سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2017

جمعۃ المبارک، 15۔ ستمبر 2017
(یوم الجمع، 23۔ ذوالحج 1438ھ)

سولھویں اسمبلی: اکتیسواں اجلاس

جلد 31: شمارہ 5

327

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 15۔ستمبر 2017

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ حکومت پنجاب کی آڈٹ رپورٹ سول (اخراجات) برائے سال 16-2015 کے اکاؤنٹس پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھی جائے گی

ایک وزیر حکومت پنجاب کی آڈٹ رپورٹ سول (اخراجات) برائے سال 16-2015 کے اکاؤنٹس پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ کمیشن برائے مقام نسواں کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 ایوان کی میز پر رکھی جائے گی۔

ایک وزیر کمیشن برائے مقام نسواں کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ پنجاب جوڈیشل اکیڈمی کی سالانہ رپورٹیں بابت سال 10-2009، 11-2010، 12-2011، 13-2012، 14-2013 اور 15-2014 ایوان کی میز پر رکھی جائیں گی۔

ایک وزیر پنجاب جوڈیشل اکیڈمی کی سالانہ رپورٹیں بابت سال 10-2009، 11-2010، 12-2011، 13-2012، 14-2013اور15-2014ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ **پنجاب پنشن فنڈ کی سالانہ رپورٹ بابت سال13-2012ایوان کی میز پر رکھی جائے گی**

ایک وزیر پنجاب پنشن فنڈ کی سالانہ رپورٹ بابت سال13-2012ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(درج بالا رپورٹوں کی نقول مورخہ 14۔ستمبر 2017کو مہیا کر دی گئی ہیں)

328

(بی) مسودات قانون پر غوروخوض اور ان کی منظوری

1۔ **مسودہ قانون(ترمیم)پولیس آرڈر2017(مسودہ قانون نمبر15بابت2017)**

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم) پولیس آرڈر 2017،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے داخلہ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)پولیس آرڈر2017منظور کیا جائے۔

2۔ **مسودہ قانون(ترمیم)بے سہارا ونادار بچگان پنجاب2017(مسودہ قانون نمبر17بابت2017)**

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)بے سہارا ونادار بچگان پنجاب 2017،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے داخلہ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)بے سہارا ونادار بچگان پنجاب 2017منظور کیا جائے۔

3۔ **مسودہ قانون فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی پنجاب2017(مسودہ قانون نمبر13بابت2017)**

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی 2017،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی 2017منظور کیا جائے۔

329

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا اکتیسواں اجلاس

جمعۃ المبارک، 15- ستمبر 2017

(یوم الجمع، 23- ذوالحج 1438ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 24 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾
وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ
عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ
مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ
وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿١٩﴾

سورة الانفطار آيات 13تا19

بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے۔ (13) اور بدکردار دوزخ میں (14) (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے (15) اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے (16) اور تمہیں کیا معلوم کہ جزاء کا دن کیسا ہے؟ (17) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزاء کا دن کیسا ہے (18) جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا (19)

وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دلوں سے غم مٹاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
نگر اُجڑے بساتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں ان کو یاد کرنے سے
بڑی خوشبوئیں لاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
اُنہی کے نام سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خدا سے بھی ملاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
مدد حاصل ہے مجھ کو ہر گھڑی شاہِ مدینہ کی
میری بگڑی بناتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ سکولز ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں کل ایک قانونی نکتے پر بات کر رہا تھا کہ کورم کی نشاندہی ہو گئی۔ میری ایک قریبی عزیزہ وفات پا گئی ہیں جن کی 11:00 بجے نماز جنازہ ہے۔ میری آپ سے یہ request ہے کہ اگر آپ چاہیں تو میں آج بات کر لوں یا سوموار کو کر لیتا ہوں کیونکہ آئین پاکستان، رولز آف پروسیجر اور decisions of the Chair کی کتابیں بھی میرے پاس ہیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ نے صوبائی اسمبلی پنجاب کے رولز آف پروسیجر جو بنائے ہوئے ہیں اُس کے قاعدہ و قانون کے مطابق ہی مجھے چلنا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں اس پر آپ سے سیر حاصل بات کرنا چاہوں گا اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ وقفہ سوالات ہو جائے تو پھر آپ سوموار کو رکھ لیں۔ میں آئین پاکستان کا بھی reference دوں گا، رولز آف پروسیجر اور پارلیمان کی history کا بھی reference دوں گا۔

جناب سپیکر: یہ میں نے نہیں بلکہ آپ نے اور اسمبلی نے رولز بنائے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ constitutional matters ہیں جس پر رولز suspend نہیں ہو سکتے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ خود قاعدہ 115 اور 234 کے تحت رولز suspend کرواتے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اگر مفاد عامہ سے متعلق کوئی بات ہے یا فوری occurrence کا کوئی مسئلہ ہے یا جہاں قانون، ضابطہ اور عدالت عالیہ کا معاملہ آ جائے تو وہاں رولز suspend نہیں ہو سکتے لہذا میں اس پر پوری debate کروں گا اس لئے میں آپ سے request کر رہا ہوں کہ میں نے ابھی جنازہ میں جانا ہے تو آپ فرمادیں، میں یہ سوموار کو پوائنٹ آف آرڈر پر اسے take up کروں گا۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میری میاں صاحب سے یہ request ہوگی کہ یہ ایوان اسی لئے ہی ہے کہ یہاں پر رولز، precedents اور procedures پر debates ہوں۔ اس کے اوپر بہت بڑی history ہے کہ یہاں پر اپوزیشن اور حکومت کی درخواست پر ان قوانین کے مطابق نہ صرف رولز کو suspend کیا گیا بلکہ باہمی مشاورت سے بھی کئی قراردادیں پیش کی گئی ہیں۔ اگر میاں صاحب کا کوئی پوائنٹ ہے تو یہ سوموار کو take up کر لیں اور ابھی ہم وقفہ سوالات شروع کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ پہلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر 3042 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لاہور: گرلز و بوائز سکولوں کو Merge کرنے کی تفصیلات

*3042: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت پنجاب نے بوائز و گرلز پرائمری و مڈل اور ہائی سکولوں کو merge کر دیا ہے ان سکولوں میں کتنے پنجاب حکومت کے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں جن بوائز و گرلز سکولوں کو merge کیا گیا ہے ان کی بلڈنگ خالی پڑی ہے یا ان کی بلڈنگ پر بااثر لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے اگر خالی پڑی ہیں تو مذکورہ بلڈنگ کو کس مقصد کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں طلباء و طالبات کے ساتھ ساتھ میل اور فی میل ٹیچرز بھی اکٹھے ہی پڑھا رہے ہیں جس سے بچیوں کی انرولمنٹ میں خاصی کمی ہو رہی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بوائز اور گرلز سکولوں کو علیٰحدہ علیٰحدہ کرنے اور بااثر افراد سے سکول کی بلڈنگ کا قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع لاہور میں سات مسجد مکتب، دو گرلز پرائمری، بارہ بوائز پرائمری اور ایک بوائز مڈل سکول کو merge کیا گیا ہے ان میں پنجاب حکومت کے اکیس سکول ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ ضلع لاہور میں جن سکولوں کو merge کیا گیا ہے۔ نہ تو ان میں سے کسی سکول کی بلڈنگ خالی ہے اور نہ ہی ان پر بااثر لوگوں نے قبضہ کیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ پرائمری لیول تک بعض سکولوں میں طلباء و طالبات ایک ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن مڈل لیول میں گرلز سکولوں میں صرف طالبات اور بوائز سکولوں میں صرف طلباء پڑھتے ہیں جبکہ گرلز سکولوں میں صرف فی میل ٹیچر پڑھاتی ہیں تاہم چند میل سکولوں میں کچھ فی میل ٹیچرز بھی پڑھا رہی ہیں لیکن اس سے بچیوں کی تعداد میں کمی دیکھنے میں نہ آئی ہے۔

(د) جواب جز (ب) اور (ج) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں نے سوال پوچھا تھا کہ پنجاب حکومت کے کچھ پرائمری سکول تھے جن کو merge کیا گیا ہے جس کی پوری لسٹ میرے پاس موجود ہے۔ 21 عمارتیں جن میں یہ سکول موجود تھے جن کو دوسرے سکولوں میں merge کیا گیا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو عمارتیں

merge ہونے کی وجہ سے vacate ہوئی ہیں اُن کی detail بتا دیں کہ وہ عمارتیں کہاں استعمال ہو رہی ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! جو سکول merge کئے گئے تھے اُن کی پوری لسٹ ہم نے ساتھ لگائی ہوئی ہے۔ اس کا معیار یہی تھا کہ کوئی سکول مسجد مکتب بنا ہوا تھا، کچھ پرائمری سکول ایسے تھے جن کو مڈل اور سیکنڈری سطح پر جو پرائمری سکول چل رہے تھے اُن میں merge کیا ہے لہٰذا عمارتیں already موجود ہیں جو استعمال بھی ہو رہی ہیں اور کوئی ایک ایسی بلڈنگ نہیں ہے جو استعمال نہ ہو رہی ہو۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! جو 21 سکول merge کئے گئے ہیں وہ عمارتیں خالی ہوئی ہیں۔ جو سکول دوسرے سکولوں میں merge ہوئے ہیں اُن کی خالی عمارتوں کی میں utilization پوچھ رہی ہوں کہ 21 سکولوں کی انہوں نے مجھے لسٹ دی ہوئی ہے لہٰذا وہ 21 عمارتیں کس طرح استعمال کی جا رہی ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! اس میں زیادہ سکول rented premises میں تھے، کچھ shelter less سکول تھے، کچھ مسجد مکتب سکول تھے لہٰذا ہماری جو already عمارتیں موجود تھیں اُن کے اندر سکول merge کر کے شفٹ کیا گیا ہے اور ہماری ایسی کوئی بلڈنگ نہیں ہے جو اس وجہ سے خالی رہ گئی ہو۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! کیا میں جواب یہ سمجھوں کہ 21 سکول سارے کے سارے rented عمارتوں میں تھے؟

جناب سپیکر: انہوں نے ساروں کا نہیں بلکہ کچھ سکولوں کا کہا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! وہ مجھے تھوڑی detail بتا دیں کہ کتنے سکول rented عمارتوں میں تھے اور کتنے shelter less تھے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! اگر محترمہ کے علم میں کوئی ایسا سکول ہے جس کو merge کیا گیا اور اس کی بلڈنگ خالی رہ گئی تو یہ اُس کی نشاندہی کر دیں کیونکہ ہمارے ریکارڈ کے

مطابق ایسا نہیں ہے۔ ہم اپنی assessment بھی کرتے ہیں اور ہمیشہ میں ایوان میں بتاتا بھی ہوں کہ ہم نے ایک mechanism بنایا ہوا ہے جس کے مطابق ہم اپنے تمام سکولوں کو مانیٹر بھی کرتے ہیں۔ اس کے مطابق ہماری کوئی بلڈنگ merging کی وجہ سے خالی نہیں ہے اور تمام کی تمام عمارتیں استعمال ہو رہی ہے۔ اگر محترمہ کے علم میں کوئی بلڈنگ ہے تو point out کریں میں بالکل اُس کو دیکھوں گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں یہی پوچھ رہی ہوں کہ وہ عمارتیں کدھر استعمال ہو رہی ہیں اور مجھے ابھی تک منسٹر صاحب نے تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ یہ simple سا سوال ہے کہ جو عمارتیں خالی ہوئی ہیں وہ کدھر استعمال ہو رہی ہیں، اگر وہ کرائے پر تھیں تب بھی بتادیں اور اگر کرائے پر نہیں تھیں تو ان عمارتوں کو کہاں استعمال کیا جارہا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میرے خیال میں محترمہ کو سمجھانے میں کامیاب نہیں ہو رہا۔ اب سات مسجد مکتب تھے جو کہ اب نماز کے لئے مساجد استعمال ہو رہی ہیں۔ ہم نے پرائمری سکول بنائے تھے جو وہاں سے اٹھائے اور جن سکولوں کے اندر ان کو merge کیا تھا اس کی پوری لسٹ موجود ہے۔ محترمہ 21 سکولوں کو دیکھ سکتی ہیں اور اگلے کالم میں یہی تفصیل موجود ہے جن سکولوں میں merge کئے گئے ہیں۔ اسی طرح باقی سارے سکول بھی merge ہوئے ہیں جن کی پوری لسٹ موجود ہے کہ کون سا سکول کہاں پر merge ہوا ہے البتہ کوئی بھی بلڈنگ خالی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! مسجد کی بات تو سمجھ میں آتی ہے لیکن 12 بوائز پرائمری سکول، ایک بوائز مڈل سکول اور دو گرلز پرائمری سکولوں کو merge کیا گیا ہے۔ میں صرف ان کی عمارتوں کا پوچھ رہی ہوں کہ اب وہاں پر کیا ہو رہا ہے اور وہ عمارتیں کدھر استعمال ہو رہی ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ میں سمجھانے میں ناکام ہو رہا ہوں۔ یہ عمارتیں موجود نہیں تھیں اور ابھی بھی کئی سکول ایسے ہیں جو rented premises میں چل رہے ہیں، ابھی بھی کئی سکول ایسے ہیں کہ دو دو سکولوں کو ایک ہی جگہ پر رکھا ہوا ہے لہٰذا ہم نے

overall یہ merging صرف اس لئے کی تا کہ بہترین result آ سکیں۔ جن جگہوں پر یہ سکول بنے ہوئے تھے وہ چونکہ rented premises میں تھے اس لئے ان کی look بھی سکول والی نہیں تھی لہٰذا ان ساری چیزوں کو دیکھتے ہوئے merge کیا ہے۔ جو rented premises جگہ تھی وہ خالی کر دی گئی اور جو مسجد مکتب سکول تھے وہ وہاں سے شفٹ کر دیئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! جو میں پوچھ رہی ہوں وہ شاید منسٹر صاحب سمجھ نہیں سکے لیکن میں دوسرا ضمنی سوال کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ! ابھی دوسرا سوال کرنا ہے یا پانچواں کرنا ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں یہ آخری ضمنی سوال کرتی ہوں کہ اگر آپ یہ سکولوں کی لسٹ دیکھیں تو پرائمری سطح کے طلباء و طالبات کو اکٹھا بٹھایا ہوا ہے۔ لاہور کے under developed areas کے یہ سارے سکول ہیں اور وہاں بچیاں چاہے پرائمری سطح کی ہوں اُن کے بہت سارے والدین اپنی بچیوں کو co-education میں بھیجنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ پرائمری سطح تک بوائز اور گرلز کو کلاسوں میں اکٹھا بٹھایا گیا ہے لہٰذا میں سمجھتی ہوں کہ اس پالیسی کو review کرنا چاہئے کیونکہ والدین نہیں چاہتے کہ پانچویں کلاس کی بچیاں بھی لڑکوں کے ساتھ بیٹھ کر پڑھیں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! چونکہ ہم data کی بات کرتے ہیں۔ ہم نے جب یہ سسٹم شروع کیا تھا تو شروع میں اس پر تھوڑی reservations بھی آئی تھیں تب ہم نے اساتذہ اور بچوں پر پوری توجہ دی تھی۔ پرائمری سطح تک بچے اور بچیوں کو اکٹھا کرنے سے سکولوں میں بچوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے لیکن یہ نہیں ہے کہ وہاں پر کچھ reservations ہیں۔ پانچویں کلاس سے اوپر ہم بالکل بھی اکٹھا نہیں بٹھاتے لیکن پانچویں جماعت تک ہم نے یہ شروع کیا تھا جس کے نتائج بڑے مثبت آ رہے ہیں اور جن سکولوں کے اندر ہم نے یہ سسٹم شروع کیا تھا وہاں سکولوں میں بچوں کی تعداد میں اضافہ بھی نظر آ رہا ہے۔ یہ صرف پنجاب کے اندر نہیں ہو رہا بلکہ باقی صوبے بھی اس کو follow کر رہے ہیں۔ جب والدین کی reservations آئیں تو چوتھی اور پانچویں جماعت میں بچوں اور بچیوں کو

علیحدہ کر دیا ہوا ہے۔ اب ان سکولوں میں تیسری جماعت تک بچے اور بچیاں اکٹھے ہوتے ہیں اور چوتھی اور پانچویں جماعت سے ایک علیحدہ streamشروع ہو جاتی ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر5497 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں وقفہ سوالات ختم ہونے تک اس سوال کوpending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر5498 بھی محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں وقفہ سوالات ختم ہونے تک اس سوال کوpending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر7283 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب کے سرکاری سکولوں کو پرائیویٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7283: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب چار ہزار سے زائد سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سرکاری سکولوں کو پرائیویٹ کرنے سے فیسیں بڑھ جائیں گی اور سرکاری اساتذہ کو پرائیویٹ سکولوں کے مالکان تنخواہ بھی کم دیں گے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے پرائیویٹ نہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے کہ حکومت پنجاب نے چار ہزار سے زائد ناقص کارکردگی کے حامل پرائمری سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے نجی شعبہ کے تعاون سے چلانے کا ارادہ کر لیا ہے۔ پہلے مرحلے میں1000 پرائمری سکول پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت نجی شعبہ کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

وجوہات:

1. حکومت پنجاب نے پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے پانچویں کے امتحان میں ناقص کارکردگی دکھانے والے سرکاری پرائمری سکولوں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعے پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) شروع کیا ہے۔ جس کا مقصد ان سکولوں میں مفت اور معیاری تعلیم کی فراہمی اور بہتر نظم ونسق کے ذریعے طلباء کی تعداد کو بڑھانا ہے۔
2. ان ناقص کارکردگی والے سکولوں کو تیسری پارٹی کے حوالے کئے جانے کا مقصد تھا کہ وہ اپنی انتظامی وسیع نظری، انتظامی مشقوں، آموزش (تعلیم) کے طریقوں اور بہترین تعلیم کے ذریعے ان سکولوں میں تعلیمی تبدیلیاں لا سکے چونکہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ادارہ ہے لہذا پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) کے لئے چنا گیا ہے۔
3. پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مطابق پنجاب کے بچوں کی بہترین تعلیم ایسی ہی پالیسیوں سے کی جاسکتی ہے جن میں نجی شعبہ کو ایک شراکت دار کا درجہ حاصل ہونا چاہئے نہ کہ ایک مقابلہ باز کا۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایکٹ کے سیکشن A-13 کے مطابق پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن حکومت پنجاب کی ہدایت کی پابند ہے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی بھی لہذا پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) کا پروگرام حکومت پنجاب کا ایک ایسا قدم ہے جو کہ قانوناً جائز ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) کے تحت یہ سکولز حکومت پنجاب کے ہی اثاثے ہوں گے نہ تو ان سکولوں کے نام بدلے جائیں گے اور نہ ہی کوئی فیس وصول کی جائے گی بلکہ تعلیم مفت ہوگی، کتابیں فری ہوں گی جیسا کہ دوسرے سرکاری سکولوں میں ہوتا ہے۔ سرکاری سٹاف کو دوسرے قریبی سرکاری سکولوں میں ٹرانسفر کر دیا جائے گا جس سے ان کی تنخواہوں میں کوئی فرق نہ پڑے گا۔

(ج) جواب جز (الف و ب) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں نے سوال یہ کیا تھا کہ حکومت پنجاب نے چار ہزار سے زائد سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت دینے کا ارادہ کیا ہے جس کے جواب میں ہے کہ

درست ہے کہ پنجاب حکومت نے چار ہزار سے زائد ناقص کارکردگی کے حامل پرائمری سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے چلانے کا ارادہ کیا ہے۔ کیا منسٹر صاحب یا ڈیپارٹمنٹ اپنی [****] کو admit کر رہے ہیں کہ ہم لوگ ناکام ہوگئے ہیں کہ سکولوں کو اپنے own پر چلا سکیں اور ہمیں اس کے اندر پرائیویٹ لوگوں کو involve کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں ایسے الفاظ سے تھوڑا سا پرہیز کریں یا negligence کہہ لیں اور اسے ریکارڈ کا حصہ نہ بنایا جائے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! پھر اس کو ناقص کارکردگی کہہ لیں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

ڈاکٹر وسیم اختر: جناب سپیکر! اس لفظ سے کیوں ڈر رہے ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ اب اس والی بحث میں میرے بھائی جائیں گے تو آج اسی عدلیہ کے فیصلے پر اوپن فورم پر debate کرنا ہر ایک کا حق ہوتا ہے اور اس فیصلے کے اوپر بات کرنا تو اس میں کسی کو نااہل کہنا یا کرنے کے حوالے سے قوم ووٹ کی طاقت سے کرے گی۔۔۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! یہ بات کہاں لے گئے ہیں؟

جناب سپیکر: محترمہ انہیں جواب دینے دیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! انہی کی طرف سے بات آئی تھی جس کا میں نے جواب دیا ہے۔ اگر specifically اس کی بات کریں تو میرا خیال ہے کہ اسی بات پر میں اسی on the floor of the House تیسری دفعہ جواب دے رہا ہوں کیونکہ یہ بات پہلے بھی دو دفعہ مختلف طریقے سے پوچھی گئی تھی جو Punjab School Support Programme(PSSP) شروع کیا۔ یہ ایک ایسا

پروگرام ہے جس کے اوپر بالکل حکومت خود کو ذمہ دار سمجھتی ہے کہ ہم اپنے بچوں کو بہترین اور معیاری تعلیم دیں۔ ہم تمام resources اس کے اوپر لگاتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے ارب ہا روپے کا بجٹ ہے جس میں ہر سال ہم اضافہ کرتے ہیں اور کھربوں روپے صرف سکولز ایجوکیشن کے لئے ہم دیتے ہیں۔ جب ہم نے دیکھا کہ کچھ سکول ہماری تمام تر کوشش اور کاوش کے باوجود اگر اچھا perform نہیں کر رہے تو ہم نے ماضی کی حکومتوں کی طرح اس پر پردہ نہیں ڈالا۔ ہم نے اپنے آپ کو self-accountable ٹھہرایا کیونکہ یہ بچے جو ان سکولوں میں پڑھ رہے ہیں ہماری قوم کا مستقبل ہیں۔ اگر ہم انہیں معیاری تعلیم نہیں دیں گے تو اس کی سب سے بڑی ذمہ داری حکومت وقت پر آتی ہے اور اسی چیز کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے ایک ایسا پراجیکٹ launch کیا جس کے اندر پنجاب کے سکولوں میں پہلی دفعہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ کو introduce کروایا گیا۔ یہ سکولز کون سے ہیں؟ جہاں پر بچوں کی تعداد 20 سے کم ہے اور جہاں کا result تمام تر کوششوں کے باوجود zero سے 20 فیصد رہتا تھا۔ ہم نے جب ان 43 ہزار سکولوں کو اس mode کے اندر دیا تو اس کے بعد ان سکولوں میں ڈیڑھ لاکھ بچہ تھا۔ آج اللہ کے فضل سے یہاں بچوں کی تعداد 5½ لاکھ سے زائد ہے۔ یہ آپ کے اور ہمارے بچے ہیں جنہیں ہم ایک بہتر مستقبل کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔ ان سکولوں کا جو result ہے جو ہم کہتے تھے کہ 20 فیصد اور اس سے نیچے یا zero فیصد رہتا تھا، اب وہ result نہ صرف PEC کے اندر بلکہ جو ہم LNT لیتے ہیں تو یہ مثالی result کی طرف جا رہے ہیں۔ وہ segment of society جس کی طرف توجہ نہیں تھی بلکہ آپ کے توسط سے میں یہ کہوں گا کہ یہ اس سسٹم کو study کریں کیونکہ ہمارے اس پراجیکٹ کو اور ہمارے اس کام کو دنیا کے ادارے اٹھا کر role model اور test case بنا کر باقی ملکوں میں لے کر جا رہے ہیں۔ ہم نے صرف اور صرف اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے اپنے آپ کو self-accountable بھی ٹھہرایا۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے بہت اچھی باتیں بتائی ہیں اور اللہ کرے کہ یہ حقیقت ہوں مگر جو حالیہ سروے آ رہے ہیں تو ان سے ہمیں پتہ چل رہا ہے کہ پنجاب کا literacy rate fall کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب کے سرکاری سکولوں کے بچوں کا standard جو ہے کہ مختلف سکولوں میں سروے ہوئے ہیں اور ان بچوں سے ٹیسٹ لئے گئے ہیں جن میں پانچویں جماعت کا بچہ دوسری جماعت کا math کا سلیبس نہیں کر سکتا۔ بہر حال ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ admit کر رہے ہیں کہ پبلک پرائیویٹ

پارٹنرشپ کے ساتھ جب یہ سکول چلاتے ہیں تو ان کی کارکردگی بہت بہتر ہو جاتی ہے تو جو لوگ پرائیویٹ سکول چلاتے ہیں وہ بھی تو پاکستانی ہیں اور وہ بھی تو پنجاب کے رہنے والے باشندے ہیں کیونکہ جب وہ privately اس چیز کو چلاتے ہیں تو وہیں پر کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں سرکاری بھرتیاں میرٹ پر نہیں ہوتیں اور وہ لوگ اس قابل ہی نہیں ہیں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! تو پھر ہمیں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ والا ماڈل کیوں لانا پڑ رہا ہے؟ اگر میرٹ پر بھرتیاں ہوں اور competent لوگ ان سیٹوں پر آئیں تو ہمیں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی ضرورت کیوں پڑے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میں بڑے ادب کے ساتھ یہ عرض کروں گا کہ پنجاب کے اندر میرٹ کو دنیا مانتی ہے کیونکہ ہم نے دو لاکھ 20 ہزار سے زائد ایجوکیٹرز بھرتی کئے اور یہ قوم کے وہ بیٹے اور بیٹیاں ہیں کہ اس وقت ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں کم از کم ماسٹرز، ایم فل اور ہمارے پاس اس وقت جو ٹیچر فیکلٹی آ رہی ہے اس کے اندر 300 سے زائد پی ایچ ڈیز ہیں جو ہمارے بچوں کو پڑھا رہے ہیں۔ این ٹی ایس کے ذریعے ہم نے ٹیچرز کی ریکروٹمنٹ شروع کی۔ اس کا نتیجہ کیا رہا ہے؟ پہلے ایک چیز ذہن میں رکھنی چاہئے کہ جو بچے ہم پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ میں لے کر جا رہے ہیں اس کا تمام تر خرچ حکومت پنجاب اٹھاتی ہے کیونکہ یہ بچے ہماری ذمہ داری ہیں۔ ہم ان کی assessments بھی کرتے ہیں جس طرح ہم اپنے سرکاری سکولوں کے بچوں کی کرتے ہیں اور اگر صرف آپ اس سال کا result دیکھیں، یہ میری رپورٹ نہیں ہے بلکہ BISE کا جو result آیا ہے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ جو خیبر پختونخوا میں، سندھ میں بھی، بلوچستان میں بھی اور پنجاب کے اندر بھی ایک یکساں بورڈ ہے جن کا اپنا ایک سسٹم ہے، اس کے اندر پنجاب کی پہلی 50 پوزیشنوں کے اندر ہمارے 28 بچے سرکاری سکولوں کے ہیں جبکہ خیبر پختونخوا کے اندر پہلی 30 پوزیشنوں کے اندر ان کا ایک سرکاری سکول کا بچہ بھی نہیں ہے۔ اس

کے بعد ہمارے سکولوں کا اس بورڈ کے امتحان کے اندر 84 فیصد result رہا ہے جبکہ پرائیویٹ سکولوں کا 80 فیصد رہا ہے۔ میرے لئے سرکاری اور پرائیویٹ سکولز دونوں ایک جیسے ہیں کیونکہ میں دونوں کو represent کرتا ہوں لیکن سرکاری سکولوں کے اندر چونکہ ہم بچوں کو مفت تعلیم دے رہے ہوتے ہیں تو وہاں پر کوالٹی ہماری ذمہ داری ہے اور پرائیویٹ سیکٹر کو مانیٹر کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کے ساتھ یہ share کرنا چاہتا ہوں کہ یہ recent ابھی ASER کی رپورٹ ہے، انہوں نے کہا ناں کہ باہر کے ادارے جو رپورٹ دیتے ہیں، اس کے مطابق دو لاکھ سے زائد بچہ پرائیویٹ سیکٹر سے پبلک سیکٹر کے اندر آیا ہے یعنی ہمارے سرکاری سکولوں کے اندر آیا ہے کیونکہ ہمارے سکولوں کا معیار بہتر ہو گیا ہے۔ اللہ کے فضل سے میرے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جو figures ہیں، حالانکہ ہم اس figure سے سمجھتے ہیں کہ 3½ لاکھ سے زائد بچہ پرائیویٹ سیکٹر سے پبلک سیکٹر کے اندر آیا ہے لیکن چلیں ایک independent رپورٹ ہے جس کے اندر بتایا جا رہا ہے کہ دو لاکھ سے زائد بچہ ہمارے سکولوں کے اندر آیا ہے تو اس سے بڑھ کر ہمیں اور کیا سرٹیفکیٹ ہے جو ملے گا۔ ہمارے جو results ہیں، ہمارا جو PEC کا آٹھویں اور پانچویں کا result ہے، اس کے اندر پہلی دفعہ پبلک سیکٹر نے پرائیویٹ سیکٹر کو پیچھے چھوڑا ہے۔ ہمارے بچے A plus اور A گریڈ کبھی یہ سنا ہی نہیں تھا کہ پبلک سیکٹر کے بچے اس طرح گریڈز لیں۔ ہماری percentages دیکھیں کہ صرف اس سال کے امتحانوں میں A plus گریڈ لینے والے بچے گیارہ فیصد ہمارے سکولوں کے ہیں۔ پورے پنجاب کے اندر ہمارے 600 سے زائد ایسے سکول ہیں جن کا 100 فیصد نتیجہ آیا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ وہ کامیابیاں ہیں جو کسی جماعت کی کامیابی نہیں ہے لیکن ایک لیڈر کا وژن ضرور ہے جو میاں محمد شہباز شریف کا وژن ہے اور اس وژن کو اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے سب کو appreciate کرنا چاہئے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! خیبر پختونخوا کی بات انہوں نے خود ہی شروع کی ہے---

جناب سپیکر: نہیں، ان کو چھوڑیں آپ اپنے صوبے کی بات کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! نہیں۔ وہاں پر بھی ڈیڑھ لاکھ بچے پرائیویٹ سیکٹر سے گورنمنٹ سکولز میں ٹرانسفر ہوئے ہیں۔ بہر حال جب ہم گراؤنڈ reality دیکھتے ہیں، جب ہم ان سکولوں کو وزٹ کرتے

ہیں تو وہاں ہمیں منسٹر صاحب کی باتیں translate ہوتی نظر نہیں آتیں۔ میرا ان سے آخری ضمنی سوال یہ ہے کہ۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ کو منسٹر صاحب کو شاباش دینی چاہئے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! انہوں نے جو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت سکولز دینے کا ارادہ کیا ہے میرا ان سے سوال ہے کہ اس کی terms and condition کیا ہیں، کیا ٹیچرز وہی رہیں گے یا وہ لوگ اپنے ٹیچرز ہائر کریں گے؟ جیسے انہوں نے لکھا وہاں جو سرکاری سٹاف ہے اُن کو وہاں کے قریبی سرکاری سکولوں میں ٹرانسفر کر دیا جائے گا اور ٹوٹل سٹاف اور مینجمنٹ پرائیویٹ سکولز کی ہوں گی۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! بالکل جب ہم نے یہ کیا تھا تو ہم نے اپنے تمام کے تمام ٹیچرز ان سکولوں سے قریبی سکولوں کے اندر ٹرانسفر کئے اور جب ہم ان سکولوں کی بات کرتے ہیں تو اللہ کے فضل سے ٹیچرز یونینز کی طرف سے ایک احتجاج اس پر نہیں ہوا، ہم نے اُن کو ساتھ بٹھایا، ہم نے اُن کے ساتھ مذاکرات کئے، ہم نے اُن کو یہ بتایا۔ ہماری جہاں کمی ہے ہمیں کھل کر اُسے ماننا چاہئے کہ ہم ان سکولوں کو چلانے اور ان بچوں کو معیاری تعلیم دینے میں ناکام رہے ہیں۔ اُس کی reason خالی یہ نہیں تھی کہ ٹیچر پڑھا نہیں پا رہے تھے۔ اُس کی ایک بہت بڑی reason یہ بھی تھی کہ ہم جو ٹیچرز بھرتی کرتے ہیں ہم نے اپنے ہر پرائمری سکول میں چار ٹیچرز کو لے کر آنا ہے، ہم نے تاریخی package دیئے ہیں، تاریخی بھرتیاں کی ہیں، تاریخی اپ گریڈیشن کی ہیں لیکن issues آرہے تھے کہ ٹیچرز کا far-flung areas کے اندر جانا اور ان سکولوں کے اندر پڑھانا تو اس کی بنیاد پر ہم یہ ایک نیا ماڈل لے کر آئے اور اس ماڈل کے ذریعے جو رزلٹ ہمیں ملے وہ میں نے پہلے بھی شیئر کئے اور ٹیچرز کو ہم نے onboard رکھا ہوا ہے وہ اس پورے initiative میں ہمارے ساتھ ہیں۔

جناب سپیکر: جی، شاباش۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ایک ضمنی سوال ہے؟

جناب سپیکر: محترمہ نے پہلے ہی پانچ چھ ضمنی سوال کر لئے ہیں آپ اپنے سوال پر آجائیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! چھوٹا سا سوال یہ ہے اور پہلی بات جو منسٹر صاحب نے کی ہے کہ میرٹ کے اوپر ٹیچرز کی بھرتیاں ہو رہی ہیں واقعی ایسا ہے میں انہیں appreciate کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: دونوں معزز صاحبان کو شاباش۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جو clerical staff اوپر نیچے معاملات کرتا ہے اُس کو ہم monitor کرتے ہیں ظاہر ہے نیچے لیول کی جو کرپشن ہے ہر چیز کے اوپر نظر ڈالنا کافی مشکل ہو جاتا ہے لیکن overall یہ اچھے طریقے سے ہو رہا ہے اس کے اوپر میں انہیں appreciate کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: very good

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اس کے اوپر یہ بات عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! اب آپ کا سوال نہ لے لیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں جو سوال پوچھ رہا ہوں کہ یہ جو انہوں نے پرائیویٹ لوگوں کو PEF کے تحت سرکاری سکول دیئے ہیں جس میں انہوں نے بتایا کہ 20 سے کم بچے ہیں، کارکردگی اچھی نہیں تھی اب اُس میں جو انہوں نے ٹیچرز رکھے ہیں اُن کے بھی کوئی rights ہیں، اُن کی pay کے معاملات ہیں جہاں تک میری معلومات ہیں جو سرکاری تنخواہ کا package ہے اُس کے مقابلے میں ruthlessly کم pay ان پرائیویٹ سکولز میں دی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے ان کے تحفظ کے لئے ان کے پاس کوئی سسٹم ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میں یہاں پر ایک چیز شیئر کرنا چاہوں گا پوری دنیا میں اگر آپ دیکھیں تو grass roots level پر ایک طرح کی empowerment ہے اُن بچوں اور بچیوں کے لئے جو مزید تعلیم بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اُن کو یہ ایک طرح کا سکالرشپ کہہ لیں یا اُن کو جس طرح پوری دنیا میں ہوتا ہے کہ جب بچے پڑھ رہے ہوتے ہیں تو وہ اپنے source of income خود generate کر رہے ہوتے ہیں تو اس میں حکومت پنجاب کا ایک وژن یہ بھی ہے کہ ہم ایک stream وہ لے کر آئے ہیں جو میرٹ کی بنیاد پر باقاعدہ ٹیسٹ دے کر اور ایک requisite degree کی بنیاد پر وہ ہمارے سرکاری سکولوں کے اندر ٹیچر بنتے ہیں۔ اب ایک نئی stream کھڑی ہو رہی

ہے اُن بچوں اور بچیوں کی جن کا کوئی پُرسان حال نہیں تھا جن کو اس طرح سے کوئی سپورٹ حاصل نہ تھی اب وہ اپنے علاقے میں رہتے ہوئے اپنی تعلیم بھی جاری رکھ سکتے اور وہ نہ صرف ایک practical experience بھی بچوں کو پڑھانے کا gain کرتے ہیں اور اُس کے رزلٹ ہم بڑے closely monitor کرتے ہیں، ہم یہاں پر regularly ان کی monitoring بھی کرتے ہیں، ہم ان کی ٹریننگ کے بھی modules بنا رہے ہیں تاکہ ہم ان کی مزید capacity building کر سکیں۔ جس طرح پوری دنیا میں آپ کو نظر آتا ہے بچوں کے اندر confidence ہوتا ہے وہ اس لئے ہوتا ہے کہ انہیں کہیں نہ کہیں پر پڑھائی کے ساتھ ساتھ کام کرنے کا موقع ملتا ہے تو یہ ایک انتہائی اہم initiative ہے اور یہ وزیراعلیٰ پنجاب کا وژن تھا کہ ہم ان بچوں کی پڑھائی کے دوران ہی capacity building بھی کریں۔ میں سمجھتا ہوں اس والے initiative کو بھی ہم سب کو appreciate کرنا چاہئے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے اُن کی تنخواہوں کا ذکر نہیں کیا۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! یہاں پر یہ ہوتا ہے کہ ریگولر جاب نہیں ہوتیں جس طرح سرکاری سکولز کے ٹیچرز کے اوپر ہوتا کہ اُس نے اتنے گھنٹے سکولز میں گزارنے ہیں، اتنے پریڈ پڑھانے ہیں یہ بچے اور بچیاں کبھی دو پریڈز کے لئے اور کبھی تین پریڈز کے لئے آتے ہیں یہ free economy ہے۔ اس کے اندر یہ نہیں ہوتا کہ اُن کو زبردستی کہا جاتا ہے کہ آپ کو اتنے ہی پیسے ملیں گے اور تم نے پڑھانا ہے وہ خود اس کے اوپر اپنی تمام چیزوں کو دیکھتے ہوئے، اپنے ٹائم کو دیکھتے ہوئے وہ طے کرتے ہیں اور اس کے اوپر ہم سمجھتے ہیں کہ یہ بہترین سسٹم ہے جو نیچے چل رہا جس سے ہم بہترین تعلیم دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب! اب آپ اپنے سوال کی طرف آجائیں۔ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8228 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولپور: گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج سے متعلقہ تفصیلات

*8228: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین بہاولپور کو ختم کیا جارہا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس فیصلہ کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) مرد اور خواتین اساتذہ کی تعلیم اور تربیت جس میں اخلاقی تربیت بھی شامل ہے کا محکمہ کیا بندوبست رکھتا ہے؟

(ج) سیکرٹری سکولز ایجوکیشن کسی ماہر تعلیم کو کیوں نہیں بنایا جاتا جبکہ انتظامی امور کو چلانے کے لئے PAS کے کسی افسر کو لگا کر نظام چلایا جا سکتا ہے تاکہ تعلیمی پالیسی سازی کا حتمی فیصلہ کوئی ماہر تعلیم کرے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست نہ ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین بہاولپور کو ختم کیا جارہا ہے۔

(ب) مرد اور خواتین اساتذہ کی تعلیم و تربیت جس میں اخلاقی تربیت بھی شامل ہے اس کا محکمہ کے پاس مناسب بندوبست ہے ٹریننگ کے دوران روزانہ کی بنیاد پر تمام مرد اور خواتین اساتذہ کی صبح کی اسمبلی ہوتی ہے جس میں جامع تربیت کا انتظام ہے مزید یہ کہ شام کے وقت مجوزہ ٹریننگ کے بعد سپورٹس تربیت کا عملی انتظام ہے جس میں نظم وضبط بھی سکھایا جاتا ہے۔ ہفتہ وار ٹیوٹوریل پریڈ کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ مختلف محکموں کے کلیدی عہدوں سے ریٹائرڈ افسران کی زندگی کے ماحاصل تجربات سے مرد خواتین اساتذہ کو اخلاقی تربیت کے حوالے سے روشناس کروایا جاتا ہے۔

(ج) یہ ایک انتظامی معاملہ ہے جس کا اختیار حکومت پنجاب کے پاس ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پہلی بات تو یہ ہے کہ میں اس پر اطمینان کا اظہار کرتا ہوں کیونکہ میری معلومات میں چیزیں آرہی تھی اُس میں یہ بات آرہی تھی کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین بہاولپور کو یہ لپیٹ رہے ہیں لیکن انہوں نے یقین دہانی کروائی ہے کہ ایسا نہیں ہے تو میں اس میں صرف اتنا کہوں گا کہ اس کو مزید improve کریں۔ سوال کے جز (ب) کے حوالے سے

میں نے جو بات کی ہے کہ کرپشن ایک بہت بڑا ایشو ہے نیچے سے اوپر، اوپر سے نیچے ہیں اس میں کوئی سیاسی point scoring میں نہیں کرنا چاہتا ہوں لیکن ظاہر ہے تعلیم ہی کے ذریعے سے اس کو ہم بہتری کی طرف لے کر جا سکتے ہیں اور بچے کی تربیت میں ٹیچرز کا بہت بڑا رول ہے۔ میں اور آپ سب بچوں والے ہیں ہم نے بچوں کو تعلیم دلوائی ہے ،اُس کے مختلف فیز ز میں ہم نے دیکھا ہے کہ ٹیچر کی گفتگو اور اُس کا اُٹھنا بیٹھنا، اُس کا لباس، اس کا تراش خراش خواتین اساتذہ جو نیل پالش لگاتی ہیں، جو لباس پہنتی ہیں سب کے بارے میں بچے تبصرے کر رہے ہوتے اور اُس سے وہ learn کرتے ہیں، اس سوال کے جز (ب) میں کچھ events لکھے ہیں کہ ان events کے ذریعے سے ہم مرد اساتذہ اور خواتین اساتذہ کی اخلاقی تربیت کے حوالے سے بات کرتے ہیں میں اس میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں یہ جو مرد اور خواتین اساتذہ سیکھتے ہیں یا اُن کی جو اخلاقی تربیت ہوئی ہوتی ہے وہ اُسے نیچے بچوں کو منتقل کرتے ہیں اس کے جائزے کا کوئی پیرا میٹر، کوئی monitoring system محکمے کے پاس ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! ہمارے نزدیک یہ بہت اہم سوال ہے اس کے جز (ب وج) کا اکٹھا جواب دوں گا اس کے اندر بالکل یہ ایک بہت بڑا issue تھا اور ہمارے لئے یہ ایک sore point تھا کہ وہ ٹیچر جس نے قوم کے مستقبل کو سنوارنا ہے اُس کی اپنی کیا capacity building ہے ،اُس کا اپنا کیا نالج ہے وہ کس طرح بچوں کو اس قابل کر سکتا ہے ؟کیونکہ actual وہ بندہ ہے جس نے کلاس کے بچوں کو deal کرنا ہے اس پر ہم نے پچھلے چھ سال سے different organizations کے ساتھ collaboration کی ہے جس طرح میں نے یہاں پر بتایا کہ یونیورسٹی UCL London, کے ساتھ، Cambridge Oxford کی ٹیمیں یہاں پر آئیں انہوں نے تجاویز دیں۔ ہم نے یہاں پر بیٹھ کر locally تمام modules کو بھی دیکھا۔ اُس کے بعد جو DSD ہے اُس کو اب ہم نے QAED کا نام دیا ہے کیونکہ ہم یہ سمجھتے کہ ٹیچرز سوسائٹی کے اندر maker actual change ہے اور وہ جو change maker ہے جس ادارے کے اندر وہ DSD جو Directorate of Staff Development تھا یہ کچھ بھی نہیں بتاتا تھا کہ ٹیچر تو سٹاف نہیں ہے ٹیچر تو ٹیچر ہے تو اس کے اوپر ہم نے اس کو نیا QAED کا نام دے کر اس کو پورا reform کیا ہے اس کے اندر ہم نے ٹیچر ٹریننگ کے نئے modules ڈالے ہیں، اس کے اندر ٹیچرز کی جو upward ترقی ہے وہ اُن ٹریننگ کے ساتھ مشروط کر دی

ہے جو ہم اُن کو ٹریننگ دیں گے اور ان کے جو refresher courses revise ہوا کریں گے، اس کے اندر جو ٹیچر کی capacity، ٹیچرز کی ACR ان تمام چیزوں کو ڈالتے ہوئے ہم نے ایک بڑا مربوط قسم کا پلان تیار کیا ہے اور اللہ کے فضل سے اس سال پہلی دفعہ ہم گراس روٹ لیول تک clusters بنا کر ان ٹیچرز کی جو training کروائی ہے اُس کا انتہائی positive impact ہمارے سامنے آیا ہے۔

جناب سپیکر! مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ اس پر وزیر اعلیٰ کی دن رات کی محنت شامل تھی وہ اس بات پر بہت زیادہ emphases تھے کہ جہاں ہم ٹیچروں کی بھرتی میرٹ پر کر رہے ہیں وہاں ٹیچروں کی capacity building اور ان کی ٹریننگ کا بھی ایسا module ہو جس سے ہم پوری دنیا کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ کا یہ وِژن تھا اور وہ اس کو pursue کر رہے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ جو نئے سیکرٹری سکولز ایجوکیشن آئے ہیں وہ educationalist بھی ہیں۔ یہ واحد مسلمان ہیں جن کو دنیا میں 2011 Confucius award ملا ہے۔ ہم ان کو لے کر آئے اور ہمیں ان کی سربراہی میں جو module ملا ہے اس سے انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی بہت اچھے رزلٹ ملیں گے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر سید وسیم اختر!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے جز(ج) میں سوال کیا تھا کہ سیکرٹری سکولز ایجوکیشن کسی ماہر تعلیم کو بنایا جانا چاہئے۔ ہمارے ہاں یہ روایت ہے کہ جو CSP کلاس ہے وہ گھنٹہ گھر ہے۔ ایک CSP آفیسر محکمہ فشریز چلاتے چلاتے اچانک سیکرٹری صحت بن جاتا ہے اور وہ صحت کے محکمے کو چلا رہا ہوتا ہے۔ اس طرح کا ماڈل دنیا میں صرف پاکستان کے اندر ہے۔ جب یہ اسمبلی بنی تھی تو کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ شہید، اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے ان کی سربراہی میں ایک وفد بلوچستان گیا تھا اور میں بھی ان کے ساتھ شامل تھا۔ گورنر بلوچستان محمد خان اچکزئی نے ہمیں رات چائے پر بلایا۔ ہم وہاں گئے، چائے پی، گپ شپ ہوئی اور وفد رخصت ہو گیا۔

جناب سپیکر! میں ان کے پاس تھوڑی دیر کے لئے رک گیا کیونکہ میں ان کے لئے کتابیں لے کر گیا تھا وہ میں نے گورنر صاحب کو دیں کہ آپ کے پاس بہت ٹائم ہوتا ہے آپ ان کو پڑھا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں ان کو پڑھوں گا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ ڈاکٹر صاحب! آپ نظریاتی آدمی ہیں اس لئے میں یہ بات آپ سے کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر! انہوں نے کہا کہ میں آئی سی ایس آفیسر ہوں اور ٹاپ پوزیشن پر پہنچا ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ یہ پاکستان اب آزاد ملک ہے لیکن یہ ڈیزائن نہیں ہوا۔ یہ اُن کے الفاظ تھے اور یہ الفاظ ابھی تک میرے ذہن میں نقش ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ ڈاکٹر صاحب آپ کو جب بھی موقع ملے تو آپ اس کلاس اور پورے سسٹم کا ستیاناس کر دینا۔ آپ اس کو revisit کریں، reorganize کریں اور چونکہ پاکستان ایک آزاد مملکت ہے لہٰذا آپ اس پورے سسٹم کو ڈیزائن کریں۔ ہمیں تو مسلسل تجربہ ہو تا رہتا ہے کیونکہ ہم اپوزیشن میں بیٹھے ہیں اس لئے خاموش ہو جاتے ہیں لیکن ہم حکومتی ممبران کے بھی معاملات کو دیکھتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: اگر کوئی سن لے گا تو کیا کہے گا کہ آپ سن کر خاموش بیٹھے رہتے ہیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ یہ کلاس اصل میں اپنے آپ کو حاکم سمجھتی ہے۔ ہر چیز کا گھنٹہ گھر بننے کی کوشش کرتی ہے نتیجتاً معاملات بہتری کی طرف نہیں جاتے۔ یہ تو بڑا حسن اتفاق ہے جس طرح رانا مشہود صاحب نے یہ بات کی ہے کہ ہمارے سیکرٹری تعلیم کی بہت شاندار qualification ہے اور وہ خود educationalist ہیں۔ یہ تو بہت اچھا ہے کہ اس وقت یہ combination ہے لیکن کوئی پتا نہیں کہ کس بات پر ناراض ہو کر یک لخت فلیکس چلا جائے اور وہ سیکرٹری ایجوکیشن تبدیل ہو جائے کیونکہ ہمارے ہاں یہ رواج ہے۔ اللہ کرے کہ یہ یہاں پر کچھ دیر کام کریں۔ میرا ان کے ساتھ کوئی زیادہ interaction نہیں ہے لیکن مجھے یہ معلوم ہے کہ انہوں نے ہی PEF کی بنیاد رکھی تھی۔ ایک محکمے کو چند دنوں کے اندر کھڑا کرنا اور ایسی بنیادوں پر کھڑا کرنا کہ وہ deliver کرنے لگے نیز وہ honesty کے اعلیٰ ترین معیار پر بھی ہو تو یہ بات میری بھی سمجھ میں نہیں آئی کہ انہوں نے یہ کس طرح سے کر لیا ہے۔ اللہ پاک ان کو جزا دے کیونکہ یہ اس حوالے سے ایک وژن رکھتے ہیں۔

جناب سپیکر: پھر اگلا سوال چھوڑ دیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! نہیں۔ اس حوالے سے جو میں نے بات کی ہے اور انہوں نے جواب دیا ہے کہ یہ انتظامی معاملہ ہے جس کا اختیار حکومت پنجاب کے پاس ہے۔ وہ تو ٹھیک ہے اور ہم اس کو مانتے ہیں لیکن جب کسی محکمے کو head کرنے کے لئے کوئی بندہ لگایا جائے تو وہ کم از کم اس محکمے کی بنیادی

معلومات تو رکھتا ہو۔ایک مرتبہ ایک محکمے کا اعلیٰ ترین آفیسر مجھے کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب ابھی میڈیسن کے تین پروفیسر یہاں سے گئے ہیں وہ مجھے کہہ رہے تھے کہ سوئی چبھنے سے ہیپاٹائٹس ہو جاتا ہے۔ وہ آفیسر مجھے کہہ رہا تھا کہ لگتا ہے یہ پروفیسر چھولے دے کر پاس ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر!میں نے کہا کہ جناب ایسے ہی ہوتا ہے اور سوئی چبھنے سے ہیپاٹائٹس ہو جاتا ہے۔ وہ آفیسر سن کر بڑا حیران ہوا۔میں نے کہا کہ اگر آپ کو معلوم نہیں تھا تو آپ کو پوچھ لینا چاہئے تھا۔جب ایسے لوگ CSP ہونے کے حوالے سے محکمے کی سربراہی کر رہے ہوتے ہیں تو پھر اس کے فیصلے بھی ایسے ہی ہوتے ہیں۔بہر حال اس حوالے سے اس سوال کا جواب تشنہ ہی رہے گا۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):جناب سپیکر!میرا خیال ہے کہ یہ تشنہ نہیں رہے گا کیونکہ جس طرح میں نے پہلے بات کی کہ اس دفعہ ہم نے proper head hunting کی ہے۔ڈاکٹر صاحب کی یہ بات بالکل ٹھیک ہے کہ محکمے میں اسی سے متعلقہ experts لانے چاہئیں۔ جس طرح بتایا گیا کہ ڈاکٹر اللہ بخش ملک جو PEF کو بنانے والے، یونیسکو سے Confucius Award لینے والے واحد پاکستانی اور واحد مسلمان ہیں۔ وہ کولمبیا اور کیمبرج یونیورسٹی میں خود پڑھاتے رہے ہیں۔ ان کا ایک proper background ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ میاں محمد شہباز شریف کا جو وِژن تھا اس کو ہم مزید آگے لے کر جائیں گے کیونکہ ہم proper head-hunting لے کر آئے ہیں۔

جناب سپیکر:جی، شاہ جی!پھر اگلا سوال چھوڑ دیں؟دوسروں کی بھی باری آنے دیں یہ 31 سوالات ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر:جناب سپیکر!میں اس پر مختصر ضمنی سوال کروں گا۔یہ سوال نمبر 8229 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر:جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے حوالے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8229:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کب تک صوبہ میں تمام پرائمری، مڈل اور ہائی سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو کتنا بجٹ حکومت پنجاب فراہم کرتی ہے اور کتنا بجٹ سالانہ کس کس بین الاقوامی ملک یا ایجنسی سے کن کن شرائط پر وصول ہوتا ہے ان شرائط کی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) بہاولپور ٹی ایم اے سٹی کی حدود میں آخری مرتبہ کب گرلز اور بوائز ہائی سکول بنایا گیا نیز کیا حکومت مستقبل میں شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر نئے گرلز اور بوائز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) حکومت پنجاب نے اب تک دو مرحلوں (فیز I اور II) میں 2301 پرائمری سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی وساطت سے مختلف اہل اداروں اور افراد کو آپریشنل منیجمنٹ تفویض کی ہے۔ اس ضمن میں تیسرے مرحلے (فیز III) بابت کارروائی کا آغاز ہو چکا ہے، جس کے تحت مزید 2700 گورنمنٹ پرائمری سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی وساطت سے نجی شعبہ کے نظم و نسق میں دیئے جا رہے ہیں۔

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا سالانہ بجٹ حکومت پنجاب اور بین الاقوامی ادارے ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈیویلپمنٹ (DFID) کی مالی معاونت سے فراہم کیا جاتا ہے۔ گزشتہ تین برس کی مالی معاونت کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

فراہم کردہ بجٹ

مالی سال	حکومت پنجاب (روپے)	DFID (روپے)
2014-15	8,000,000,000/-	1,897,380,000/-
2015-16	11,580,000,000/-	939,024,400/-
2016-17	12,000,000,000/-	2,10,00,000,00/-

DFID سے محکمہ خزانہ کے ذریعے حاصل شدہ رقم سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس ڈونر ایجنسی کے TORs پلاننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ بورڈ کے ساتھ طے پاتے ہیں۔

(ب) بہاولپور ٹی ایم اے سٹی کی حدود میں دو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سال 15-2014 میں بنائے گئے تھے تفصیل درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسلامی کالونی بہاولپور
2. گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ٹبہ بدر شیر بہاولپور

حکومت مستقبل میں بھی شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر بوقت ضرورت نئے گرلز اور بوائز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، پوچھیں کیا ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے جو سوال کیا تھا اس کا ایک حصہ پڑھتا ہوں کہ کتنا سالانہ بجٹ کس کس بین الاقوامی ملک کی ایجنسی سے کن کن شرائط پر وصول ہوتا ہے، ان شرائط کی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟ اس کے جواب میں یہ آیا ہے کہ DFID یعنی Department for International Development کی مالی مدد سے اور اس کی تفصیل بھی دی ہوئی ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ اس donor agency کے TORs پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کے ساتھ طے پاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ طے ہیں تو یہ مختص چیزیں آ رہی ہیں۔

جناب سپیکر! میں نے ان سے وہ TORs مانگے تھے لیکن وہ ایوان میں پیش نہیں کئے گئے۔ اس لئے یہ جواب تشنہ ہے اور میرا اس حوالے سے آپ کی خدمت میں ادب سے مطالبہ یہ ہے کہ اس سوال کو pending فرما دیں تاکہ TORs ہمیں فراہم ہوں کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔ میں اپنی بات مکمل کر لوں کہ مائیکل باربر صاحب کو یہاں DFID کے اندر لگا دیا تھا اور وہاں جو کچھ ہو رہا تھا اس کی بڑی تفصیل ہے۔ اس میں سابقہ چیف سیکرٹری اللہ بخش کمبوہ اور سیکرٹری تعلیم اسلم کمبوہ بھی تھے۔ چیف سیکرٹری کے کہنے پر دو سیشن میں لمبی نشستیں ہوئیں، نصاب کے اندر تبدیلی ہو گئی تھی اور وہ reverse ہوئی۔ یہ اس حوالے سے ایک لمبی کہانی ہے۔ مجھے TOR سے کافی پریشانی ہے کہ بین الاقوامی ایجنسیاں جب donations دیتی ہیں تو ان کے ساتھ TORs بھی ہوتے ہیں۔ پوری دنیا کے اندر یہ بدمعاش امریکہ دہشت گردی کے خلاف

دہشت گردی پھیلا رہا ہے، war against terrorism میں کونڈا لیزا رائس نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر تھی اور امریکہ کے صدر بش کی سیکرٹری اسٹیٹ بھی رہی ہے اس نے سینیٹ کو بریفنگ دی کہ پاکستان کا شعبہ تعلیم ہمارا خصوصی ٹارگٹ ہے۔ اس کو ہم بالکل renovate کریں گے۔ ہماری اس حوالے سے تشویش ہے اور اسی لئے مجھے وہ TORs درکار ہیں لہٰذا اس سوال کو pending فرمایا جائے۔ جب TORs آئیں گے پھر میں اس پر بات کروں گا۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! پہلی بات تو یہ ہے کہ ڈاکٹر سید وسیم اختر میرے بہت محترم ہیں اور میں ان کی بہت respect بھی کرتا ہوں۔ جب House on the floor of the بات کی جاتی ہے اور یہ ایسا floor ہے کہ جب ہم یہاں کوئی بات کرتے ہیں تو وہ بات کل کلاں ہمارے آگے آکر کھڑی ہو جاتی ہے کیونکہ اس ایوان کی ایک sanctity ہے۔

جناب سپیکر! میں آج ایک پالیسی سٹیٹمنٹ دے رہا ہوں اگر کوئی DFID کے TORs ہوتے تو میں ضرور اس ایوان کے اندر لے کر آتا۔ DFID کے ساتھ کام کرنے کا مقصد ہی یہ ہے اور پنجاب واحد صوبہ ہے جس نے USAID کو ٹھکرایا ہے۔ 2009 میں پنجاب نے ایک اصولی فیصلہ کیا تھا کہ ہم USAID نہیں لیں گے اور 2010 سے ہم نے USAID سے ایک پیسا نہیں لیا۔ اس کی وجہ ہی یہ تھی کہ اس AID کے ساتھ TORs میں ان کی do-more کی گردان ہوتی تھی اور کچھ دوسری شرائط بھی ہوتی تھیں۔ ہم نے کہا کہ ہم کسی شرائط پر کام نہیں کریں گے۔ ہمارا DFID کے ساتھ جو معاہدہ ہے اس کی سب سے خوبصورت بات ہی یہ ہے کہ ان کا ہمارے ساتھ اس طرح کا کوئی agreement نہیں ہے۔ اس میں صرف ایک چیز ہے کہ ہم نے ایجوکیشن کے معیار کو بہتر کرنا ہے اور اس کے monitors different کو بھی خود بنانا ہے۔ ان کی صرف ایک شرط ہے اور مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں نے برٹش پرائم منسٹر کے سامنے، برٹش ڈپٹی پرائم منسٹر کے سامنے اور ان کی کیبنٹ کے سامنے جب ایجوکیشن کا ماڈل جو ہماری success تھیں جب ادھر وہاں پر شیئر کیں، وہ figures پنجاب کی دی ہوئی figures نہیں تھیں بلکہ وہ ان کے اپنے اداروں کی دی ہوئی figures تھیں ان کی بنیاد کی پر جب ہم نے ان کے ساتھ شیئر کیا تو وہاں پر برٹش پرائم منسٹر ڈیوِن کیمرون اور ڈپٹی پرائم منسٹر کے الفاظ تھے کہ ہم جو پنجاب کے ساتھ کام

کر رہے ہیں تو اس پر ہمیں اپنے tax payers کو satisfy کرنے میں آسانی اس لئے رہتی ہے کہ یہ اتنا transparent model ہے جس میں ایک ایک پیسا کا حساب آ رہا ہوتا ہے۔

جناب سپیکر! میں مولانا صاحب اور اس ایوان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہم DFID کے ساتھ کام اس لئے کر رہے ہیں کہ ان کی کوئی شرط نہیں۔

جناب سپیکر! دوسری بات میں منسٹر بعد میں ہوں اس سے پہلے اس ملک، اپنے دین اور اپنے مذہب کا ایک ادنیٰ سا پیروکار ہوں، میں کبھی بھی یہ برداشت نہیں کروں گا اور میرا وزیر اعلیٰ بھی کبھی یہ برداشت نہیں کرے گا کہ ہمارے سلیبس کے ساتھ کوئی بھی اپنی مرضی کر سکے۔ یہاں پر ہمارا PCTB کا بورڈ ہے تو وہاں پر ہمیں کچھ چیزیں رپورٹ ہوئیں تو ہم نے فوری طور پر ایکشن بھی لیا اور ہم نے میڈیا پر آ کر بتایا کہ ہم نے کوئی چیز change نہیں کی جو چیزیں ہیں وہ اسی طرح ہی موجود ہیں بلکہ اس میں ہم student learning outcome کی بنیاد پر اضافہ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں جناب کو بھی کیونکہ آپ Custodian of the House ہیں اور آپ کے توسط سے پورے ایوان اور میڈیا کے ذریعے پوری قوم کو بھی یہ بتانا چاہتا ہوں کہ پنجاب کے اندر جو معاہدے ہوتے ہیں ان کے پیچھے نہ تو کوئی hidden agenda ہوتا ہے نہ ہی کوئی hidden hand ہوتا ہے صرف اور صرف ایک drive ہوتی ہے کہ صوبے کی بہتری اور صوبے کے لئے بہترین طریقے سے کام کرنا۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا آخری ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے بتایا ہے کہ بہاولپور شہر کی حدود میں 15-2014 کے دوران دو گرلز سکول بنائے ہیں۔ شہر کی آبادی بھی بڑھ گئی ہے اور ظاہر ہے کہ لوگوں میں ایجوکیشن کے حوالے سے awareness بھی آئی ہے۔ شہر کے بالکل سنٹر میں ٹیکنیکل ہائی سکول ہے تو انہوں نے ایک دفعہ مجھے invite کیا۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے رانا مشہود احمد خان سے بات کر رہا ہوں وہ مجھے کلاس روم کے اندر لے کر گئے۔ آپ یقین کریں کہ اس کلاس روم کے اندر اتنا حبس تھا، انہوں نے board black کے ساتھ پھٹہ وٹہ بچھایا ہوا تھا اس میں دو چار فٹ کی جگہ تھی جس میں ٹیچر move کر سکتا تھا ورنہ تمام چیئر

بھری ہوئی تھیں اور بچے زمین کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے وہاں ٹیچر کا جو move کرنے کا platform تھا اس میں بھی بچے بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ ڈاکٹر صاحب ہم نے آپ کو صرف یہ دکھانے کے لئے بلایا ہے کہ آپ دیکھ لیں کہ 100 سے اوپر بچے اس کلاس کے اندر بیٹھے ہیں۔ ہم ان کو کیسے educate کریں گے؟ انہوں نے کہا کہ یہ سوال آپ کے لئے ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے رانا مشہود احمد خان اور محکمہ کی طرف سے direction چاہتا ہوں کہ بہاولپور سکولوں کا جو سارا setup ہے، اس پر میں ان کے ساتھ بیٹھ کر عملی بات کرنا چاہتا ہوں اور اس کی روشنی میں چاہتا ہوں کہ یہ کوئی پالیسی سازی اور سسٹم کو بہتر کرنے کے لئے، infrastructure اور سکول کو اپ گریڈ کرنے کے حوالے سے بہاولپور کی ضروریات کے مطابق یہ میرے ساتھ بیٹھیں اور میں ان کے ساتھ بیٹھوں۔ ہم اس کو بہتر کرنے کے لئے کام کرنا چاہتے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میں یہاں پر صرف یہ کہنا چاہوں گا کہ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ جس طرح میں نے پہلے بتایا کہ جو ہم نے سکولوں کے اندر intervention کی اس کی وجہ سے سکولوں میں بچوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور بالکل ہم ایڈیشنل کلاس رومز جس میں 36000 نئے کلاس رومز اپنے سکولوں میں بنانے جا رہے ہیں، یہ پہلا مرحلہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ PEF کے ساتھ مل کر جو نیو سکول پروگرام ہے کہ جہاں جہاں سکول کی ضرورت ہے brick and mortar سے باہر نکل کر بہاولپور کے اندر جتنے سکول پچھلے سالوں میں بنائے اور اس کے اندر 4.5 بلین روپے ریلیز کئے۔

جناب سپیکر! اب میں اگلے ہفتے سیکرٹری سکولز کے ساتھ بہاولپور کا visit کروں گا تو مولانا اور باقی تمام پارلیمنٹیرین کو ساتھ بٹھائیں گے کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھی اور دوست وہاں پر نشاندہی کریں اور ہم اس میں بہتری لے کر آئیں۔ آپ یقین کریں کہ جو حالت سکولوں کی 2008 میں تھی وہ 2013 میں نہیں تھی اور جو 2013 میں تھی تو آج اللہ کے فضل سے اس سے بہتر حالت میں کھڑے ہیں لیکن یہ continuous process ہے اور ہم نے اس کو جاری رکھنا ہے۔ اس پر focus کرتے ہوئے ہم نے جو اپ گریڈیشن بھی کی ہے اور جس اپ گریڈیشن کا ان سکولوں کے اندر، اگر بات کریں صرف خالی اپ گریڈیشن کی تو ہم نے چولستان میں 39 سکولوں کو اپ گریڈ کیا ہے۔ یہ چولستان کے حوالے سے ایک

special package ہے جو ہم نے اربوں روپے کا دیا ہے اور کل بھی وہاں کے منسٹر جناب محمد اقبال چنڑ اور ہماری ایجوکیشن کی ٹیم چولستان کے اندر موجود تھی۔ ہم ان جگہوں پر جا کر یہ سکولز اور سارا کچھ provide کر رہے ہیں جہاں پر پہلے focus ہی نہیں ہوتا تھا۔ ہم اگلے ہفتے بالکل بیٹھیں گے اور argue کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ سوال نمبر 8428 میاں طارق محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8429 بھی میاں طارق محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ میرے پاس ٹائم اتنا نہیں رہ گیا، دونوں صاحبان نے ٹائم ضائع کیا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے سوال نمبر بولئے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 8524 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ کے پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8524: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کے پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی کوئی اسامی منظور نہ ہے اگر یہ درست ہے تو ان سکولوں کی صفائی اور حفاظت کس ملازم کی ذمہ داری ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پرائمری سکولوں میں صفائی کا کام معصوم بچوں سے کرایا جاتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ پرائمری سکولوں میں فوری طور پر سینٹری ورکر، مالی، نائب قاصد، چوکیدار، اور سکیورٹی گارڈ کی اسامیاں منظور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو حائل رکاوٹوں سے متعلق ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست نہ ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبری SO(SNE)NORMS/2014 مورخہ 05.01.2015 کے تحت گرلز و بوائز تمام پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیاں منظور کی گئی ہیں۔ کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور اس حوالے سے تمام ضلعی دفاتر کو مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں حال ہی میں تمام اضلاع کے تعلیمی افسران کو مراسلہ جاری کیا گیا ہے جس میں اُنہیں "خادمِ پنجاب اُجالا پروگرام" کے تحت لگائے گئے سولر پینلز کی حفاظت کے لئے چوکیداروں کی منظور شدہ 17524 اسامیوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا ہے۔ لیٹر کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ جن پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کا ملازم تعینات نہ ہو تو محکمہ کی طرف سے ضلعی افسران کو واضح ہدایات ہیں کہ وہ نان سیلری بجٹ سے یومیہ اجرتی ملازمین کی خدمات سکولوں کی صفائی ستھرائی اور دیگر امور کے لئے حاصل کر سکتے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ محکمہ کی جانب سے اس حوالے سے واضح ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔ تاہم اس ضمن میں کسی بھی شکایت کے محکمہ کے نوٹس میں آنے پر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) جواب جُز (الف) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

جناب سپیکر: جی، ضمنی سوال؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ نے جیسے فرمایا کہ time short ہے میں بھی اپنی بات کو مختصر اور صرف چھوٹی سی کرنا چاہتا ہوں تاکہ دونوں سوال take up ہو جائیں چونکہ آپ کو پتا ہے کہ باقی سارا وقت جن صاحبان نے لیا ہے۔ میری ادب سے submission ہے کہ میں نے جو سوال پوچھا ہے اس کا جواب نہیں آیا۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے جو سوال پوچھا ہے، ابھی ہم اندھیروں میں ہیں اور ہمیں اجالوں کی نوید سنا دی گئی ہے، ابھی تو ہم اندھیروں میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یہ صرف اور صرف کلاس فور کی۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ہم تو اجالے میں بیٹھے ہوئے ہیں آپ اندھیرے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ساہیوال کے جو پرائمری سکول ہیں وہ اندھیروں میں ہیں اور ہمیں کوئی اجالے کی نوید ابھی تک نہیں آئی۔ میں نے صرف simple question کیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ضمنی سوال کریں ناں، کسی تقریر کی ضرورت نہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! simple question ہے۔ ضمنی سوال یہ ہے کہ حکومت۔۔۔

جناب سپیکر: جی، پہلے آپ نے سوال نمبر بول دیا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جی، سوال نمبر بول دیا ہے۔ سوال کا جز (الف) ہے کہ پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی کوئی اسامی منظور شدہ نہ ہے اگر یہ درست ہے تو ان سکولوں کی صفائی اور حفاظت کس کی ذمہ داری ہے، جز (ب) میں پوچھا گیا ہے کہ پرائمری سکول میں صفائی کا کام معصوم بچوں سے کرایا جاتا ہے؟ اور جواب میں انہوں نے خود admit کیا ہے اور Annex-A میں انہوں نے ایک نوٹیفکیشن دیا ہے اس میں لکھا ہے کہ establishment of new primary school for boys. اس میں ایلیمنٹری سکول ایجوکیٹر 9 ہوں گے اور کلاس فور / چوکیدار ایک ہوگا، اس طرح establishment of new primary school for girls اس میں ایلیمنٹری سکول ایجوکیٹر 9 ہوں گے اور کلاس فور / چوکیدار ایک ہوگا۔ میرے سوال کو truest کرایا گیا ہے میں ڈاکٹر سید وسیم اختر کی اس بات کو endorse کرتا ہوں کہ ہمارے سیکرٹری صاحب ماشاءاللہ بڑے لائق ہیں، میں رانا مشہود احمد کی بڑی قدر کرتا ہوں، وزیر اعلیٰ پنجاب کا بہت اچھا فیصلہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، پھر آپ کو کیا مجبوری آئی ہے وہ تو ہمیں بتائیں؟ آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ short یہ کر دیں کہ سیکرٹری صاحب اپنے ذمہ لے لیں کہ اس سوال کا جواب ٹھیک ہے تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب سپیکر: انہوں نے جواب دے دیا ہے پھر آپ بیٹھ جائیں۔ اس سوال کا جواب آ گیا ہے پھر آپ بیٹھ جائیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پنجابی کہندے نیں پینڈ ویسیا نیں اُچھکے پہلے آ گئے، حالانکہ اجالا آیا نہیں، سولر پینلز کی ساہیوال میں بات نہیں اور ہمیں بتا دیا گیا ہے کہ سترہ ہزار اور کچھ بندے رکھے جائیں گے۔ میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ جو بچے سکولوں میں صفائی کر رہے ہیں ان کا کیا مستقبل ہے یہ بتا دیں؟ اور ہماری SNE میں approve کر دیں، میری کوئی ڈیمانڈ نہیں ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ ملک صاحب نے جو ابھی گفتگو فرمائی ہے تو اندھیرے دماغ کے بھی دور کرنے چاہئیں، اس کی reason یہ ہے کہ یہ ہمارے بڑے قابل قدر بھائی ہیں۔ بات یہ ہے کہ حکومت پنجاب نے درجہ چہارم کی بھرتی پر کوئی پابندی نہیں لگائی ہوئی، وہ پابندی ہٹ چکی ہوئی ہے ہر ڈسٹرکٹ کے اندر جو CEO صاحبان ہیں وہ already جو SNE approve ہوئی ہے اس کے اوپر بھرتی کر رہے ہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ جو NSB چودہ ارب روپیہ ہم سکولوں کو دیتے ہیں، جن سکولوں کے اندر چوکیدار، مالی اور اسی طرح صفائی والے کی تو وہ NSB دینے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ہم نے اپنے سکولوں اور اپنے ہیڈ ٹیچرز کو empower کیا ہے کہ وہ اس NSB سے اس کو بھی cater کر سکیں۔

جناب سپیکر! میں on the floor of the House کہوں گا کہ ہمارے 53 ہزار سکولوں کے اندر کوئی اکا دکا بالکل ایک اس طرح کی چیز سامنے آتی ہے کہ ٹیچرز نے بچوں سے صفائی کرائی، ہم اس پر ایکشن لیتے ہیں اور اتنا سخت ایکشن لیتے ہیں کہ نہ صرف ہیڈ ٹیچر بلکہ CEO کے خلاف بھی کارروائی ہوتی ہے۔ اگر ان کے پاس کوئی ساہیوال میں ایسی رپورٹ موجود ہے کہ وہاں پر سکولوں میں اگر کسی سے کوئی اس طرح کا کام لیا گیا ہے تو یہ بالکل بتائیں ہم اس پر نہ صرف ایکشن لیں گے کیونکہ NSB دینے کا مقصد بھی یہ ہے اور اجالا پروگرام جس کی انہوں نے بات کی تو یہ game changer ہے، یہ پہلی دفعہ ہے کہ

دس سے بیس ہزار سکولوں کے اندر وہ سکول جو off grid ہیں کہ جہاں پر بجلی کی صورتحال زیادہ خراب رہتی ہے ان سکولوں کو سولرائزیشن کے ذریعے ہم بہترین facilities دینے جا رہے ہیں۔ ان کو تو on the floor of the House اس بات کو appreciate کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر! میں پھر کہتا ہوں کہ درجہ چہارم، ایجوکیٹرز کے علاوہ باقی جو پوسٹیں ہیں ان کے لئے بہت بڑے level پر، نئی SNE بھی ہم نے بننے کو دی ہوئی ہے جو بن کر آ جائے گی، جن جن سکولوں کے اندر ضرورت ہے وہ اسی سال اس کے علاوہ جو پوسٹیں خالی ہیں، نئی SNEs کے مطابق جو اب ہمارے سکولوں پر load بڑھا ہے اس کے مطابق جو ہم نے اپ گریڈیشنز کی ہیں اس پر نئی SNEs بن رہی ہیں اور وہ انشاء اللہ اس سال ہی implement ہوں گی۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں بڑے ادب سے منسٹر صاحب کا شکریہ ادا کروں گا کہ ہمارے دماغ میں تو اندھیرے ہیں اور انہوں نے اپنے دماغ میں سولر پینل fit کروالیا ہے۔ انہوں نے appreciate کی سرجری کروالی ہے، ہم بھی ان کے پیچھے لگ کر کروالیں گے؟

جناب سپیکر: یہ کیا بات کی ہے، کیسی بات کی ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے یہ عرض کیا ہے کہ اندھیروں میں وہ سکول ہیں، الحمدللہ ہمیں تو پتا ہے کہ کیا ہو رہا ہے۔ اتنی گزارش ہے، میری کوئی ڈیمانڈ نہیں ہے، انہوں نے خود admit کیا ہے، Non salary budget(NSB) مجھے ساہیوال میں کوئی ایک پرائمری سکول بتا دیں کہ جس نے 13 ہزار روپے یا 16 ہزار روپے پر ایک صفائی والا سویپر رکھا ہو۔

جناب سپیکر! میں on the floor of the House حلفاً کہتا ہوں کہ میں سکولوں میں visit کرنے خود گیا ہوں۔ میں نے بچوں کے ہاتھوں میں جھاڑو پکڑے ہوئے خود دیکھے ہیں، میرے پاس تصویریں موجود ہیں، میں یہاں پر کوئی ایسے points scoring نہیں کرنا چاہتا، الحمدللہ میں گورنمنٹ کی طرف سے ہوں، صرف میری ایک چھوٹی سی معصوم خواہش آپ سمجھ لیں کہ پورے پنجاب میں سکولوں میں سویپر کی post یہ کر دیں، اگر یہ NSB پر رہے کہ وہاں کی ہیڈ مسٹریس یا ہیڈ ماسٹر سویپر

بھرتی کرے گا تو وہ زندگی میں نہیں کرے گا۔ وجہ یہ ہے کہ اس کے اپنے کئی کھاتے ہیں تو سیکرٹری صاحب بھی موجود ہیں، جناب منسٹر میرے لئے بڑے قابل احترام ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں، انہوں نے آپ کی بات سن لی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ ہمیں NSB سے کوئی ایک direction دے دیں، کوئی ایسی پالیسی بنا دیں کہ سوپیر جو ہے وہ رکھا جائے، ہم بچوں کے ہاتھوں میں کتابیں دینے جا رہے ہیں، ہم انہیں سولر پینل دینے جا رہے ہیں، اگر کسی نے ان کے ہاتھوں میں جھاڑو پکڑے دیکھ لیا یا ڈسٹر پکڑے دیکھ لیا تو کیا بنے گا؟

جناب سپیکر: آپ کیا کر رہے ہیں؟ تشریف رکھیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! مجھے صرف ایک بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: آپ بھی ذرا short کریں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! نہیں۔ نہیں، بات یہ ہے کہ انہوں نے ایک الزام لگایا ہے۔ مجھے آج یہ احساس ہوا ہے کہ انہوں نے تو اپنے سکولوں کا visit ہی نہیں کیا، یہ اپنے علاقے کا visit ہی نہیں کرتے ہیں کیونکہ ہر پرائمری سکول کو یہ 15 ہزار کہتے ہیں، کم از کم ڈیڑھ لاکھ روپیہ ہم نے ہر پرائمری سکول کو issue کیا ہے، اگر ان کے پاس کوئی تصویریں ہیں تو میں انہیں on the floor of the House کہتا ہوں کہ میرے ساتھ share کریں، میں اس پر کارروائی کروں گا لیکن اس مقدس ایوان کے اندر اس طرح کی گفتگو کرنا، اپنی حکومت کے اوپر اس طرح ایک غلط الزام لگانا میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ایک انتہائی، میں اب اس کے اوپر الفاظ استعمال نہیں کر سکتا لیکن میں آپ کے توسط سے کہوں گا کہ وہ تصویریں یہ میرے ساتھ ضرور share کریں اور آج ہی یہ اپنے سکولوں کا visit کریں جہاں پر کم از کم ڈیڑھ لاکھ روپیہ فی سکول ہم نے issue کیا ہے اور اس کے اندر سب کچھ کر سکتے ہیں اگر یہ کرنا چاہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے ان کو یہ لیٹر بھی لکھے تھے کہ یہ سکول adopt کریں، یہ اب ایوان کو بتائیں کہ انہوں نے کتنے سکول adopt کئے اور کتنے سکولوں میں انہوں نے visit کیا ہے، اگر اللہ تعالیٰ

نے ان کو عزت دی ہے تو یہ ان سکولوں کے نام بتائیں کہ جن کو adopt کرنے کے بعد انہوں نے وہاں کی حالت کو خود بہتر کیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سب سے پہلے تو یہ ہے کہ بہت زیادہ اونچا بولنے یا کچھ کرنے سے ایسا نہیں ہوتا ہے۔ میرے پاس evidences ہیں اور یہ evidences میرے پاس نہیں ہیں، میں on the floor of the House ایک دفعہ پھر اس بات کو دہراتا ہوں، میں نے ڈپٹی کمشنر ساہیوال، کمشنر ساہیوال کو یہ تصویریں دیں۔ انہوں نے اس پر افسوس کا اظہار کیا۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بات کو کدھر لے کر چلے گئے ہیں۔ مجھے آپ پر افسوس ہو رہا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! نہیں۔ منسٹر صاحب کا یہ روّیہ، یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! آپ نے کون سا سکول adopt کیا ہے، بتائیں؟

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔ تشریف رکھیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کا وژن ہے کہ ہم نے ان کے ہاتھوں میں کتابیں دینی ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ضمنی سوال یہ ہے کہ مہربانی فرمائیں کہ انہوں نے جواب میں لکھا ہے کہ وہاں پر چوکیدار ہے، سویپر نہیں ہے تو سویپر کی ایک simple سی بات ہے کہ آپ NSB دینے جا رہے ہیں، وہاں پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ نہیں ہے، وہاں سٹوڈنٹس کے حساب سے NSB ہے، جہاں پر چالیس سٹوڈنٹس ہیں یا 100 سٹوڈنٹس ہیں اس کے حساب سے ہے۔

جناب سپیکر: آپ کیا بول رہے ہیں، آپ کا کیا سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ سویپر کا حکم جاری فرما دیں کہ پورے پنجاب میں رکھ رہے ہیں، نہیں رکھے تو ساہیوال میں رکھوا دیں۔

جناب سپیکر: چلیں، آپ کی بات سن لی گئی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری یہ بڑی جائز demand ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میں صرف ایک آخری بات کروں گا، وہ یہ ہے کہ بالکل انہوں نے ٹھیک کہا کہ جہاں پر جتنے سٹوڈنٹس ہیں وہ ratio اور جہاں پر ہمارے پارلیمنٹیرینز نے، وہاں کے locals نے محنت کر کے اپنے سکولوں میں بچوں کی تعداد اتنی کی کہ ہمارے سکولوں میں پچپن پچپن لاکھ روپے تک NSB جا رہا ہے۔ ہمارے سکولوں کے اندر تیس تیس لاکھ روپے تک کم از کم جا رہا ہے۔ یہ محنت کریں، یہ اپنے سکولوں کا visit کریں، ہماری ان سے یہ commitment ہے کہ یہ سکولوں میں بچوں کی جتنی تعداد بڑھاتے جائیں گے ہم اتنے پیسے وہاں پر بڑھاتے جائیں گے۔ ان کے پاس ان سکولوں کے اندر فروغ تعلیم فنڈ بھی موجود ہے۔ وہاں پر ان کے پاس NSB بھی موجود ہے۔ وہاں پر یہ کچھ اپنی جیب بھی ڈھیلی کریں اور قوم کے مستقبل پر خرچ کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ طریقہ ٹھیک ہے۔ اب منسٹر صاحب خوش ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کچھ کریں۔ جی، مہربانی کریں۔ اب اگلے سوال پر آئیں۔ یہ تجاویز ان کو بعد میں دیں۔ اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 8525 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال میں تعلیمی دفاتر کے لئے ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*8525: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں محکمہ تعلیم کے EDO(Edu)، (DEO)MEE، (DEO)SE اور DEO(FEE) کے دفاتر ساہیوال شہر کے مختلف سکولوں میں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان دفاتر کا ایک دوسرے سے فاصلہ میلوں دور ہے؟

(ج) اگر مذکورہ بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ساہیوال شہر میں تعلیمی دفاتر کے لئے ایجوکیشن کمپلیکس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ تعلیم کے (CEO (DEA کا دفتر گورنمنٹ ہائی سکول ساہیوال کے ہاسٹل جبکہ (DEO(SE اور (DEO (M-EE کے دفاتر گورنمنٹ کمپری ہنسو کے ہاسٹل میں قائم ہیں، جبکہ (DEO (W-EE ساہیوال کا دفتر اپنی بلڈنگ میں قائم ہے۔

(ب) مذکورہ دفاتر کے مابین فاصلہ تقریباً 5 کلو میٹر ہے۔

(ج) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ ضلع ساہیوال میں ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کے لئے زمین مہیا نہ ہے۔ شعبہ تعلیم ساہیوال کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر ساہیوال کو ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کے لئے زمین الاٹ کرنے کے لئے درخواست جمع کروائی گئی ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم دو سال گزرنے کے باوجود مذکورہ دفتر کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا ہے۔ زمین کے حصول کے لئے کوششیں جاری ہیں، مطلوبہ زمین کی نشاندہی ہونے پر ضلع ساہیوال میں تعلیمی دفاتر کے لئے ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کر دی جائے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ بھی ایجوکیشن سے متعلق سوال ہے۔ منسٹر صاحب بھی بیٹھے ہیں، سیکرٹری صاحب بھی بیٹھے ہیں، اگر یہ سوال انہیں پسند ہے تو رکھ لیں، نہیں تو میں اس سوال سے withdraw ہو جاتا ہوں۔

جناب سپیکر: کیا؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اگر یہ اپنے ایجوکیشن کمپلیکس کو بنانا چاہتے ہیں، منسٹر صاحب کا ایجوکیشن کمپلیکس بنناہے، سیکرٹری تعلیم کا بنناہے۔ میں نے point out یہ کیا ہے کہ ساہیوال میں ایجوکیشن کے چار دفتر ہیں اور چاروں کے درمیان انہوں نے خود admit کیا ہے کہ پانچ کلومیٹر فاصلہ ہے اور وہ جو سکول ہیں وہ ہاسٹل میں بنے ہوئے ہیں، وہ جو تین دفتر ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ زمین کہیں سے لے دیں، وہ وہاں بنا دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں گزارش کرتا ہوں کہ CEO کا دفتر گورنمنٹ ہائی سکول کے ہاسٹل میں ہے۔ کمپری ہنسیو میں جو ہاسٹل ہے وہاں پر ڈپٹی DEOs کے دو دفتر ہیں تو کیا یہ اپنا کمپلیکس بنانے جا رہے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! عموماً وقفہ سوالات میں جو طریق کار ہوتا ہے وہ یہ ہوتا ہے کہ سوال کو یہ کہا جاتا ہے کہ سوال پڑھا ہوا تصور کیا جائے اور اس کا جواب منسٹر دے دے۔ معذرت کے ساتھ یہاں پر تو مطلب ہر چیز کو explain کیا جاتا ہے۔ اس میں سوال بھی موجود ہے، جواب بھی موجود ہے، ایوان کے پاس دونوں چیزیں موجود ہیں۔ بالکل اس میں تو کوئی دوسری بات ہی نہیں ہے کہ ہم اپنا ایجوکیشن کمپلیکس بنانا چاہتے ہیں۔ ہم نے زمین کے لئے ڈسٹرکٹ ساہیوال انتظامیہ کو لکھا ہوا ہے۔ اچھی بات تو یہ ہوتی کہ یہ یہاں پر یہ کہتے کہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے جو لیٹر لکھا ہے ہم نے اس کو pursue کر کے وہاں پر ان کی جو ماہانہ meetings ہوتی ہیں اس میں قطعہ زمین دلوا دی ہے، پیسے ہمارے پاس موجود ہیں، جس دن ملے گی ہم وہاں پر ایجوکیشن کمپلیکس تیار کر دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! منسٹر صاحب کی یہ بات ٹھیک ہے۔ الحمدللہ یہ credit بھی مجھے حاصل ہے کہ جب میں نے کمپلیکس کے لئے یہ سوال دیا تو اس کے بعد محکمے نے خط و کتابت شروع کی۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! اگر یہ چاہتے ہیں تو میں on the floor of the House یہ credit ان کو دے دیتا ہوں ورنہ ہم نے آج سے دو سال پہلے لیٹر لکھا ہوا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا سوال دیکھ لیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! ملک صاحب کو credit دے دیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب کو بتا دیتا ہوں کہ ساہیوال میں DPS کے کیمپس کے لئے کمشنر صاحب نے جگہ مختص کر دی ہے، بورڈ آف ایجوکیشن کے لئے سرکٹ ہاؤس کے ساتھ جگہ ملی، وہاں پر ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی بن گئی ہے۔ منسٹر صاحب بھی یہاں بیٹھ کر کچھ تحرک اور مہربانی کر کے چیف سیکرٹری سے ملیں اور ہمیں وہاں پر زمین لے کر دیں تاکہ وہاں ایجوکیشن کمپلیکس بن سکے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ان کو جگہ لے کر دیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہم وہاں پر تختی ان سے ہی لگوائیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! منسٹر صاحب! آپ کا بڑا شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

تعلیمی نصاب میں عربی اور اردو کتب میں مضامین کی تبدیلی سے متعلقہ تفصیلات

*5497: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تعلیمی نصاب میں عربی ٹیکسٹ بکس کا سابقہ نصاب مکمل تبدیل کر دیا گیا ہے، تبدیل کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اردو ٹیکسٹ بک سابق نصابی کتب میں ایک حصہ قرآن پاک کے لئے مخصوص تھا اور دوسرا حصہ اسباق کے لئے قرآن پاک والے حصہ کو ختم کر دیا گیا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عربی ٹیکسٹ بک جماعت ششم میں قرآن پاک کا پہلا پارہ مکمل عربی متن مع اردو ترجمہ موجود تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ جماعت ہفتم عربی ٹیکسٹ بک میں سورۃ ال عمران کا مکمل عربی متن مع اردو ترجمہ موجود تھا اور احادیث مبارکہ کے دو اسباق مکمل تھے، اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) 2007 کے بعد سے اب تک عربی کا نصاب تبدیل نہیں ہوا۔ نیز یہ نصاب وفاقی حکومت، وزارت تعلیم کریکولم ونگ نے 2007 میں منظور کیا جو کہ ملک بھر میں رائج ہے۔

(ب) اُردو ٹیکسٹ بکس کا کوئی حصہ کبھی بھی قرآن پاک کے لئے مخصوص نہیں ہوا کرتا تھا لہٰذا اُسے ختم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) درست ہے۔ کیونکہ وفاقی حکومت نے 2007 میں عربی ٹیکسٹ بکس جماعت ششم کا نصاب مکمل تبدیل کر دیا لہٰذا کتاب بھی اسی نصاب کے مطابق تیار کی گئی نیز عربی ٹیکسٹ بک ششم زبان سیکھانے کی کتاب ہے، نہ کہ مذہبی کتاب۔ مذہب اسلام سیکھانے کے لئے الگ سے اسلامیات لازمی موجود ہے۔

(د) درست ہے۔ کیونکہ وفاقی حکومت نے 2007 میں عربی ٹیکسٹ بک جماعت ہفتم کا نصاب مکمل تبدیل کر دیا اس لئے مذکورہ کتاب اس نصاب کے مطابق تیار کی گئی نیز عربی ٹیکسٹ بک ششم زبان سیکھانے کی کتاب ہے، نہ کہ مذہبی کتاب۔ مذہب اسلام سیکھانے کے لئے الگ سے اسلامیات لازمی موجود ہے۔

اسلامیات کی کتب میں نصابی تبدیلی کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*5498: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 12-2011 تک جماعت ششم اور ہفتم میں قرآنی سورتیں، آیات اور احادیث مبارکہ نصاب میں موجود تھیں، ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 12-2011 کے بعد موجودہ نصاب میں صرف اسباق ہی ہیں، حصہ قرآن اور احادیث مبارکہ کے اسباق نہیں ہیں، اسے ختم کرنے کی وجوہات بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست نہ ہے سال 12-2011 تک جماعت ششم اور ہفتم کی اسلامیات میں قرآنی سورتیں آیات اور احادیث مبارکہ موجود تھیں۔ موجودہ کتب میں بھی نصاب 2006 کے مطابق قرآنی سورتیں، آیات کثرت سے مع ترجمہ اور احادیث جابجا موجود ہیں۔ کوئی ادارہ یا فرد ان کو ختم کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

اسلامیات جماعت ششم:

سورۃ الانشراح، سورۃ والتین، سورۃ القدر

اور قرآنی آیات سورۃ بقرہ، سورۃ الاعراف اور سورۃ الحشر سے موجود ہیں۔

اسلامیات جماعت ہفتم:

سورہ الضحیٰ، سورۃ الزلزال، سورۃ القارعہ

سورۃ بقرۃ آیت نمبر 286، سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 25 تا 28 موجود ہیں

ان کے علاوہ دونوں کتابوں میں قرآنی آیات مع ترجمہ اور احادیث مبارکہ جابجا موجود ہیں۔

(ب) درست نہ ہے سال 12-2011 کے بعد اسلامیات کی موجودہ کتب برائے جماعت ششم و ہفتم میں حصہ قرآن بدستور موجود ہے۔ جو تین حصوں پر مشتمل ہے۔

(ا) ناظرہ قرآن مجید (ب) حفظ قرآن مجید (ج) حفظ و ترجمہ

اس کے علاوہ علیحدہ اسباق میں بھی جابجا آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ شامل ہیں۔

گجرات: پی پی۔113 کے سکولوں کی عمارات کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8428: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔113 گجرات کے گرلز پرائمری سکولز نون(Noon) مغلی (Mughli) بخت جمال (bakhat jamal) اور گورنمنٹ ایلیمنٹری سکولز شاہ حسین، فتح بھنڈ (fatah bhand) چک جانی(chak jani) کی عمارت خطرناک حالت میں ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان سکولوں کی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں طالب علموں کی تعداد سکول وار بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے تفصیل یہ ہے۔

1. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، نون کا ایک کمرہ مع برآمدہ۔
2. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، مغلی کے دو کمرے۔
3. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، بخت جمال کا ایک کمرہ مع برآمدہ۔
4. گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول کولیاں شاہ حسین کے موجودہ کمرے تسلی بخش ہیں۔
5. گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک جانی کلاں ایک کمرہ برآمدہ خطرناک ہے۔ تاہم اس کی سکیم منظور ہو چکی ہے۔
6. گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول فتح بھنڈ کے سات کمروں میں سے تین کمرے خطرناک ہیں۔

(ب) حکومت ان سکولوں کی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے سال 2017-18 میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نون کے لئے 3.795(M)، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مغلی کے لئے 3.781(M)، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخت جمال کے لئے 3.632(M) روپے کی رقم مختص کی ہے۔ Administrative Approval جاری ہو چکی ہے۔ جلد ہی ان پر تعمیراتی کام شروع ہو جائے گا۔

(ج) ان سکولوں میں طالب علموں کی تعداد سکول وار درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نون (68)

2. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مغلی(92)
3. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخت جمال(62)
4. گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول کولیاں شاہ حسین(221)(M)3.642 کا تخمینہ لاگت ڈپٹی کمشنر گجرات کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر میں بحوالہ نمبر DDC/GRT/17/113/(9)2 مورخہ 07.03.17 کو برائے فراہمی فنڈ ارسال کیا جا چکا ہے۔
5. گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول فتح بھنڈ(289) (M)2.721 کا تخمینہ لاگت ڈپٹی کمشنر گجرات کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر میں بحوالہ نمبر DDC/GRT/17/113/(9)2 مورخہ 07.03.17 کو برائے فراہمی فنڈ ارسال کیا جا چکا ہے۔
6. گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک جانی کلاں(359) حکومت پنجاب نے(M)7.458 کی رقم جاری کر دی ہے۔ تعمیراتی کام جاری ہے۔

گجرات: پی پی-113 کے شیلٹر لیس سکولوں کی عمارات کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8429: **میاں طارق محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی-113 گجرات کے گورنمنٹ پرائمری سکولز Bugna، kalis، Bhalot Rassu اور جنڈ پیر jhand pir شیلٹر لیس سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں بچوں اور اساتذہ کی تعداد کتنی ہے تفصیل سکول وار بتائیں؟

(ج) ان سکولوں کی اگر بلڈنگ / عمارت نہ ہے تو بچے کہاں پر تعلیم حاصل کرتے ہیں نیز ان کی عمارت تعمیر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کرنے اور ان کی عمارات جلد از جلد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔

(ب) ان سکولوں میں بچوں اور اساتذہ کی تعداد درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول کا نام	طلباء کی تعداد	اساتذہ کی تعداد
1	گورنمنٹ پرائمری سکول بھلوٹ رسو	21	02
2	گورنمنٹ پرائمری سکول کالس	15	02
3	گورنمنٹ پرائمری سکول جھنڈ پیر	48	04
4	گورنمنٹ پرائمری سکول بکنا	105	02

(ج)

نمبر شمار	سکول کا نام	وجوہات
1	گورنمنٹ پرائمری سکول بھلوٹ رسو	سکول مسجد میں چل رہاہے۔زمین دو مرلہ ہے عمارت کی تعمیر نہیں ہو سکتی۔
2	گورنمنٹ پرائمری سکول کالس	سکول مسجد میں چل رہاہے۔زمین چودہ کنال ہے۔XEN بلڈنگ کو بحوالہ لیٹر نمبر3342 مورخہ 19.08.2017 اور لیٹر نمبر3700 مورخہ 09.09.2017 برائے تخمینہ کہا گیاہے۔مزید اس سال18-2017 کی ADP میں ضلع گجرات میں شیلٹر لیس سکول کی سکیم شامل نہ ہے۔پھر بھی تخمینہ لاگت متعلقہ دفتر سے وصول ہوتے ہی گورنمنٹ کو برائے فنڈ کیس ارسال کر دیا جائے گا۔
3	گورنمنٹ پرائمری سکول جھنڈ پیر	سکول مسجد میں چل رہاہے کورٹ کیس ہے اگلی تاریخ پیشی 2017-09-23 ہے۔
4	گورنمنٹ پرائمری سکول بکنا	سکول مسجد میں چل رہاہے۔سکیم منظور ہو چکی ہے۔فنڈ(M)5.413 جاری ہو چکے ہیں کام جاری ہے

(د) حکومت سال18-2017 میں ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کرنے اور ان کی عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

صوبہ میں امن اور بھائی چارہ کی صلاحیت بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

*8542: محترمہ ارم حسن باجوہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ایسے اقدامات اٹھا رہی ہے کہ جن کی مدد سے سکولوں کا نصاب مرتب کرنے، لکھنے والوں اور پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے ممبران کے امن و بھائی چارہ پر مبنی صلاحیت و اہلیت میں اضافہ ہو سکے اور تمام کلاسز کا نصاب اخلاقی و اسلامی معیار کا آئینہ دار ہو؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی طرف سے جاری کردہ نصاب مرتب کرنے کے راہنما اصول اور گائیڈ لائن پر مبنی ہدایات نامہ فراہم کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔ حکومت ایسے اقدامات اُٹھا رہی ہے جن کی مدد سے نصاب تعلیم کے ذریعے معاشرے میں امن و بھائی چارہ پروان چڑھ سکے۔ اس ضمن میں آئین میں اٹھارویں ترمیم کے نتیجے میں صوبہ پنجاب میں محکمہ سکول ایجوکیشن کے ذیلی ادارے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" کا قیام اسمبلی سے ایکٹ کی منظوری کے بعد 2015 میں عمل میں آیا۔ جس کا مقصد سکولوں کا نصاب مرتب کرنا اور تعلیمی معیار کی بہتری ہے مزید بر آں اس ایکٹ کے تحت نصاب سازی و درسی کتب کی تیاری کا عمل انجام پاتا ہے۔

2016-17 میں صوبہ بھر میں امن و بھائی چارہ کی فضا بڑھانے اور تمام کلاسز کا نصاب اخلاقی و اسلامی اقدار و معیار کا آئینہ دار بنانے کے لئے مروجہ نصاب کا از سر نو جائزہ لیا گیا اور اس ضمن میں ماہرین تعلیم پر مشتمل مختلف نصاب ساز کمیٹیوں کو راہنما اصول و ہدایات فراہم کی گئی ہیں جس سے معیاری نصاب کی تیاری کے ساتھ ساتھ مذکورہ ادارے کے ممبران / عملہ اور طلباء و طالبات میں امن و بھائی چارہ کی فضا پروان چڑھنے میں مدد ملے گی۔

(ب) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے صوبہ میں امن و بھائی چارہ کی فضا کو پروان چڑھانے کے لئے جو راہنما اصول اور گائیڈ لائنز نصاب سازی کی مختلف جائزہ کمیٹیوں کو فراہم کی ہیں ان کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع فیصل آباد میں سرکاری اور پرائیویٹ سکولز کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*8630: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایک سرکاری سکول اور پرائیوٹ سکول کھولنے کے لئے کون کون سی شرائط ہیں؟

(ب) اس وقت فیصل آباد میں کتنے پرائیویٹ اور سرکاری سکولز ہیں جو ان شرائط پر پورا اترتے ہیں؟

(ج) کتنے پرائیویٹ سکول ایسے ہیں جو کہ حکومتی شرائط پر پورا نہیں اترتے اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(د) کیا ان پرائیویٹ سکولوں میں جو ٹیچرز ہیں وہ حکومت کی شرائط اور تعلیمی قابلیت پوری کرتے ہیں؟

(ہ) کیا ان سکولوں میں حکومتی شرائط کے مطابق پارکس اور Play گراؤنڈ ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ براہ راست نئے سرکاری سکولوں کا قیام حکومتی پالیسی کا حصہ نہ ہے البتہ پہلے سے قائم شدہ سکولوں کو مجوزہ شرائط کے مطابق اگلی سطح پر اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔ پرائمری سطح کا سرکاری سکول قائم کیا جا سکتا ہے جس کے لئے کم از کم دو کنال رقبہ محکمہ تعلیم کے نام ہونا ضروری ہے اور ملحقہ آبادی 500 گھرانوں پر مشتمل ہونی چاہئے۔ پرائیویٹ سکول کے اجراء کی شرائط کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت فیصل آباد میں 4516 رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز ہیں اور 2216 سرکاری سکولز ہیں۔ جن میں سے اکثر حکومت کی طرف سے مجوزہ شرائط پر پورا اترتے ہیں۔ مزید ضلع فیصل آباد میں پرائیویٹ سکولز کو رجسٹرڈ کرنے سے پہلے رجسٹریشن کمیٹی ان کا دورہ کرتی ہے جو سکول کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد رپورٹ کرتی ہے اور انسپکشن کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں جو سکول حکومت کی طے کردہ شرائط پر پورا اترتے ہیں اُن کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

(ج) فیصل آباد میں 241 سکولز ایسے تھے جو رجسٹرڈ نہ تھے اُن کے مالکان کو نوٹسز جاری کئے گئے۔ ان میں سے 42 سکولوں کے مالکان کو 14,93,538 روپے جرمانہ کیا گیا ہے اور 199 سکولوں کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد کے اکثر پرائیویٹ سکولز کے ٹیچرز حکومت کی شرائط اور تعلیمی قابلیت پر پورا اترتے ہیں کیونکہ ان پرائیویٹ سکولوں میں رکھے گئے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کو چیک کرنے

کے لئے محکمہ تعلیم کے افسران وقتاً فوقتاً اِن سکولز کا معائنہ کرتے ہیں اور جن سکولوں کے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت پوری نہ ہو اُن کے خلاف رجسٹریشن اتھارٹی قانونی کارروائی کرتی ہے۔

(ہ) اِن سکولوں میں پارکس نہ ہیں البتہ play گراؤنڈز جزوی طور پر موجود ہیں۔

ضلع جہلم میں سرکاری سکولوں اور اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8722: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں کتنے سرکاری سکول ہیں؟

(ب) ان میں تعینات اساتذہ کی تعداد کتنی ہے تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) گزشتہ پانچ سال میں کتنے اساتذہ کو ترقی کس گریڈ میں دی گئی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع جہلم میں 788 سرکاری سکول ہیں۔

(ب) ان سکولوں میں تعینات اساتذہ کی تعداد 5759 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

2889	پی۔ایس۔ٹی
1944	ای۔ایس۔ٹی
848	ایس۔ایس۔ٹی
78	ایس۔ایس

(ج) گزشتہ پانچ سال میں ترقی پانے والے اساتذہ کی تعداد 199 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

102	گریڈ 9 سے گریڈ 14
97	گریڈ 14 سے گریڈ 16

ضلع اوکاڑہ کے پرائمری سکول پر ان میں ٹیچرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8735: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول پر ان ضلع اوکاڑہ میں تقریباً 200 طلباء زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی مروجہ پالیسی کے مطابق اس سکول میں چھ اساتذہ کی تعیناتی ہونا ہوتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں پانچ اساتذہ تعینات تھے جبکہ ان میں سے تین اساتذہ کو بغیر متبادل دیئے تبدیل کر دیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اساتذہ نے کنٹریکٹ سروس ایگریمنٹ کے مطابق تین سال کا عرصہ بھی پورا نہیں کیا؟

(ہ) کیا یہ سب خلاف قانون تبادلے کرنے اور اس سکول کے طلباء کو ان کے حق اور پالیسی کے مطابق اساتذہ سے محروم کرنے والوں کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول پران ضلع اوکاڑہ میں اس وقت 159 طلباء زیر تعلیم ہیں۔

(ب) پرائمری سکولوں میں بچوں کی تعداد کے مطابق اساتذہ تعینات کئے جاتے ہیں۔ حکومت نے ہر پرائمری سکول میں چار اساتذہ کی تعیناتی کی منظوری دی ہے۔ مذکورہ سکول میں اساتذہ کی پانچ اسامیاں منظور شدہ ہیں جو کہ طلباء کی تعداد کے مطابق ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ سکول ہذا میں چار اساتذہ تعینات تھے اور ایک اسامی خالی تھی جس پر بھرتی کے لئے انٹرویوز ہو چکے ہیں اور بھرتی کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ دو اساتذہ کے تبادلے تبادلہ جات پر پابندی ختم ہونے کے بعد حکومت کی ٹرانسفر پالیسی کے مطابق کئے گئے ہیں۔ بعد ازاں مورخہ 10.12.2016 سے تبادلہ جات پر پابندی عائد کی گئی جو تاحال ہے۔

حکومت کی جانب سے تبادلہ جات پر پابندی اُٹھانے کے بعد مذکورہ دو خالی اسامیوں پر اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(د) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ حکومت کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی میں کنٹریکٹ سروس ملازمین کو کنٹریکٹ عرصہ میں ایک مرتبہ تبادلے کی اجازت ہے۔

(ہ) سکول ہذا میں تبادلہ جات سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی کے مطابق کئے گئے ہیں لہٰذا کسی قسم کی کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

لاہور: سکولز ایجوکیشن میں منیارٹی کے کوٹا سے متعلقہ تفصیلات

*8800: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ب) سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منیارٹی کے پانچ فیصد کوٹا کے مطابق عہدہ اور گریڈ وار کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں منیارٹی کے پانچ فیصد کوٹا کے مطابق عہدہ اور گریڈ وار کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت منیارٹی کی مختص اسامیوں پر تعیناتی جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد
1	پرنسپل	20	57
2	چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور	19	01
3	ڈی ای اوز	19	03
4	پرنسپل / سینئر ایس ایس	19	131
5	ڈپٹی ڈی ای اوز	18	10

6	سینئر ہیڈ ماسٹر / سینئر ہیڈ مسٹریس / سینئر ایس ایس	18	182
7	ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس / ایس ایس	17	283
8	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	17	04
9	رجسٹرار محکمانہ امتحانات	17	01
10	سپرنٹنڈنٹ	17	04
11	اے ای اوز	16	44
12	اسسٹنٹ	16	11
13	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	16	1519
14	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	14	2562
15	سینئر کلرک	14	36
16	جونیئر کلرک	11	268
17	پی ایس ٹی / ای ایس ای	09	3994
18	کلاس فور	01	3500
	ٹوٹل		12610

(ب) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منیارٹی کے پانچ فیصد کوٹا کے مطابق عہدہ اور گریڈ وار درج ذیل پوسٹوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد
1	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	16	76
2	ای ایس ٹی / ایس ای ایس ای	14	123
3	پی ایس ٹی / ای ایس ای	09	160
4	جونیئر کلرک	11	13
5	کلاس فور ملازمین	01	67
6	ٹوٹل		439

(ج) ضلع لاہور میں منیارٹی کے پانچ فیصد کوٹا کے مطابق عہدہ اور گریڈ وار درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد
1	ای ایس ٹی / ایس ای ایس ای	14	5
2	پی ایس ٹی / ای ایس ای	09	40
3	کلاس فور	01	03
4	ٹوٹل		48

(د) حکومت پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن ضلع لاہور میں اقلیتی کوٹا کی خالی اسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مندرجہ بالا اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اخبار"روزنامہ ایکسپریس"مورخہ 07.11.2016 کو اشتہار دیا جا چکا ہے اس وقت ایجوکیٹرز بشمول اقلیتی اُمیدواران کی بھرتی کا عمل جاری ہے توقع ہے کہ بھرتی کا یہ عمل جلد مکمل ہو جائے گا۔

لاہور کے سکولوں میں این ایس بی کے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8828: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے سکولوں میں نان سیلری بجٹ NSB فراہم کیا جا رہا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو ہر سکول کے مطابق NSB کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) NSB کو استعمال کرنے کا طریق کار کیا ہے اور یہ کن مدات میں استعمال ہو سکتا ہے؟

(ج) کیا NSB کو استعمال کرنے کے بعد اس کا آڈٹ کیا جاتا ہے اس کے مکمل طریق کار سے آگاہ کیا جائے؟

(د) NSB کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھاتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔لاہور کے سرکاری سکولوں میں مالی سال 17-2016 میں فراہم کردہ نان سیلری بجٹ(NSB) کی سکول وار تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہر مالی سال کی ابتدا میں "Unit Programme Management and Implementation" "نان سیلری بجٹ(NSB) فارمولے (سکول رقبہ، تعداد طلباء اور کلاسز کے تناسب) کے مطابق پورے سال کے لئے سکولوں کے فنڈز کا حساب لگاتا ہے جو کہ ہر سکول کے لئے "مختص شدہ فنڈز" کہلاتے ہیں۔ PMIU چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) کی طرف سے دی گئی فہرست کے مطابق تمام سکولوں کو اُن کے سالانہ فنڈز کی بابت مطلع کرتا ہے اور سکولز مختص شدہ سالانہ فنڈز کے مطابق اپنا بجٹ تیار کرنے کے پابند ہوتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کی تشکیل کے بعد محکمہ خزانہ سہ ماہی بنیادوں پر PMIU کی درخواست

پر پنجاب کے تمام پرائمری، ایلیمنٹری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے مختص فنڈز متعلقہ چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) کے SDAs میں منتقل کرتا ہے۔ ضلعوں پر یہ پابندی ہے کہ وہ NSB فنڈز کسی دوسرے مقصد کے لئے استعمال نہیں کرسکتے۔ سکولوں کے صدر معلّم بطور ڈی ڈی او NSB فنڈز صرف اُن مدات میں خرچ کرنے کے مجاز ہیں جن کا محکمہ خزانہ نے اُن کو اختیار دیا ہے۔ مختلف بجٹ ہیڈز (مدات) کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نان سیلری بجٹ کو استعمال کرنے کے بعد اُس کا باقاعدہ آڈٹ کروایا جاتا ہے۔ NSB فنڈز کا آڈٹ آڈیٹر جنرل کے پیرائے میں آتا ہے۔ آڈیٹر جنرل کی پڑتال کے علاوہ، حکومت کسی بھی third party کا تقرر کرسکتی ہے جسے کھاتوں کی درستی اور موزونیت کی پڑتال کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔

(د) نان سیلری بجٹ کو مجوزہ قوانین کے مطابق استعمال کرنے کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن افسران کی وقتاً فوقتاً تربیت کرواتا رہتا ہے۔ مختلف تربیتی پروگرامز میں نان سیلری بجٹ کے درست استعمال کے موضوعات کو باقاعدہ تربیت کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ اسی طرح سکولوں میں قائم سکول کونسلز میں ممبران کی باہمی مشاورت کے بعد اس بجٹ کو استعمال میں لایا جاتا ہے جس سے اس کے غلط استعمال کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔

فزیکل اے ای او کی پوسٹ ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8877: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ طلباء کی جسمانی صحت کے لئے ہر ضلع میں Physical AEO کام کررہے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئے انتظامی ڈھانچے میں اتنی اہم پوسٹ کو ختم کردیا گیا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ آفیسرز عدم تحفظ کا شکار ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اتنی اہم پوسٹ کو ختم کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں نیز حکومت کب تک مذکورہ پوسٹ کو بحال کر دے گی اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت بذریعہ لیٹر نمبری No.SOR(LG)38-5/2014 مورخہ 01.01.2017 کو قائم ہونے والی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز سے قبل پنجاب کے مختلف اضلاع میں پچاس اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز Physical Education کام کر رہے تھے۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مورخہ 30.12.2016 کو AEO (Physical Education) کی 50 اسامیوں کو ختم کر دیا گیا ہے۔ تاہم نئے انتظامی ڈھانچہ میں ان اسامیوں پر تعینات اساتذہ کرام کو خالی نشستوں پر تعینات کر دیا گیا ہے اور یہ اساتذہ سکولوں میں فرائض سر انجام دے رہے ہیں لہٰذا اساتذہ کرام عدم تحفظ کا شکار نہ ہیں۔

(ج) چونکہ ان کی تعداد صوبہ کے تمام اضلاع میں یکساں نہ تھی اس لئے صوبائی کابینہ کی "سٹینڈنگ کمیٹی برائے خزانہ و ترقیات" نے مورخہ 13.02.2017 کو اپنے اجلاس میں ہر ضلع میں ایک ایک مردانہ وزنانہ AEO (Physical Education) کی اسامیوں (36 مردانہ + 36 زنانہ) کی منظوری دے دی ہے جس کی بنا پر اب ان کی تعداد 50 سے بڑھ کر 72 ہو گئی ہے۔ محکمہ خزانہ سے ان اسامیوں کی SNE جاری کروانے کے لئے مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے اور SNE جاری ہونے کے بعد ان پر تعیناتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

راولپنڈی میں طالب علموں کی حاضری و دیگر تفصیلات

*8907: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی کے سکولوں میں طالب علموں اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) راولپنڈی کے سکولوں کے لئے پچھلے چار سالوں میں بجٹ کا کتنا حصہ دیا گیا ہے؟

(ج) کیا راولپنڈی کے سکولوں میں مہیا کئے جانے والے پانی کو لیبارٹری میں ٹیسٹ کیا جاتا ہے؟

(د) راولپنڈی میں District Review Committee کے ممبران کون ہیں اور اس کی میٹنگ کیسے شیڈول کی جاتی ہے؟

(ہ) سکولوں کی درجہ بندی (Ranking) کے لئے کن Factors کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ایوان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع راولپنڈی کے سکولوں میں طالب علموں اور اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے کے لئے ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ سیل بنا ہوا ہے۔ ان سکولوں میں ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسرز (DMOs) اور مانیٹرنگ اینڈ ایوالوایشن اسسٹنٹس (MEAs) روزانہ کی بنیادوں پر سکولوں کا دورہ کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ ضلعی تعلیمی افسران بھی وقتاً فوقتاً سکولوں کا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ جس کی رپورٹ باقاعدہ طور پر محکمہ کو بھیجی جاتی ہے۔ کسی بھی غفلت اور بے ضابطگی کی صورت میں فوری محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی کو پنجاب بھر کے کل ترقیاتی بجٹ کا تقریباً 5.5 فیصد سکولوں کے ترقیاتی کاموں کے لئے سالانہ دیا جاتا ہے چار سالوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) راولپنڈی کے سکولوں میں مہیا کئے جانے والے پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ نہیں کیا جاتا رہا ہے۔ تاہم اب پینے کے پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ کروانے کے لئے ضروری ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں۔ لیٹر کی کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع راولپنڈی کی ڈسٹرکٹ ریویو کمیٹی کے مندرجہ ذیل ممبران ہیں۔

1. ڈپٹی کمشنر
2. چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی)
3. ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر

ڈسٹرکٹ ری ویو کمیٹی کی میٹنگ ہر ماہ کے آخری دنوں میں ہوتی ہے۔

(ہ) سکولوں کی درجہ بندی کے لئے مندرجہ ذیل عوامل کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

1۔	اساتذہ کرام کی حاضری	2۔	طلباء کی حاضری
3۔	بنیادی سہولیات اور اپ گریڈیشن	4۔	فنڈز کا استعمال
5۔	فروغ تعلیم بجٹ	6۔	ضلعی افسران کا سکولوں میں دورہ
7۔	ڈسٹرکٹ ری ویو کمیٹی میٹنگ	8۔	غیر قانونی فیس کا خاتمہ
9۔	سکولوں میں موجود سہولیات کا ٹھیک طریقہ سے چلنا	10۔	سکول اور طلباء کی صفائی
11۔	نان ٹیچنگ عملہ کی موجودگی	12۔	اعداد و شمار کے وقت کی حد
13۔	ٹیچرز گائیڈ	14۔	ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ کی اسسمنٹ
15۔		16۔	

ضلع اوکاڑہ گورنمنٹ ہائی سکول گنڈا سنگھ کو دی گئی گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8912: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک گنڈا سنگھ تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ کو سال 16-2015 میں FTF,SMC,NSB کی مد میں گرانٹ دی گئی مذکورہ سکول کو ہر مد میں سال 16-2015 میں کتنی کتنی گرانٹ دی گئی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکول میں ہیڈ ماسٹر، اساتذہ / سٹاف کی تعداد اور ان کی تعلیم کیا ہے بچوں کی تعداد کلاس وار بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کم تعلیم والے ٹیچر کو ہیڈ ماسٹر بنا دیا گیا ہے اور جن کی تعلیم زیادہ ہے ان کو مذکورہ ہیڈ ماسٹر کے ماتحت کر دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کو دی گئی تمام گرانٹ خورد برد کر دی گئی ہے صرف کاغذی کارروائی کی گئی ہے عملی طور پر کوئی کام نہ کیا گیا ہے مذکورہ عرصہ میں جو جو کام کئے گئے ہیں ان کے نام، رقم اور تاریخ کے ساتھ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول میں دی گئی گرانٹ کی انکوائری کروانے تعلیم کے مطابق ہیڈ ماسٹر لگانے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے مذکورہ سکول کے لئے فروغ تعلیم فنڈ کی مد میں سال 2015-16 میں۔/66510 روپے جمع ہوئے جس میں سے مبلغ۔/41581 روپے سکول پر خرچ ہو چکے ہیں اور گزشتہ سال کے بیلنس سمیت مبلغ ۔/46046 روپے مورخہ 30.06.2016 کو نیشنل بنک آف پاکستان بصیر پور برانچ اکاؤنٹ نمبر 9-6651 میں موجود ہیں بنک سٹیٹمنٹ و تفصیل خرچ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اسی طرح 2015-16 میں نان سیلری بجٹ کی مد میں مبلغ۔/4,94,810 روپے جاری ہوئے جس میں سے مبلغ۔/98,000 روپے کا نیا فرنیچر اور ڈسک بینچ برائے طلباء خریدے گئے۔ مذکورہ رقم میں سے۔/1,00,000 روپے فرنیچر کی مرمت اور عمارت کے رنگ روغن و مرمت پر خرچ کئے گئے جبکہ مبلغ۔/2,06,303 روپے یوٹیلٹی بلز اور سٹیشنری وغیرہ پر خرچ ہوئے ۔تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نان سیلری بجٹ میں سے مبلغ۔/88,507 روپے خرچ نہ ہوئے ہیں جو خزانہ سرکار میں موجود ہیں۔

(ب) مذکورہ سکول کے ہیڈ ماسٹر، اساتذہ اور سٹاف کی تعلیم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1	رائے محمد شہزاد	ہیڈ ماسٹر	بی ایڈ، ایم ایس سی
2	محمد امین جاوید	ایس ایس ٹی	بی ایڈ، ایم اے
3	محمد وسیم	ایس ایس ٹی	بی ایس (سی ایس) بی ایڈ
4	محمد یاسین	ای ایس ٹی	بی اے، بی ایڈ
5	نعیم ملک	ای ایس ٹی	بی اے، بی ایڈ
6	عبد الرحمن	پی ایس ٹی	میٹرک، پی ٹی سی
7	صفدر علی	پی ایس ٹی	بی اے، بی ایڈ
8	قاسم علی	پی ایس ٹی	ایم اے، بی ایڈ
9	محمد اکرم سعید	پی ایس ٹی	پی ٹی سی، ایم اے
10	منیر احمد	نائب قاصد	پرائمری
11	محمد اصغر	لیب اٹنڈنٹ	مڈل
12	محمد نذیر صابری	مالی	مڈل
13	صابر اقبال	چوکیدار	میٹرک

14	مقصود احمد	چوکیدار	پرائمری

تعداد طلباء درج ذیل ہے:

میزان	دہم	نہم	ہشتم	ہفتم	ششم	پنجم	چہارم	سوئم	دوم	اول	نرسری
342	9	23	10	18	23	21	27	21	26	36	138

(ج) درست نہ ہے۔ اس وقت سکول میں ریگولر ہیڈ ماسٹر BS-17 میں تعینات ہیں جن کی تعلیمی قابلیت MSC,B-Ed ہے۔ ان سے قبل سال 16-2015 میں ہیڈ ماسٹر کی اسامی خالی تھی جس پر سینئر SST جن کی تعلیمی قابلیت MA,B-Ed ہے۔ سکول کے انتظامی و مالی معاملات بطور انچارج سرانجام دیتے رہے ہیں۔

(د) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول کی گرانٹ میں خُورد بُرد نہ کی گئی ہے۔ سرکاری قوانین کے مطابق متعلقہ ہیڈز میں بذریعہ سکول کونسل خرچ کی گئی رقم کی تفصیل جُز (الف) کے جواب میں بیان کر دی گئی ہے۔ سکول میں اخراجات کے درست استعمال کو چیک کرنے کے لئے انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے موقع پر جا کر ریکارڈ کو چیک کیا اور کام / اشیاء کی Physical Verification کی۔ تمام ریکارڈ پر ممبران پرچیز کمیٹی / سکول کونسل کے دستخط بھی موجود ہیں۔

(ہ) اس وقت سکول میں ریگولر ہیڈ ماسٹر BS-17 تعینات ہیں، جن کی تعلیم MSC/B.Ed ہے۔ سکول ہذا کو دی گئی گرانٹ کے اخراجات درست پائے گئے ہیں لہذا کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

گورنمنٹ ٹیچرز کی غیر نصابی سرگرمیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8931: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ٹیچرز (سکیل 9 اور 14) نصابی سرگرمیوں کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں مثلاً پولیو، USE UPE، نگرانی اور مردم شماری جیسے کام بھی سرانجام دے رہی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس طرح اساتذہ کرام اپنے سٹوڈنٹس پر ٹھیک طرح توجہ نہیں دے پاتے اور یوں ان کے نتائج پرائیویٹ سکول کی نسبت بہت کم ہوتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اساتذہ کرام کو نصابی سرگرمیوں تک محدود رکھ سکتی ہے اور غیر نصابی سرگرمیوں کے لئے بے روزگار نوجوانوں کو ترجیح دی جائے تا کہ بے روزگاری کی شرح میں کمی آ سکے کیا حکومت اس تجویز پہ عمل کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) پولیو مہم میں کسی استاد کی ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی۔ بلکہ کلاس فور کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ مردم شماری ہر سال نہیں ہوتی ہے۔/ Universal Universal Primary Education(UPE) (Secondary Education USE) کے سلسلے میں سکول اوقات کے بعد اساتذہ اس علاقے کا سروے کرتے ہیں اور Out of School (Children OSC) کا ڈیٹا تیار کیا جاتا ہے تا کہ ان کو سکول میں داخل کیا جا سکے۔

(ب) اساتذہ کی سکول اوقات میں ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی اور بچوں کی پڑھائی کا کوئی ہرج نہیں ہوتا۔

(ج) غیر نصابی سرگرمیاں مثلاً پولیو، داخلہ مہم اور مردم شماری وفاقی / صوبائی حکومت کی ہدایات پر سرانجام دی جاتی ہیں اور جن کی انجام دہی ایک قومی فریضہ ہے۔ اور حکومت پنجاب اس پر عملدرآمد کرنے کی پابند ہے۔ البتہ ان فرائض کی ادائیگی کے لئے اساتذہ کرام کو تعینات کرتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ اس سے تعلیمی سرگرمیوں اور امتحانی نتائج پر بُرے اثرات مرتب نہ ہوں۔ تاہم اس ضمن میں حکومتی احکامات پر محکمہ سکول ایجوکیشن فوری عملدرآمد کرے گا۔

نارووال: حلقہ پی پی۔133 نارووال میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سائنس ٹیچر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8962: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نارووال حلقہ پی پی-133 میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) حلقہ پی پی-133 کے ہائی سکول میں سائنس ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی-133 کے اکثر ہائی سکولوں میں سائنس ٹیچر نہ ہے جس سے طلباء و طالبات کا تعلیمی نقصان ہو رہا ہے؟

(د) اگر جز (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا سائنس ٹیچر کی کمی کو پورا کیا جائے گا اگر ہاں تو کب تک، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) نارووال حلقہ پی پی-133 میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی کل تعداد 200 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہائی سکولز بوائز 17	گرلز سکولز 08	کل تعداد 25
پرائمری سکولز بوائز 52	گرلز سکولز 99	کل تعداد 151
مڈل سکولز بوائز 13	گرلز سکولز 11	کل تعداد 24
	ٹوٹل	200

(ب) حلقہ پی پی-133 کے ہائی سکولز میں سائنس ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 85 ہے۔

(ج) حلقہ پی پی-133 کے ہائی سکولوں میں سائنس اساتذہ کی 85 اسامیوں میں سے 12 اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں بوائز سکولوں کی دس اور گرلز سکولوں کی دو اسامیاں ہیں۔ خالی اسامیوں پر نان سیلری بجٹ سے پارٹ ٹائم کوچز کا بندوبست کیا گیا ہے تا کہ طلبا و طالبات کا تعلیمی نقصان نہ ہو۔

(د) نئی بھرتی جاری ہے اور توقع ہے کہ مندرجہ بالا سائنس اساتذہ کی خالی اسامیاں اِسی سال پُر کر دی جائیں گی۔

نارووال: حلقہ پی پی-133 کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں ٹیچرز

کی منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8963: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-133 نارووال کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں اساتذہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی موجودہ تعداد منظور شدہ تعداد سے کم ہے اگر ہاں تو کتنی کم ہے؟

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک اس کمی کو پورا کیا جائے گا اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) حلقہ پی پی-133 نارووال میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولز میں کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1288 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

کل اساتذہ بوائز سکولز 426	گرلز سکولز 231	کل تعداد 657
پرائمری سکولز 422	مڈل سکولز 209	کل تعداد 631

(ب) درست ہے۔ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کم ہے البتہ ریکروٹمنٹ کا عمل جاری ہے جس سے خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔ خالی اسامیوں کی تعداد 302 ہے۔

(ج) اساتذہ کی نئی ریکروٹمنٹ حالیہ ماہ میں مکمل کر لی جائے گی۔

لاہور: حلقہ پی پی-153 میں گرلز اور بوائز سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*8976: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-153 لاہور میں گرلز اور بوائز سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا ان میں لائبریریز اور کمپیوٹر ایجوکیشن کی تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ج) کیا ضرورت مند طالبات کو فری کتابیں مہیا کی جا رہی ہیں اگر نہیں تو حکومت اس کے لئے کیا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا صوبہ میں آئین کے مطابق فری ایجوکیشن دی جا رہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) لاہور: حلقہ پی پی۔153 میں گرلز اور بوائز سکولوں کی کل تعداد 20 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

گرلز ہائی سکولز	04	بوائز ہائی سکولز	04	کل ہائی سکولز 08	
گرلز پرائمری سکولز	02	بوائز پرائمری سکولز	05	کل پرائمری سکولز 07	
گرلز مڈل سکولز	03	بوائز مڈل سکولز	02	کل مڈل سکولز 05	
کل میزان	09		11		20

(ب) مذکورہ حلقہ کے تمام بوائز / گرلز ہائی سکولوں کی لائبریریز میں موجود کتب سے طلباء و طالبات استفادہ کر رہے ہیں اور کمپیوٹر کی تعلیم دی جا رہی ہے۔

(ج) تمام سکولوں میں زیر تعلیم تمام طلباء و طالبات کو مفت درسی کتب فراہم کی جا رہی ہیں۔

(د) صوبہ پنجاب میں آئین کے مطابق تمام سرکاری سکولوں میں طلباء طالبات کو مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔

ضلع اوکاڑہ: مسجد، مکتب سکول کو بند کرنے کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*8991: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

مکتب مسجد سکول قطب پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ عرصہ دراز سے چل رہا تھا اور دو سو سے زائد بچوں کو تعلیم دی جا رہی تھی کیا یہ درست ہے کہ اس مسجد مکتب سکول کو بند کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو بند کرنے کی وجہ بیان فرمائیں نیز تعلیم کا وہاں کیا متبادل بندوبست کیا گیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

درست نہ ہے۔ گورنمنٹ مسجد مکتب سکول آبادی قطب دین تحصیل دیپالپور میں طلباء کی تعداد 200 نہ تھی بلکہ طلباء کی تعداد صرف 20 تھی۔ طلباء کی کم تعداد ہونے کی وجہ سے حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق سابقہ ای ڈی او (ایجوکیشن)

اوکاڑہ نے بذریعہ آرڈر نمبر P&D/7798 مورخہ 29.01.2010 کو نزدیکی پرائمری سکول مٹھکے مہتاب رائے میں ضم کر دیا۔ جہاں بچے معمول کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ لیٹر کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سکولوں میں کمپیوٹر لیب اور سائنس لیبارٹری سے متعلقہ تفصیلات

*9070: میاں محمد رفیق: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق صوبہ پنجاب کے ہر ہائی سکول میں کمپیوٹر لیب اور سائنس لیبارٹری ہونا ضروری ہے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بوائز اور گرلز کے کتنے سکول کہاں کہاں واقع ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کس کس ہائی سکول میں سائنس اور کمپیوٹر کی لیب موجود نہ ہیں؟

(د) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے وہ کون کونسے سکول ہیں جہاں کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں موجود نہیں ہیں اور کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں کس کس سکول میں اور کب سے خالی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے وہ کون کونسے سکول ہیں جن میں سائنس لیبارٹری کا سامان فراہم نہیں کیا گیا ہے؟

(و) کیا حکومت ان سکولوں کی سائنس / کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں پُر کرنے، سائنس اور کمپیوٹر کی مسنگ فیسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق صوبہ پنجاب کے ہر ہائی سکول میں کمپیوٹر لیب اور سائنس لیبارٹری ہونا ضروری ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 89 بوائز اور 118 گرلز ہائی سکول واقع ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام ہائی سکولوں میں سائنس / کمپیوٹر لیب موجود ہے۔

(د) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے انیس سکولوں میں کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں موجود نہ ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کوئی سکول ایسا نہ ہے جہاں کمپیوٹر ٹیچر کی اسامی موجود ہو اور وہ خالی ہو کمپیوٹر ٹیچر کی تمام منظور شدہ اسامیاں پُر ہیں

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ایسا کوئی سکول نہ ہے جس کو سائنس لیبارٹری کا سامان فراہم نہ کیا گیا ہو۔

(و) حکومت پنجاب اپنے جاری منصوبہ جات کے تحت مرحلہ وار ان سکولوں کی سائنس / کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں پُر کرنے نیز سائنس اور کمپیوٹر لیب کی مسنگ فیسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ضلع ہذا کے جن چودہ سکولوں میں کمپیوٹر لیب کا سامان موجود نہ ہے اُن کو بھی سالانہ ترقیاتی پروگرام 18-2017 میں شامل کر لیا گیا ہے۔ لسٹ (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ سکولز ایجوکیشن کے اساتذہ کو ڈیپوٹیشن پر بھجوانے سے متعلقہ تفصیلات

*9089: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن سے اساتذہ کو حکومت کے دیگر محکموں میں ڈیپوٹیشن پر بھیجا جاتا ہے؟

(ب) اگر ایسا کیا جاتا ہے تو کیا ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کی کوئی مدت بھی مقرر ہے؟

(ج) محکمہ تعلیم کے کس کس گریڈ کے کون کون سے اساتذہ و ملازمین کس کس محکمے میں کب سے ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) کیا ڈیپوٹیشن پر جانے والے افراد کو تنخواہ کے علاوہ بھی کوئی الاؤنس ملتا ہے تو وہ کتنا ہوتا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) محکمہ سکول ایجوکیشن سے اساتذہ دوسرے صوبوں اور وفاقی حکومت میں ڈیپوٹیشن پالیسی (1998) کے تحت بھیجا جاتا ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور دیگر صوبوں اور وفاقی حکومت سے صوبہ پنجاب میں بھی اساتذہ آتے ہیں۔ اسی طرح صوبہ پنجاب کے دوسرے انتظامی محکمہ جات میں بھی اساتذہ بھیجے جاتے ہیں۔

(ب) ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کی مدت تین سال ہے۔ جس میں ایک سال کی توسیع محکمہ خزانہ کرتا ہے جبکہ مزید توسیع وزیر اعلیٰ کی منظوری سے کی جاتی ہے (ج) محکمہ سکول ایجوکیشن کے گریڈ 9 سے 16 تک 32 مرد و خواتین اساتذہ ڈیپوٹیشن پر گئے ہوئے ہیں جبکہ ایک جونیئر کلرک بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں مورخہ 21.10.2016 سے ڈیپوٹیشن پر ہے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اسی طرح گریڈ 17 سے گریڈ 19 کے بیس اساتذہ دوسرے محکموں اور وفاقی حکومت میں ڈیپوٹیشن پر بھیجے گئے ہیں۔

(د) گریڈ 9 سے گریڈ 16 کے ڈیپوٹیشنسٹ (Annex-B) کو کوئی الاؤنس نہیں دیا جاتا۔ جبکہ گریڈ 17 سے 19 کے ڈیپوٹیشنسٹ کو ڈیپوٹیشن پالیسی (1998) کے تحت بنیادی تنخواہ کا 20 فیصد دیا جاتا ہے۔

محکمہ تعلیم میں اقلیتی کوٹا کے تحت بھرتی ہونے والے افراد سے متعلقہ تفصیلات

*9137: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن میں نئی بھرتیوں میں اقلیتوں کے لئے کوٹا مقرر کیا ہوا ہے اگر ہاں تو سال 16۔2015 میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹے پر بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 16-2015 میں این ٹی ایس کے ذریعے سے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹا پر محکمہ سکولز ایجوکیشن میں بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن میں نئی بھرتیوں میں اقلیتوں کے لئے 5 فیصد کوٹا مقرر کیا گیا ہے۔16-2015 میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 141 افراد کو اقلیتی کوٹے پر بھرتی کیا گیا۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن میں نئی بھرتیوں میں پانچ فیصد اقلیتی کوٹا کے تحت 16-2015 میں این ٹی ایس کے ذریعے 912 افراد کو بھرتی کیا گیا۔

سیالکوٹ میں بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد اور ان میں مسنگ فیسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*9142: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں کتنے بوائز و گرلز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) ان سکولوں کی کون کون سی missing facilities ہیں؟

(ج) کس کس سکول میں پانی، بجلی، لیٹرین اور بلڈنگ نہ ہیں؟

(د) حکومت ان سکولوں میں کب تک یہ سہولیات فراہم کرے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سیالکوٹ شہر میں گورنمنٹ بوائز و گرلز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی کل تعداد 79 ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز پرائمری سکول	7
گرلز پرائمری سکول	25
بوائز مڈل سکول	7
گرلز مڈل سکول	15
بوائز ہائی سکول	9
گرلز ہائی سکول	10
بوائز ہائر سیکنڈری سکول	2
گرلز ہائر سیکنڈری سکول	4
میزان	79

(ب) ان سکولوں میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) سیالکوٹ شہر کے مندرجہ بالا سکولوں میں پانی، بجلی، لیٹرین اور بلڈنگ موجود ہیں۔

(د) جواب جُز (ب) اور (ج) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

ضلع سیالکوٹ کے سکول بھوپال والا کی عمارت / سٹاف اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9143: چوہدری محمد اکرام: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول بھوپال والا تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کی عمارت کب تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) اس میں بچوں کی تعداد کلاس وار بتائیں نیز اس سکول کا رقبہ کتنا ہے؟

(ج) اس سکول میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی کمی ہے؟

(د) اس سکول میں مزید کتنے کمرے بنانے کی ضرورت ہے؟

(ہ) اس سکول میں درجہ چہارم کی کتنی خالی اور کتنی پر ہیں کون کون سے ملازمین ان سیٹوں پر تعینات ہیں؟

(و) کیا حکومت اس سکول کی تمام مسنگ سہولیات مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول بھوپال والا تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کی عمارت 1915 میں تعمیر ہوئی۔

(ب) مذکورہ سکول میں بچوں کی کلاس وار تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:

ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	ٹوٹل
120	88	95	147	113	563

سکول کا کل رقبہ 28 کنال 5 مرلے ہے۔

(ج) مذکورہ سکول میں ٹیچنگ سٹاف کی کوئی کمی نہ ہے۔

(د) مذکورہ سکول میں 28 کمرے موجود ہیں مزید کمروں کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) مذکورہ سکول میں درجہ چہارم کی ایک سیٹ لیب اٹینڈینٹ کی خالی ہے جبکہ چھ اسامیاں پُر ہیں۔ جو درجہ چہارم ملازمین سکول ہذا میں تعینات ہیں اُن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔	محمد الیاس (نائب قاصد)	2۔	محمد آصف (مالی)
3۔	محمد یوسف (سکیورٹی گارڈ)	4۔	سیف اللہ (سکول گارڈ)
5۔	محمد افضل (چوکیدار)	6۔	فاروق مسیح (خاکروب)

(و) مذکورہ سکول میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

ضلع سیالکوٹ میں سکولوں کے لئے فرنیچر سے متعلقہ تفصیلات

*9192: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں جنوری 2016 سے مارچ 2017 تک کتنے سکولز میں فرنیچر فراہم کیا گیا؟

(ب) یہ فرنیچر سکولز کی ڈیمانڈ کے مطابق مہیا کیا گیا یا ڈیپارٹمنٹ کی مرضی سے مہیا کیا گیا؟

(ج) کیا مہیا کردہ فرنیچر کی کوالٹی کو سکول کونسلز سے تصدیق کروایا گیا تھا اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع سیالکوٹ میں جنوری 2016 سے مارچ 2017 تک 44 سکولوں کو فرنیچر فراہم کیا گیا۔

(ب) یہ فرنیچر بذریعہ سکول کونسلز خرید کر سکولز کی ڈیمانڈ کے مطابق مہیا کیا گیا۔

(ج) تمام سکول کونسلز نے اس فرنیچر کی کوالٹی کو تصدیق کیا اور تسلی بخش قرار دیا۔

ضلع سیالکوٹ میں Pmiu کی Ranking سے متعلقہ تفصیلات

*9193: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ کی مارچ 2016 سے مارچ 2017 تک pmiu کی ranking کتنی بار 34'35 یا 36 نمبر پر رہی؟

(ب) Ranking میں بہتری لانے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے؟

(ج) Rankingکا معیار کیا ہوتا ہے اس کی تفصیل مہیا کی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع سیالکوٹ کی مارچ2016سے مارچ2017تک Programme Monitoring & Implementation Unitکے معیار کے مطابق رینکنگ پہلے کوارٹر میں35،دوسرے کوارٹر میں34، جبکہ تیسرے اور چوتھے کوارٹر میں35رہی ہے۔ ضلع ہذا کی36ویں rankingایک دفعہ بھی نہیں رہی ہے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ کی بلحاظ تعلیم رینکنگ میں بہتری لانے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کے School Reforms Road Mapکو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور اس حوالے سے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:

1. ماہ جولائی2017میں ضلع سیالکوٹ کے تمام PSTsاساتذہ کی تعلیمی استعداد بڑھانے کے لئے Literacy Numbercy Drive (LND) کی خصوصی ٹریننگ کرائی گئی ہے جس سے بہتر نتائج حاصل ہونے کی توقع ہے۔
2. طلباء کی حاضری کو بہتر بنانے کے لئے مرکز کی سطح پر Vigilanceآفیسر زلگائے گئے ہیں۔ اسی طرح تمام AEOsکو روزانہ کم از کم پانچ سکولوں کا معائنہ کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔
3. Vigilance آفیسر ز کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ہر کلاس کی Retentionکی طرف خصوصی توجہ دیں اور ماہانہ کی بنیاد پر افسران و سربراہان ادارہ جات کی اس بابت جواب طلبی کی جاتی ہے۔
4. تمام افسران کو بھی پابند کیا ہے کہ وہ اپنے اپنے ماتحت سکولوں میں حاضری کو بہتر بنائیں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کریں اور کارروائی کی رپورٹ جمع کروائیں۔
5. طلباء کو زیادہ سے زیادہ بنیادی سہولیات مہیا کرنے کے لئے تمام سربراہان ادارہ جات کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ "نان سیلری بجٹ" کے ساتھ ساتھ "فروغ تعلیم فنڈ" کو بھی استعمال کریں۔ جو سربراہان ادارہ ان ہدایات پر عمل نہیں کرے گا اس کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

6. اس طرح District Education Officers کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنے visit کے دوران تمام تعلیمی معاملات کو مدِ نظر رکھیں اور باقاعدگی سے سکولوں کے visit کو اپنا معمول بنائیں۔

7. سکولوں کی عمارات کے لحاظ سے DEOs کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنے ماتحت سکولوں میں عمارات کا جائزہ لیں اور اس حوالے سے فوری منصوبہ بندی کریں۔ جو عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں یا مکمل ہو رہی ہیں ان کے نام خطرناک عمارتوں والی فہرست سے نکالیں تاکہ صحیح صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے۔

(ج) اضلاع کی بلحاظ تعلیمی کارکردگی درجہ بندی وزیراعلیٰ پنجاب کے Road School Reforms Map کے انڈیکیٹرز ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

فیصل آباد: پی پی۔70 کے سکولوں میں فرنیچر و دیگر سامان کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1582: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔70 فیصل آباد کے کتنے پرائمری اور ہائی سکولز کی عمارات پچھلے پانچ سالوں کے دوران تعمیر کی گئیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ کے کتنے سکولوں میں 2013 تا 2015 فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے کتنے سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے اور حکومت کب تک مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) پی پی۔70 فیصل آباد کے 15 پرائمری اور ہائی سکولز کی عمارات پچھلے پانچ سالوں کے دوران تعمیر کی گئی ہیں ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ کے 22 سکولوں کو سال 2013 سے 2015 تک فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا ہے ان کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے کسی سکول میں بھی فرنیچر کی کمی نہ ہے۔

فیصل آباد ہائی سکولز کے ہیڈ ماسٹر ز سے متعلقہ تفصیلات

1583: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں واقع ایسے ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر کے نام جن کا گریڈ 19 ہے؟

(ب) ان میں سے کس کس ہیڈ ماسٹر کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ قانونی کارروائی ہو رہی ہے ان کے نام اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان میں سے کس کس ہیڈ ماسٹر کی ترقی انکوائری ہونے کی وجہ سے رکی ہوئی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) فیصل آباد میں واقع ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر جن کا گریڈ 19 ہے اُن کے ناموں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد کے درج ذیل آفیسر BS-19 کے خلاف پیڈ ایکٹ 2006 کے تحت انکوائری ہائی لیول پر انڈر پراسس ہے۔

1. اعجاز فیروز پرنسپل (BS-19) گورنمنٹ ہائی سکول 84 ج۔ب نے فرنیچر کی مد میں 300000/- روپے وصول کئے اور فروغ تعلیم فنڈ بچوں سے سال کا وصول کیا گیا، سولر لیمپ بچوں میں تقسیم نہیں کئے گئے۔
2. عبدالحفیظ پرنسپل (BS-19) گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول ستیانہ فیصل آباد نے PEC امتحان 2016 میں سکیورٹی کے مناسب انتظامات نہ کئے۔
3. محمد اشرف ضیاء پرنسپل (BS-19) گورنمنٹ ہائی سکول 45 گ۔ب فیصل آباد کے خلاف ہراسمنٹ انکوائری چل رہی ہے۔

(ج) فیصل آباد میں کوئی ایسا ہیڈ ماسٹر نہیں ہے جس کی ترقی انکوائری کی وجہ سے رُکی ہوئی ہو۔

ڈسکہ: حلقہ پی پی-130 کے سکولوں کو پرائیویٹ سیکٹر میں دینے سے متعلقہ تفصیلات

1594: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔130 ڈسکہ میں کتنے سرکاری سکولوں کو پرائیویٹ سیکٹر میں دیا گیا ہے ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) ان سکولوں میں جو سرکاری ٹیچر اور سرکاری سٹاف تھا ان کو کہاں کہاں پر تعینات کیا گیا ہے، مکمل تفصیلات دی جائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) حلقہ پی پی۔130 ڈسکہ میں تین گورنمنٹ پرائمری سکولز کو پرائیویٹ سیکٹر میں دیا گیا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نانوکے۔
2. گورٹمنٹ گرلز پرائمری سکول جہانگیر۔
3. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹ گوئیندکے

(ب) ان سکولوں میں جو سرکاری ٹیچر اور سرکاری سٹاف تھا ان کو جن گورنمنٹ سکولوں میں تعینات کیا گیا ہے ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

ڈسکہ: پی پی۔130 میں مسجد مکتب سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1595: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی۔130 ڈسکہ میں کتنے مسجد مکتب سکول تھے اور کتنے اس وقت تعلیم دے رہے ہیں اور کتنے سکول (مسجد مکتب) بند ہو چکے ہیں مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

حلقہ پی پی-130 ڈسکہ میں 46 مسجد مکتب سکول تھے اس وقت کوئی بھی مسجد مکتب سکول کام نہ کر رہا ہے اور تمام مسجد مکتب سکول بند ہو چکے ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

ڈسکہ: حلقہ پی پی-130 کے سکولوں کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1596: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی-130 ڈسکہ میں مالی سال 17-2016 میں کون کونسے گرلز پرائمری سکولز کو ایلیمنٹری کون کون سے گرلز ایلیمنٹری سکولز کو ہائی سکول بنانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تاکہ پڑھو پنجاب بڑھو پنجاب کے تحت بچوں کو تعلیم دی جا سکے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

حلقہ پی پی-130 ڈسکہ میں مالی سال 17-2016 کے دوران مندرجہ ذیل گرلز پرائمری / گرلز ایلیمنٹری سکول برائے اپ گریڈیشن گورنمنٹ پنجاب ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے معیار کے مطابق ہیں۔

1. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گلوٹیاں کلاں تحصیل ڈسکہ۔
2. گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل گرلز پرائمری سکول سوہاوہ تحصیل ڈسکہ۔
3. گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل گرلز پرائمری سکول کلاکلاں تحصیل ڈسکہ۔
4. گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل گرلز پرائمری سکول چھانگا تحصیل ڈسکہ۔
5. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول یونس آباد تحصیل ڈسکہ۔
6. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھروکے کلاں تحصیل ڈسکہ۔
7. گورنمنٹ گرلز ایلیمینٹری سکول بھوبھکاں والا تحصیل ڈسکہ۔
8. گورنمنٹ گرلز ایلیمینٹری سکول صابوسرا تحصیل ڈسکہ۔

مندرجہ بالا آٹھ سکولز اگلے درجے کی اپ گریڈیشن کے لئے fit ہیں اور اس سلسلے میں وضع کئے ہوئے معیار پر پورا اترتے ہیں۔ مندرجہ بالا سکولز اسی صورت میں اپ گریڈ کئے

جاسکتے ہیں جب ان کے لئے مناسب فنڈز دیئے جائیں۔ فنڈ کی فراہمی پر ان کی اپ گریڈیشن اگلے مالی سال میں ہو سکتی ہے۔

مندرجہ بالا سکولز ADP 2016-17 کا حصہ نہ ہیں۔ اس مالی سال میں مندرجہ ذیل پانچ سکولز پی پی۔130 میں اپ گریڈ کئے گئے ہیں۔

1. اوٹیاں تحصیل ڈسکہ GGES to High Level
2. راجہ گھمان تحصیل ڈسکہ GGPS to Elementary Level
3. راجہ گھمان GBPS to Elementary Level
4. تلہاڑا تحصیل ڈسکہ GES to High Level
5. کوٹ ڈسکہ GBES to High Level

ڈسکہ شہر میں ہائر سیکنڈری سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1597: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں ایک گرلز کالج ہے جس میں فرسٹ ایئر کے داخلہ کا بہت رش ہوتا ہے کیا حکومت گورنمنٹ گرلز اسلامیہ ہائی سکول سمبڑیال روڈ ڈسکہ ہائر سیکنڈری سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

گورنمنٹ گرلز اسلامیہ ہائی سکول سمبڑیال روڈ ڈسکہ کو بطور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول اپ گریڈ کرنے کے لئے مطلوبہ جگہ (16 کنال) موجود نہ ہے اور ایک کلو میٹر کے فاصلہ پر گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج (برائے خواتین) ڈسکہ موجود ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر گورنمنٹ گرلز اسلامیہ ہائی سکول سمبڑیال روڈ ڈسکہ کو اپ گریڈ نہیں کیا جا سکتا۔

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈسکہ کلاں سے متعلقہ تفصیلات

1598: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ ہائی سکول بوائز ڈسکہ کلاں میں اس وقت طلباء کی تعداد کتنی ہے اور کتنے کمرہ جات ہیں نیز اس سکول کا سال 13-2012، 15-2014 اور 2016 کا میٹرک کا رزلٹ کتنے فی صد تھا مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

گورنمنٹ ہائی سکول بوائز ڈسکہ کلاں میں اس وقت طلباء کی تعداد 941 اور کمرہ جات کی تعداد 20 ہے، میٹرک رزلٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

Sr.NO	year	Pass%
1-	2012	95%
2-	2013	80.88%
3-	2014	81%
4-	2015	70.37%
5-	2016	63%

بہاولپور: پی پی۔271 میں سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1609: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی۔271 بہاولپور میں کتنے گرلز و بوائز ہائر سیکنڈری سکول، ہائی، مڈل، پرائمری سکولوں کی چار دیواری، واش رومز اور فرنیچر سے محروم ہیں نیز کیا ہر سکول میں طلباء وطالبات کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں یا بنچ ہیں نیز یہ بھی بتائیں کہ کب تک یہ بنیادی ضروریات پوری کر دی جائیں گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

حلقہ پی پی۔271 بہاولپور میں کوئی بھی بوائز و گرلز ہائر سیکنڈری سکول، بوائز و گرلز ہائی سکول، بوائز و گرلز ایلیمنٹری سکول اور بوائز و گرلز پرائمری سکول چار دیواری، واش رومز اور فرنیچر سے محروم نہ ہے۔ ان تمام سکولوں میں طلباء وطالبات کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں یا بنچ موجود ہیں اس کے علاوہ ان تمام سکولوں میں تمام بنیادی سہولیات بھی مہیا کر دی گئی ہیں۔

ڈیرہ غازی خان: پی پی-243 اور 244 میں پرائمری اور ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1621: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-243 اور پی پی-244 ڈیرہ غازی خان میں کتنے ہائی اور پرائمری سکولز ہیں؟

(ب) کتنے اور کون سے سکول ہیں جن کی بلڈنگ کو خطرناک قرار دیا گیا ہے؟

(ج) کتنے اور کون سے سکولز میں میٹھے پانی کی سہولت میسر نہ ہے؟

(د) کیا حکومت خطرناک قرار دی گئی بلڈنگ کو از سر نو تعمیر کرنے اور میٹھے پانی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) حلقہ پی پی-243 اور حلقہ پی پی-244 میں (زنانہ اور مردانہ) کل 242 سکولز ہیں جن میں سے 214 پرائمری اور 28 ہائی و ہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی-243 اور حلقہ پی پی-244 کے درج ذیل 45 سکولوں کی بلڈنگ کو خطرناک قرار دیا گیا۔

1	گورنمنٹ سٹی ہائی سکول ڈیرہ غازی خان	24	بوائز پرائمری سکول ٹوپن والا، کھاکھی
2	گرلز ہائی سکول سرور والی	25	بوائز پرائمری سکول سرور والی
3	گرلز ہائی سکول سمینہ	26	بوائز پرائمری سکول نورنگ والا
4	بوائز ہائر سیکنڈری سکول سمینہ	27	بوائز پرائمری سکول مینگل والا
5	بوائز ہائی سکول مکوڑے والا	28	بوائز پرائمری سکول ڈوگی والا
6	بوائز ہائی سکول لوہار والا	29	بوائز پرائمری سکول بزدار والا
7	گرلز سٹی ہائر سیکنڈری سکول ڈیرہ غازی خان	30	بوائز پرائمری سکول کہیری والا
8	گرلز ہائی سکول گدائی	31	بوائز پرائمری سکول سمندری والا، کوٹ ہیبت
9	جامع ہائی سکول ڈیرہ غازی خان	32	بوائز پرائمری سکول نعمانی
10	بوائز ہائی سکول سرور والی	33	بوائز پرائمری سکول منظور آباد
11	گرلز پرائمری سکول مجاہد آباد	34	بوائز پرائمری سکول کوٹلہ شفیع
12	گرلز MC نمبر 05	35	بوائز پرائمری سکول گگو، کھاکھی
13	گرلز MC نمبر 06	36	بوائز پرائمری سکول سٹی نمبر 7، ڈیرہ غازی خان
14	گرلز MC نمبر 12	37	بوائز پرائمری سکول بھٹی والا

15 گرلز پرائمری سکول کھجی والا
16 بوائز پرائمری سکول بستی میراثی
17 بوائز پرائمری سکول جلوہ والا
18 بوائز پرائمری سکول اسماعیل والا
19 بوائز پرائمری سکول سٹی نمبر 16، ڈیرہ غازی خان
20 بوائز پرائمری سکول دور کانی والا، کوٹ ہیبت
21 بوائز پرائمری سکول گڈو پور معموری
22 بوائز پرائمری سکول وکیلاں والی، کھاکھی
23 بوائز پرائمری سکول ٹوپی والا، کھاکھی
38 بوائز پرائمری سکول بیلہ
39 بوائز پرائمری سکول شاہانی، معموری
40 بوائز پرائمری سکول بستی بھائی، سمینہ
41 بوائز پرائمری سکول سٹی نمبر 10، ڈیرہ غازی خان
42 بوائز ایلیمنڑی سکول سندھ کلیری
43 بوائز ایلیمنٹری سلو پائیگاں
44 بوائز MC نمبر 02
45 بوائز MC نمبر 09

(ج) پی پی-243 اور پی پی-244 کے تمام سکولوں میں میٹھے پانی کی سہولت موجود ہے۔

(د) پی پی-243 اور پی پی-244 کے تمام خطرناک قرار دیئے جانے والے سکولوں کی تعمیر کے لئے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور سال 17-2016 میں تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں پی پی-243 اور پی پی-244 کے تمام سکولوں میں میٹھے پانی کی سہولت پہلے سے میسر ہے۔

بہاولپور: پی پی-269 کے سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

1631: سردار خالد محمود وارن: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-269 بہاولپور میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے نام بتائیں؟

(ب) کس کس سکول کی عمارت مخدوش حالت میں ہے اور کس کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق کم ہے؟

(ج) کتنے سکولوں میں ٹیچرز کی کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کتنے سکول ٹیچرز نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ کے سکولوں کی تمام مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے اور خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) پی پی-269 بہاولپور میں واقع پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول لیول	بوائز	گرلز	کل سکول
1	ہائر سیکنڈری سکولز	01	01	02
2	ہائی سکولز	07	01	08
3	ایلیمنٹری سکولز	10	09	19
4	پرائمری سکولز	79	60	139
5	ٹوٹل	97	71	168

نوٹ: مندرجہ بالا سکولوں کے ناموں کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) پی پی-269 میں چھ پرائمری سکولوں کی عمارات مخدوش حالت میں ہیں گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول احمد پورٹیہ میں بچوں کی تعداد زیادہ ہے اور رقبہ کم ہے۔ مخدوش عمارات کے پرائمری سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ پرائمری سکول ماندھل
2. گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ شیخاں نمبر 2
3. گورنمنٹ گرلز ماڈل پرائمری سکول لاڑاں
4. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حامد پور کلاں نمبر 01
5. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ناصر لدرا
6. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی آرائیں

(ج) مختلف گریڈز کے اساتذہ کی سکول وار خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکول لیول	BS-09	BS-14	BS-16	BS-17	BS-18	BS-19
بوائز گرلز ہائی وہائر سیکنڈری سکول	0	03	01	03	03	03
گرلز ایلیمنٹری وپرائمری سکول	28	04	01	0	0	0
بوائز ایلیمنٹری وپرائمری سکول	11	05	0	0	0	0
ٹوٹل تعداد	39	12	02	03	03	03

(د) ایسا کوئی سکول نہ ہے جو ٹیچر نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو۔

(ہ) سرکاری سکولوں میں مِسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی اور خالی اسامیوں پر بھرتی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں مِسنگ فیسلیٹیز اور خالی اسامیوں پر عملدرآمد جاری ہے اور توقع ہے کہ جنوری 2017 تک یہ کام مکمل ہو جائے گا۔

لاہور: پی پی-147 میں گرلز بوائز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1646: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-147 لاہور میں گرلز و بوائز ہائی سکولز کے پتاجات اور کہاں واقع ہیں؟
(ب) مذکورہ گرلز و بوائز سکولوں میں تعینات سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟
(ج) مذکورہ حلقہ میں کتنے سکولوں میں سائنس لیبارٹریز ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) حلقہ پی پی-147 لاہور میں سات بوائز اور پندرہ گرلز سکولز واقع ہیں۔ ان کے مکمل پتاجات کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔
(ب) ان سکولوں میں تعینات سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔
(ج) مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں۔

صوبہ کے سائنس مضامین پڑھانے والے ٹیچرز
کے سائنس ٹیچنگ الاؤنس میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

1685: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سائنس مضامین پڑھانے والے سائنس ٹیچرز کو سائنس ٹیچنگ الاؤنس کس تاریخ سے کتنا ماہانہ دیا جا رہا ہے، آرڈرز کی کاپی فراہم کریں؟
(ب) آج تک کتنی دفعہ کس کس تاریخ کو مذکورہ الاؤنس میں کتنا کتنا اضافہ ہوا ہے، آرڈرز کی کاپیاں فراہم کریں؟
(ج) ان سائنس مضامین کی لسٹ فراہم کریں جن کو پڑھانے والے ٹیچرز، سائنس ٹیچنگ الاؤنس لینے کے حقدار ہیں؟ یہ لسٹ جس کمیٹی نے فائنل کی اس کے ممبران کے ناموں کی لسٹ فراہم کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سائنس مضامین پڑھانے والے سائنس ٹیچرز کو سائنس ٹیچنگ الاؤنس محکمہ خزانہ کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر FD.PC2-1/83 مورخہ 25.08.1983 سے 100 روپے ماہوار منظور کیا گیا تھا جو اکتوبر 2001 میں بڑھا کر 200 روپے ماہوار کر دیا گیا۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کے جاری کردہ نوٹیفکیشن 24.09.2007 کو سائنس ٹیچنگ الاؤنس کو 200 روپے ماہوار سے بڑھا کر 600 روپے ماہوار کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) جُز (الف) میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(ج) جن سائنس مضامین کے لئے سائنس ٹیچنگ الاؤنس دیا جا رہا ہے اُن کے نام درج ذیل ہیں۔

(1) فزکس (2) کیمسٹری

(3) بیالوجی (4) ریاضی

جہاں تک کمیٹی اور اُس کے ممبران کے ناموں کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ مجوزہ نوٹیفکیشن 25.08.1983 کو محکمہ خزانہ نے گورنر پنجاب کی منظوری کے بعد جاری کیا جس کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

لاہور: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکولوں میں کلرک کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1688: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کتنے بوائز و گرلز سکول ہیں؟

(ب) ان بوائز و گرلز سکولوں میں طلبا و طالبات کی تعداد کتنی ہے، سکول وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کتنے اور کون سے سکولوں میں کلرک کی اسامی ہے، جن میں کلرک کی اسامیاں نہ ہیں وہاں اسامیاں کب تک create کی جائیں گی نیز جن سکولوں میں کلرک نہ ہیں وہاں کب تک کلرک تعینات کئے جائیں گے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کل 79 ہائی سکولز ہیں ان میں 40 سکولز بوائز اور 39 سکولز گرلز کے ہیں۔

(ب) ان بوائز و گرلز سکولوں میں طلباء و طالبات کی کل تعداد 83692 ہے جن میں طلباء کی تعداد 40257 اور طالبات کی تعداد 43435 ہے۔ ان سکولوں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تفصیل (Annex-A+B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے 9 ہائی سکولوں میں کلرک کی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ جن پر کلرک تعینات ہیں اور کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔ سکول وار تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام سکول	نمبر شمار	نام سکول
1	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی لاہور	2	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور
3	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، گرلز ہائی سکول رحمانپورہ لاہور	4	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹ خواجہ سعید لاہور
5	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فتح گڑھ لاہور	6	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلی پیر عبدالرحمٰن لاہور
7	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول قلعہ لچھمن سنگھ لاہور	8	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور
9	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈوڈی پیر لاہور		

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پرائمری / مڈل سکولوں میں کلرک کی منظور شدہ اسامی نہ ہے۔ تاہم جن بوائز / گرلز ہائی سکولوں میں کلرک کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں وہاں اسامیوں کی منظوری کے لئے سی ای او (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) لاہور نے سفارشات ڈپٹی کمشنر لاہور بذریعہ لیٹر نمبر G-I/5583 مورخہ 31.07.2017 بھجوا دی ہیں۔ جیسے ہی ان اسامیوں کی منظوری محکمہ خزانہ پنجاب سے بذریعہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ہو گی ان سکولوں میں کلرک تعینات کر دیئے جائیں گے۔ لیٹر کی کاپی (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

تحصیل ٹیکسلا میں بوائز و گرلز سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1694: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں کتنے بوائز اور گرلز ہائر سیکنڈری اور ہائی سکول کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) متذکرہ سکولز کو 2012 تا 2016 کتنے فنڈز جاری کئے گئے اور ان فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا گیا علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) تحصیل ٹیکسلا میں موجود سکولوں میں مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے ایجوکیٹرز کو بھرتی کیا گیا تحصیل ہذا میں اساتذہ کی کل کتنی اسامیاں کس کس سکول میں خالی ہیں؟

(د) اس وقت کس کس سکول میں مسنگ فیسلیٹیز یعنی صاف پانی، بجلی، گیس چاردیواری اور بلڈنگ موجود نہ ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں 13 بوائز اور 8 گرلز ہائی وہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔ ان کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) متذکرہ سکولز کو 2012 سے 2016 تک 35.829 ملین روپے کے فنڈز جاری کئے گئے جن کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) تحصیل ٹیکسلا میں موجود سکولوں میں سال 2012 تا سال 2016 کے دوران مختلف کیٹیگری کی کل 83 اسامیوں پر ایجوکیٹرز کو بھرتی کیا گیا، جبکہ اس وقت اساتذہ کی کل 9 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) تحصیل ٹیکسلا کے سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

راولپنڈی: پی پی-11 اور 12 میں واقع پرائیویٹ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1696: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-11 اور پی پی-12 راولپنڈی میں کتنے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی محکمہ تعلیم کے پاس رجسٹریشن موجود ہے ان کے ناموں کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ حلقہ جات میں کتنے ایسے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی 2016 تک رجسٹریشن نہیں ہوئی وجہ بیان کی جائے؟

(ج) کیا حکومت نے جن پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن نہ کی ہے ان کے خلاف کارروائی کرنے اور رجسٹریشن فوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع راولپنڈی پی پی-11 اور پی پی-12 میں کل 265 پرائیویٹ سکولز ہیں۔ جن کی محکمہ تعلیم کے پاس رجسٹریشن ہے۔ ان سکولوں کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں 285 پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی رجسٹریشن نہ ہوئی ہے۔ ان سکولوں کی فہرست (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ ان میں سے اکثر سکولوں کے کیس محکمہ کے پاس زیر عمل ہیں جن کو پالیسی کے تحت رجسٹر کیا جائے گا۔

(ج) رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔ رولز / پالیسی کے تحت رجسٹریشن کی جارہی ہے۔ البتہ جو ادارے رجسٹریشن آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو قواعد کے تحت جرمانے عائد کئے جاتے ہیں۔

سرگودھا: نائب قاصد کی سکیورٹی گارڈ کی اسامی پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1709: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع سرگودھا میں کسی سرکاری سکول میں نائب قاصد کی اسامی پر سکیورٹی گارڈ کو تبدیل / تعینات کیا جاسکتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کس قانون / قاعدہ کے تحت جبکہ دونوں کا کیڈر علیٰحدہ ہے اور ذمہ داریاں بھی مختلف ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ صوبہ بھر کے تمام اضلاع بشمول سرگودھا میں کسی سرکاری سکول میں نائب قاصد کی اسامی پر سکیورٹی گارڈ کے کیڈر کو نہ تبدیل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تعینات کیا جاسکتا ہے۔ اس حوالے سے تمام ضلعی افسران کو ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔

(ب) جواب جز (الف) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر تحت سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1725: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر انتظام کتنے سکول لاہور میں چل رہے ہیں؟

(ب) پرائیویٹ سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے رجسٹرڈ کروانے کا کیا طریق کار ہے؟

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایک سکول کو سالانہ کتنے فنڈ دیتا ہے تفصیل بیان فرمائی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (پیف) کے زیر انتظام ضلع لاہور میں چلنے والے سکولوں کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

تعلیمی منصوبہ	سکولوں کی تعداد
فاؤنڈیشن اسسٹڈ سکول (ایف اے ایس)	102
ایجوکیشن ووچر سکیم (ای وی ایس)	210
نیو سکول پروگرام (این ایس پی)	9
پبلک سکول سپورٹ پروگرام (پی ایس ایس پی)	43
کل تعداد سکول زیر انتظام پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن	363

(ب) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (پیف) اپنے تعلیمی منصوبے کی توسیع کے لئے خواہشمند نجی تعلیمی اداروں سے درخواستیں طلب کرنے کے لئے قومی اخبارات اوراپنی ویب سائٹ www.pef.edu.pk پر اشتہار شائع کرواتا ہے۔ یہ درخواستیں ایک مفصل طریق کار کے تحت شارٹ لسٹ کی جاتی ہیں بعد ازاں ان درخواست گذاروں سے بروئے ضابطہ معاہدہ کرنے کے لئے سکول کی باقاعدہ فزیکل تصدیق کی جاتی ہے۔

نوٹ: اشتہار میں تعلیمی منصوبے کی توسیع سے متعلقہ ہر مرحلہ اور طریق کار کی وضاحت کر دی جاتی ہے۔ پیف پروگرام (تعلیمی منصوبہ) کے تازہ ترین اشتہارات کی کاپیاں (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی طرف سے پارٹنر سکولوں کو ادا کی جانے والی فی طالب علم مالی اعانت کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

درجہ/لیول	ماہانہ بنیاد پر فی طالب علم کی مالی اعانت
پرائمری	550روپے
ایلیمنٹری	600روپے
سیکنڈری(آرٹس)	900روپے
سیکنڈری(سائنس)	1100روپے
ہائر سیکنڈری(آرٹس)	1200روپے
ہائر سیکنڈری(سائنس)	1500روپے

ساہیوال: پی پی-222 میں واقع سکولز کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

1752: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-222 ضلع ساہیوال میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ایسے ہیں جن کی عمارت مکمل ہو چکی ہیں نیز کتنے کی عمارت مکمل نہیں ہوئی علیحٰدہ علیحٰدہ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) جن سکولز کی عمارتیں مکمل تعمیر ہو چکی ہیں ان میں کلاسز کا اجراء کیا جا چکا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف)

i. پی پی-222 میں کل گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد 163 ہے جن کی عمارتیں مکمل ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے:

کیٹگری	گرلز	بوائز	کل تعداد
پرائمری	27	64	91

مڈل	27	15	42
ہائی	06	18	24
ہائر سیکنڈری	04	02	06
میزان	64	99	163

ii. چک نامہ سیال میں ایک گورنمنٹ پرائمری سکول کا اجراء اے ڈی پی 17-2016 کے تحت ہوا ہے، بلڈنگ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

(ب) جن سکولوں کی عمارتیں مکمل تعمیر ہو چکی ہیں ان میں کلاسز کا اجراء کیا جا چکا ہے۔

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رتہ باجوہ میں کمروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1754: جناب عبدالروف مغل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رتہ باجوہ گوجرانوالہ میں طالبات کی تعداد اور کلاس رومز کی تعداد کتنی ہے ہر کلاس کے سیکشنز کتنے ہیں ہر سیکشن میں طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کمرے بیرونی سطح سے گہرے ہیں؟

(ج) کیا حکومت کمروں کی کمی دور کرنے اور نئے کمرے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رتہ باجوہ میں تعداد طالبات 830 ہے۔ کمرے آٹھ ہیں سیکشن وار تعداد طالبات درج ذیل ہے:

کلاس	سیکشن	تعداد	کلاس	سیکشن	تعداد
کچی	2	104	پنجم	2	86
اول	2	91	ششم	1	39
دوئم	2	120	ہفتم	2	62
سوئم	3	125	ہشتم	3	90
چہارم	4	113			

(ب) درست ہے۔

(ج) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات جاری کردہ لیٹر نمبری No.DS(ASSEM)CMO/16/AB-94/(B)0123723 مورخہ 23-11-2016 کے مطابق مذکورہ سکول کو سالانہ ترقیاتی منصوبہ برائے سال 2017-18 میں نئے کمروں کی تعمیر کی سکیم میں شامل کر دیا جائے گا۔

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول سیٹلائٹ ٹاؤن میں کمروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1755: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کس سال تعمیر ہوا تھا اس وقت کیا تمام کمرے قابل استعمال ہیں؟

(ب) کیا حکومت خستہ حال کمروں کی جگہ نئے کمرے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کمروں کی تعمیر کب ہو گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ سال 1967 میں تعمیر ہوا۔ مذکورہ سکول میں کمروں کی کل تعداد 23 ہے جن میں سے 20 کمرے صحیح حالت میں ہیں جبکہ تین کمروں کی حالت مخدوش ہے۔

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات جاری کردہ لیٹر نمبری No.DS(ASSEM)CMO/16/AB-94/(B)0123723 مورخہ 23-11-2016 کے مطابق مذکورہ سکول کو سالانہ ترقیاتی منصوبہ برائے سال 2017-18 میں نئے کمروں کی تعمیر کی سکیم میں شامل کر دیا جائے گا۔

لاہور: جوہر ٹاؤن میں پرائیویٹ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1758: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوھر ٹاؤن لاہور میں کتنے پرائیویٹ سکولز ہیں ان کا رقبہ کتنا ہے اور ان میں طلباء کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) کتنے سکول رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں اور جو غیر رجسٹرڈ ہیں انہوں نے رجسٹریشن کیوں نہیں کروائی؟

(ج) سرکاری سکول کے لئے کم از کم کتنا ایریادرکار ہوتا ہے اور کیوں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) جوہر ٹاؤن لاہور میں اس وقت 41 پرائیویٹ سکولز ہیں ان سکولوں کا رقبہ اور ان میں طلباء کی تعداد کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) جوہر ٹاؤن میں رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کی تعداد 41 ہے اور کوئی بھی غیر رجسٹرڈ سکول نہ ہے۔

(ج) نئے سرکاری سکول کا قیام پرائمری سطح پر کیا جاتا ہے جس کے لئے دو کنال زمین دستیاب ہونی چاہئے۔ سرکاری سکول کے رقبہ کے حوالے سے مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ پرائمری سے اوپر والے سکولوں کو اَپ گریڈ کیا جاتا ہے جس کے لئے رقبہ کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

مزید بر آں سکولوں میں مناسب تعداد میں کلاس رومز کے ساتھ ساتھ صبح کی اسمبلی اور بچوں کے کھیلنے کے لئے مناسب رقبے کا میدان ہونا لازمی ہے۔ تاکہ بچے کھیل کھیل میں سکول آنے میں دلچسپی لیں اور اُن کے اندر پڑھائی کا شوق پیدا ہو۔

گجرات میں محکمہ ایجوکیشن کے ای ڈی او اور ڈی ای او سے متعلقہ تفصیلات

1763: میاں طارق محمود: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات میں ای ڈی او ایجوکیشن اور ڈی ای اوز ایجوکیشن کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) ان پر جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں نیز یہ کن کن علاقہ جات کے رہائشی ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ان ای ڈی او اور ڈی ای اوز کی اس ضلع میں تعیناتی کے عرصہ کی کارگردگی سے مطمئن ہے؟

(د) ان میں سے کون کون سے ملازمین کا عرصہ تعیناتی اس ضلع میں تین سال سے زائد ہو چکا ہے؟

(ہ) کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ / قانونی کارروائی ہوئی ہے یا چل رہی ہے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(و) اگر حکومت ان کی کارگردگی سے مطمئن نہیں تو ان کو اس ضلع سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع گجرات میں ای ڈی او جو کہ اب سی ای او ہے کی ایک اور ڈی ای اوز کی تین اسامیاں ہیں۔

(ب) افسران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے

(د) ڈی او سیکنڈری کے علاوہ تمام افسران ضلع میں اپنے تین سال پورے کر چکے ہیں۔

(ہ) ضلع گجرات میں عرصہ تعیناتی کے دوران کسی بھی افسر کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں ہو رہی۔

(و) متعلقہ نہ ہے۔

سمبڑیال: امریکپورہ میں سکولوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1766: محترمہ شبینہ ذکریا بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تحصیل سمبڑیال موضع امر یکپورہ میں گرلز کے لئے ایک ہی پرائمری سکول ہے جو وہاں کی ضروریات کے لئے بھی ناکافی ہے اور آگے بڑھنے کے لئے بچیوں کو دوسرے گاؤں کے سکولوں میں جانا پڑتا ہے ؟

(ب) کیا حکومت اس پرائمری سکول کی اپ گریڈیشن کرنے اور نئے سکول کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔ تحصیل سمبڑیال موضع امر یکپورہ میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موجود ہے جبکہ مذکورہ موضع میں گرلز ایلیمنٹری سکول نہ ہے۔

(ب) نئے سکولوں کا براہ راست قیام حکومتی پالیسی کا حصہ نہ ہے۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول امر یکپورہ کو اپ گریڈ کرنے کے لئے ایک کنال جگہ (Open Area) درکار ہے۔ چونکہ مذکورہ موضع میں سرکاری زمین مہیا نہ ہے لہٰذا شعبہ تعلیم ضلع سیالکوٹ اور سکول کونسل کے ممبران زمین کے حصول کے لئے کوششیں کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں مخیر حضرات سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ جونہی جگہ کا انتظام ہو جائے۔ مذکورہ پرائمری سکول کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

راولپنڈی کے گورنمنٹ کرسچئن ہائر سیکنڈری سکول فار بوائز راجہ بازار سے متعلقہ تفصیلات

1778: **محترمہ تحسین فواد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کرسچئن ہائر سیکنڈری سکول فار بوائز راجہ بازار راولپنڈی کا کل رقبہ کتنا ہے کتنے رقبہ پر سکول کی عمارت ہے اور کتنے رقبہ پر کون کون افراد کب سے قابض ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول کے رقبہ پر ناجائز قابضین کا راستہ سکول کی بلڈنگ میں سے ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول کی دکانیں بھی ہیں اگر ہاں تو کتنی دکانیں ہیں ان دکانوں پر کون کون کب سے قابض ہیں ان دکانوں کا کرایہ کون وصول کرتا ہے ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے؟

(د) کیا حکومت اس سکول کی زمین ناجائز قابضین سے واگزار کروانے اور دکانیں کرایہ پر نیلام عام کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) گورنمنٹ کرسچئین ہائر سیکنڈری سکول کا کل رقبہ 37 کنال 2 مرلے ہے جس میں سے تقریباً 20 کنال سکول ہذا کے پاس ہے۔ باقی رقبہ 17 کنال 2 مرلہ پرائیویٹ سکول اور غیر قانونی قابضین کے پاس ہے۔ جن میں اُن کے سرونٹ کوارٹر اور دکانیں شامل ہیں ناموں کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) پرائیویٹ سکول اور دکانوں کے علاوہ سکول ہذا میں غیر قانونی رہائش پذیر آبادی تقریباً 100 افراد کا راستہ سکول کے مین گیٹ سے ہے۔ جو دن رات سکول انتظامیہ کو مجبوراً کھلا رکھنا پڑتا ہے۔

(ج) درست ہے۔ سکول ہذا کی 38 دکانیں ہیں۔ ناموں کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ سکول کی انتظامیہ 1972 تک کرایہ وصول کرتی رہی ہے۔ اس کے بعد قابضین نے سکول انتظامیہ کو کرایہ نہ دیا ہے۔

(د) حکومت ان ناجائز قابضین سے سکول ہذا کی زمین کا قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اس حوالے سے سیکرٹری سکول ایجوکیشن کی جانب سے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ سکول ہذا کی زمین کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا جائے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی راولپنڈی بھی اس حوالے سے متحرک ہے اور مورخہ 20.05.2017 کو ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو یاددہانی کے لئے چٹھی ارسال کی گئی ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ وہ اس معاملہ میں عملدرآمد کروانے کے لئے ضروری احکامات جاری کریں۔ لیٹر کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

لاہور:پی پی۔145،144 میں سکولوں میں دیئے گئے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1797:ڈاکٹر نوشین حامد:کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔144 اور 145 لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کتنے مڈل، ہائی سکول ہیں پی پی وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکولوں کو 2014 سے آج تک کتنے فنڈز کس کس مد میں فراہم کئے گئے اور کہاں کہاں خرچ کیا گیا، سال وار اور سکول وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) پی پی۔144 اور 145 لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکولز درج ذیل ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے:

پی پی:144:(Annex-A,B,C,D)

(A)بوائز ہائی سکولز 02

(B)گرلز ہائی سکولز 01

(C)بوائز مڈل سکولز 01

(D)گرلز مڈل سکولز 01

پی پی:145:(Annex-E,F,G)

(A)بوائز ہائی سکولز 04

(B)گرلز ہائی سکول 02

(C)بوائز مڈل سکولز 01

(ب) مذکورہ سکولوں کو 2014 سے تا حال ملنے والے فنڈز اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔(Annex-A,B,C,D,E,F,G)

ملتان:حلقہ پی پی۔200 میں سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1800:جناب شوکت حیات خان بوسن:کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی۔200 ملتان میں گزشتہ چار سالوں 2013 تا 2017 میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول اپ گریڈ کئے گئے ہیں؟

(ب) اس مدت میں کتنے نئے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول قائم کئے گئے ہیں؟

(ج) حلقہ پی پی۔200 ملتان میں کتنے بوائز اور گرلز پرائمری، مڈل، اور ہائی سکول ہیں تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سال 2013 تا سال 2017 حلقہ پی پی۔200 ملتان میں اپ گریڈ کئے گئے لڑکوں اور لڑکیوں کے سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

سیریل نمبر	تعداد سکول اپ گریڈ	لیول	مردانہ	زنانہ	کل
1	پرائمری سے مڈل سکول	مڈل	1	4	5
2	مڈل سے ہائی سکول	ہائی	2	6	8
			3	10	13

سکولوں کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) 2013 تا 2017 میں نیا پرائمری، مڈل یا ہائی سکول قائم نہ کیا گیا ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔200 ملتان میں سکولز کی تعداد درج ذیل ہے:

سیریل نمبر	لیول	مردانہ	زنانہ	کل
1	پرائمری سکولز	45	55	100
2	مڈل سکولز	10	11	21
3	ہائی سکولز	9	6	15
4	ہائر سیکنڈری سکولز	2	1	3
		66	73	139

سکولوں کی لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

ملتان: حلقہ پی پی۔200 میں سکولوں کی خطرناک بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

1802: جناب شوکت حیات خان بوسن: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان: حلقہ پی پی۔200 میں جن سکولز کی بلڈنگ خطرناک ہے ان سکولوں کے نام بتائے جائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ایسے سکول فوری طور پر نئے سرے سے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو ان سکولوں کی عمارت کو کب تک بنائے گی کیا یہ موجودہ مالی سال میں شامل کر لئے گئے ہیں اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ملتان: حلقہ پی پی۔200 میں جن سکولوں کی بلڈنگ جزوی طور پر خطرناک ہیں۔ اُن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام سکول	تعداد کمرہ جات	تعداد طلباء	تعداد اساتذہ	خطرناک کمروں کی تعداد
1	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جنگل کلراں والا ملتان صدر	4	101	3	2
2	گورنمنٹ ہائی سکول مرواں پور ملتان صدر	16	751	23	3

(ب) حکومت فوری طور پر تمام خطرناک عمارات کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔ موجودہ مالی سال (2017-18) میں ضلع ملتان کے لئے مبلغ 78.00 ملین روپے خطرناک عمارات کی تعمیر کے لئے مختص کئے گئے ہیں اور تعداد طلباء و طالبات، شہری اور دیہاتی، زنانہ اور مردانہ عمارت کی حالت اور جوائنٹ سروے ٹیم کی سفارشات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے 29 خطرناک عمارات کے حامل سکولوں کی دوبارہ تعمیر منظور ہو چکی ہے اور عنقریب تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ مزید برآں آئندہ مالی سال 2018-19 درج بالا دونوں سکولوں کی جُزوی خطرناک عمارات کی تعمیر کر دی جائے گی۔

ڈیرہ غازی خان میں گرلز و بوائز سکولز سے متعلقہ تفصیلات

1804: **محترمہ نجمہ بیگم:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈیرہ غازی خان شہر میں کتنے گرلز و بوائز پرائمری اور کتنے ہائی سکول ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

ڈیرہ غازی خان شہر میں سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

گرلز ہائی سکول	08
بوائز ہائی سکول	05
گرلز پرائمری سکول	12
بوائز پرائمری سکول	45
میزان	70

ڈی جی خان: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نمبر 1 میں کمروں سے متعلقہ تفصیلات

1811: **جناب احمد علی خان دریشک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹر آف ایکسیلینس گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نمبر 1 ڈی جی خان کا سنگ بنیاد کب رکھی گئی سکول ہذا کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) سکول ہذا میں کمروں کی تعداد کیا ہے 2009 میں کتنے رومز تھے اور سنٹر آف ایکسیلینس کی نئی بلڈنگ بننے سے اب کمروں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) یہ کب تعمیر کی گئی 15-2014 میں اساتذہ کی کل تعداد کیا تھی اور موجودہ تعداد کیا ہے؟

(د) 15-2014 میں طلباء کی کل تعداد کیا تھی اور موجودہ کل تعداد کیا ہے؟

(ہ) اپریل 2015 اور اپریل 2016 میں کتنے نئے طلباء کا داخلہ ہوا؟

(و) حکومت سکول ہذا کی مزید بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سکول ہذا کا بطور سنٹر آف ایکسیلینس فروری 2011 میں سنگ بنیاد رکھا گیا۔
سکول ہذا کا کل رقبہ 99 کنال 10 مرلے ہے۔

(ب) سکول ہذا میں اس وقت کل 87 کمرے ہیں۔ سال 2009 میں اس سکول میں کل 54 کمرے تھے۔ اس وقت کمروں کی تعداد 87 ہے۔

(ج) سکول ہذا میں سنٹر آف ایکسیلینس کی بلڈنگ کی تعمیر کا دورانیہ سال 2011 سے سال 2013 ہے۔ سال 15-2014 میں اس سکول میں اساتذہ کی کل تعداد 120 تھی جن میں سے 112 اساتذہ کام کر رہے تھے اس وقت اساتذہ کی کل تعداد 92 ہے اور 84 اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

(د) سال 15-2014 میں طلباء کی کل تعداد 3280 تھی۔ موجودہ تعداد طلباء 2105 ہے۔

(ہ) اپریل 2015 میں 1127 طلباء کا داخلہ ہوا۔ اپریل 2016 میں 361 طلباء کا داخلہ ہو۔

(و) حکومت سکول ہذا کے طلباء کا معیار تعلیم بہتر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پاس طلباء کی اوسط اور گریڈ بہتر ہوئے ہیں۔ 2016 میں ادارہ ہذا کے طالب علم حسنات الرحمٰن نے میٹرک کے امتحان میں 1100/1086 نمبر حاصل کر کے ڈیرہ غازی خان بورڈ میں اول اور پنجاب میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

ڈی جی خان: گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 سنٹر آف ایکسیلینس میں درختوں سے متعلقہ تفصیلات

1812: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 سنٹر آف ایکسیلینس ڈی جی خان میں 2014 میں کتنے درخت تھے؟

(ب) 2017 میں سنٹر آف ایکسیلینس کی عمارت کی تعمیر کے بعد درختوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) سکول ہذا میں صاف پانی کی سہولت کب سے ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سنٹر آف ایکسیلینس گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 ڈی جی خان میں سال 2014 میں 80 درخت تھے۔

(ب) 2017 میں سنٹر آف ایکسیلینس کی عمارت کی تعمیر کے بعد درختوں کی تعداد 80 ہے۔

(ج)

1. ادارہ ہذا میں واٹر سپلائی کے پانی کے کنکشن پر الیکٹرک واٹر کولر لگا کر طلباء کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔
2. صاف پانی کے لئے فلٹریشن پلانٹ نہیں ہے۔

ضلع سرگودھا۔ محکمہ سکولز ایجوکیشن کی گاڑیوں کی تعداد اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1813: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا محکمہ سکولز ایجوکیشن کی کتنی گاڑیاں کن کن افسران کے زیر استعمال ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 16-2015 میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع سرگودھا محکمہ سکولز ایجوکیشن کے 16 آفیسرز کے زیر استعمال سرکاری گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مالی سال 16-2015 میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں مبلغ -/12,41,000 روپے رکھے گئے اور مبلغ -/84,0,464 روپے خرچ کئے گئے۔

راولپنڈی حلقہ پی پی۔11 میں قائم ایم سی گرلز پرائمری سکول ڈھوک کے اساتذہ اور دیگر عملہ سے متعلقہ تفصیلات

1824: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی حلقہ پی پی۔11 میں قائم ایم سی گرلز پرائمری سکول ڈھوک حسو میں اساتذہ اور دیگر عملے کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت موجودہ عملے کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) سکول میں موجودہ طلباء کی تعداد کتنی ہے کلاس وار تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) سکول کی موجودہ عمارت میں کتنے کلاس رومز ہیں اور یہ کلاس رومز موجودہ طلباء کی تعداد کے لئے کافی ہیں؟

(د) کیا حکومت اساتذہ کی کمی پوری کرنے کو تیار ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) راولپنڈی حلقہ پی پی۔11 میں قائم ایم سی گرلز پرائمری سکول ڈھوک حسو کے اساتذہ اور دیگر عملہ کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

اساتذہ:

منظور شدہ اسامیاں 14

پُر شدہ اسامیاں 10

خالی اسامیاں 4

دیگر عملہ:

نائب قاصد منظور شدہ اسامی 1

نائب قاصد پُر شدہ اسامی 1

سینٹری ورکر منظور شدہ اسامی 1

سینٹری ورکر پُر شدہ اسامی 1

(ب) سکول میں موجود طلباء کی تعداد 495 ہے۔ کلاس وار تفصیل درج ذیل ہے:

نرسری	150
پہلی	136
دوئم	103
سوئم	57
چہارم	35
پنجم	14

(ج) سکول کی موجودہ عمارت میں آٹھ کلاس رومز ہیں۔ جو کہ بچوں کی تعداد کے لحاظ سے کم ہیں۔ تاہم بچوں کو برآمدے میں بٹھا کر درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران مذکورہ سکول میں اضافی کمرہ جات ترجیحی بنیادوں پر تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

(د) حکومت اساتذہ کی کمی پوری کرنے کو تیار ہے اور 2017 کی ریکروٹمنٹ میں سکول ہذا میں اساتذہ کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

ضلع راجن پور بستی مکوڑا کے ایلیمنٹری سکول کی اپ گریڈیشن / خالی اسامیوں اور کلاسز کا اجراء سے متعلقہ تفصیلات

1825: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ ضلع راجن پور کو ہائی سکول کا درجہ دے کر بلڈنگ تعمیر کر دی گئی ہے؟

(ب) کیا بلڈنگ محکمہ کے hand over ہو گئی ہے سکول ہذا میں مطلوبہ ساز و سامان، فرنیچر مع سائنس و کمپیوٹر لیب فنکشنل کر دی گئی ہے اگر نہیں تو تاخیر کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا ہائی سیکشن کی اسامیاں منظور کر کے پُر کر دی گئی ہیں نیز نویں اور دسویں کی کلاسز کب تک شروع کی جائیں گی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ ضلع راجن پور کو ہائی سکول کا درجہ دے کر بلڈنگ تعمیر کر دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکول کی عمارت محکمہ کے سُپرد ہو گئی ہے اور اس سکول میں کمپیوٹر لیب کے قیام کے لئے 2017-18 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں دو ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ اپ گریڈ ہونے کے بعد ہائی سیکشن کی اسامیوں کی منظوری کے لئے چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) راجن پور کو محکمہ کی جانب سے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ فوری طور پر BS-16 Bearing Expenditure اور Handing/Taking Over Certificates

Certificate بھیجیں تا کہ اسامیوں کی منظوری کا عمل شروع کیا جا سکے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) راجن پور کی جانب سے مذکورہ سرٹیفکیٹس کی وصولی کے بعد سکول ہذا میں محکمہ خزانہ کی منظوری کے بعد نئی اسامیوں کا اجراء کر دیا جائے گا اور مطلوبہ سازوسامان کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر و سائنس لیب کو فنکشنل کرنے کے لئے ضروری اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔

(ج) جواب جُز (ب) میں وضاحت کی روشنی میں باور کروایا جاتا ہے کہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی، راجن پور کی جانب سے مندرجہ بالا سرٹیفکیٹس کی فراہمی کے بعد سکول ہذا میں نویں اور دسویں کلاسز کے اجراء کے لئے اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

لاہور میں سکولوں کو دیئے گئے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1829: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے مالی سال 2017-18 میں سکولز کو جدید سہولتوں سے آراستہ کرنے کے لئے کتنا فنڈ رکھا ہے؟

(ب) لاہور میں سکولوں کو جدید سہولتوں سے آراستہ کرنے کے لئے فنڈ دیا جائے گا سکولز وار فنڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان):

(الف) حکومت نے مالی سال 2017-18 میں سرکاری سکولوں میں جدید سہولیات کی فراہمی کے لئے مبلغ -/8250 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ وار تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) لاہور کے سرکاری سکولوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے مالی سال 2017-18 میں 755.358 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ سکول وار فنڈز کی فہرست سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا ذیلی ادارہ Programme Monitoring & Implementation Unit تیار کرتا ہے جس پر ابھی کام جاری ہے۔

میاں محمد رفیق: راناصاحب! ساڈی واری وی آن دیو۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانامشہود احمد خان): ملک صاحب نال گل کرو۔

پوائنٹ آف آرڈر

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے محترم وزیر تعلیم اور محترمہ وزیر خزانہ کی توجہ دلانا چاہوں گا کہ ضلع قصور میں۔۔۔

جناب سپیکر: وزیر تعلیم! متوجہ ہوں۔ پوائنٹ آف آرڈر آرہا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! یہ issue سپیشل ایجوکیشن سے related ہے لیکن ہے تو تعلیم ہی۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ضلع قصور کے اندر سپیشل ایجوکیشن کا صرف ایک سکول قصور شہر میں ہے اور آپ کو پتا ہے کہ قصور شہر بالکل ضلع کے end پر ہے۔

جناب سپیکر: آپ سپیشل ایجوکیشن کی بات کر رہے ہیں؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! سپیشل ایجوکیشن سے related بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ لکھ کر دیں۔

قصور کے معذور بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کے لئے پندرہ کلو میٹر کے فاصلے کو بڑھانے کا مطالبہ

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! اتنی لمبی بات نہیں ہے، آپ سن تو لیں۔ صرف اتنی استدعا ہے کہ بچوں کو pick کرنے کے لئے گاڑی پندرہ کلو میٹر distance cover کرتی ہے۔ یہ حکومت پنجاب کی پالیسی ہے اور یہ اچھی پالیسی ہے کہ تعلیم ہر بچے کو ملنی چاہئے۔ سیکرٹری اور تمام متعلقہ افسران نے اس بات پر categorically انکار کیا ہے کہ ہم پندرہ کلو میٹر سے ایک کلو میٹر اور pick and drop کے

لئے Bus sanction نہیں کر سکتے۔ اگر والدین اپنے معذور بچے کو معذور نہیں رہنے دیناچاہ رہے اور پڑھاناچاہ رہے ہیں۔ ضلع قصور میں صرف ایک سکول ہے تو کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ اس میں دس کلو میٹر add ہو جائیں جس سے شاید اور دس بچے جو معذور ہیں جو ویسے ہی disabled ہیں جو ویسے ہی disadvantage پر ہیں ان کو بھی یہ سکول، یہ پڑھائی اور یہ تعلیم مل سکے۔

جناب سپیکر: متعلقہ منسٹر صاحب کو ان کی بات پہنچائی جائے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میری متعلقہ منسٹر صاحب سے بھی میٹنگ ہو چکی ہوئی ہے۔ آپ نے جس طرح کل حکم دیا تھا کہ سیکرٹری تشریف لائیں اور اس پر آپ کو جواب دیں تب یہ مسئلہ حل ہو گا۔ متعلقہ منسٹر نے already دو دفعہ کہہ دیا ہوا ہے لیکن ان کی بات تو وہاں کی پرنسپل نہیں سنتی۔

جناب سپیکر: چلو ہم اس بارے مشورہ کر لیتے ہیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ رانا مشہود صاحب! میری بات سن کر جائیں۔ رانا مشہود صاحب وزیر تعلیم! میری بات سن کر جاؤ۔

جناب سپیکر: وہ تو اب چلے گئے ہیں۔ آپ بات کریں، کیا کہنا چاہتے ہیں؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! وزیر تعلیم نے دو باتیں کی ہیں۔

جناب سپیکر: انہوں نے بات نہیں سنی اور چلے گئے ہیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! وزیر تعلیم نے دو باتیں کی ہیں۔ ایک انہوں نے یہ کہا کہ دماغوں کے اندھیرے دور کرو مجھے اس پر کچھ کہنا ہے۔ انہوں نے دوسری بات یہ فرمائی ہے کہ وزیر اعلیٰ کا وژن، یہ بھی اچھی اور خوش آئند بات ہے اور ہم اس کی تحسین کرتے ہیں، میں اس پر بھی بات کروں گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کچھ خرچ کرو، کچھ سکولوں کو own کرو۔ میں ان تینوں باتوں پر تھوڑا سا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں یا تقریر کرنا شروع کر دی ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! نہایت علمی بات ہے۔ اگر آپ موقع عنایت کر دیں تو شاید بہتوں کا بھلا ہو جائے گا۔ بات یوں ہے کہ ہم وزیر اعلیٰ کے وژن کی تحسین کرتے ہیں کہ تعلیم عام ہو، لٹریسی ریٹ اور

خواندگی بڑھے لیکن اس نظام تعلیم سے دماغوں کے اندھیرے دور نہیں ہوسکتے کیونکہ یہ تعلیم نوکری کے دروازے تک تو لے کر جاتی ہے، وہ کاغذ کا ٹکڑا جسے ڈگری کہہ لیں یا سند کہہ لیں وہ نوکری کے دروازے تک تو لے جاتی ہے لیکن علم کے دروازے پر نہیں لے جاتی۔ یہ نظام تعلیم میں خامی ہے اس لئے دماغوں کے اندھیرے کیسے دور ہوں گے۔

جناب سپیکر! میرے حلقہ پیر محل تحصیل میں بلوچستان کی طرز کا پسماندہ علاقہ ہے جس کے چک نمبر 776 گ ب میں پرائمری سکول ہے مجھے خوشی ہے کہ میں visit بھی کرتا ہوں اور میرا وژن یہی ہے کہ دنیا کے کسی ملک اور قوم نے ایجوکیشن ٹیکنالوجی کے بغیر ترقی نہیں کی۔ پرائمری سکول چک نمبر 776 گ ب نے 6۔ ستمبر کو یوم دفاع منایا اس میں مجھے بلایا میری عزت افزائی کی، میں گیا اور ان کا پروگرام دیکھا تو مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ اس پسماندہ علاقے میں کس قدر اعلیٰ تعلیم و تربیت دی جا رہی ہے۔ میں ایک مزدور ہوں لیکن میں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک ماہ کی تنخواہ کا اعلان کیا ہے۔ اگر وزیر تعلیم یہاں ہوتے تو انہیں پتا چلتا کہ ہم لوگ مزدور ہیں اور مزدور ہو کر بھی اپنی ایک ماہ کی تنخواہ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

جناب سپیکر: آپ کا بہت شکریہ، بہت مہربانی۔ تشریف رکھیں۔ اب تحاریک استحقاق کا وقت ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: شاہ جی! آج سارا ٹائم ہی آپ نے لیا ہے اور ابھی پھر پوائنٹ آف آرڈر پر آگئے ہیں۔ اس ایوان پر دوسروں کا بھی حق ہے یا صرف میرا اور آپ کا حق ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے ایک منٹ کی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، اچھی بات کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ کل میاں محمود الرشید نے پیاز اور سبزیوں کی قیمتوں میں بہت زیادہ بڑھوتری کے حوالے سے تحریک التوائے کار پیش کی تھی۔

جناب سپیکر: ان کی تحریک التوائے کار آ رہی ہے۔

حکومت سے پیاز کی قیمت میں بے جا اضافے پر اقدامات کا مطالبہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! تحریک التوائے کار کا جواب تو اگلے اجلاس میں آئے گا لیکن عوام اس وقت بھگت رہی ہے میں آپ کے توسط سے یہ direction چاہتا ہوں کہ جو وہ تحریک التوائے کار تھی اور جو یہ issue ہے اس بارے میں حکومت آج نہیں تو کل ایوان کو apprise کرے کہ قیمتوں کو کم کرنے کے حوالے سے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے۔ ٹماٹر کو چھوڑ دیں لیکن پیاز ایک ایسی utility ہے جو ہر ہانڈی کے اندر ڈلتی ہے غریب نے بھی اسے ڈالنا ہے لیکن یہ اس کی پہنچ سے باہر ہو گیا ہے۔ اسے کس نے دیکھنا ہے؟ اسے حکومت نے دیکھنا ہے۔ میں اس لئے point out کر رہا ہوں چونکہ آپ اچھی directions دیتے ہیں آپ مہربانی کرکے اس پر بھی حکومت کو direction دیں کہ اگلے working day میں apprise کریں کہ انہوں نے کیا action لیا ہے۔

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: جو بات ڈاکٹر صاحب نے کی ہے وہ متعلقہ وزیر صاحب کو بتا دیں۔ اب تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق نمبر 7 ملک مظہر عباس راں کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

ڈی ایس پی یزمان اور ڈی پی او بہاولپور کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ ہتک آمیز روّیہ

ملک مظہر عباس راں: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ عاطف مظہر، واصف مظہر اور کاشف مظہر پسران نے عرصہ دراز سے شکار گاہ (چولستان) تحصیل یزمان ضلع بہاولپور میں آباد کاری پر 25/20 سال سے زمین حاصل کی ہوئی ہے۔ جہاں پر انہوں نے فش فارم بنائے اور شکار گاہ (جنگل) کی زمین کو قابل کاشت بنایا۔ بھوری میاں

عباسی ولد میاں مبارک عباسی نے مقامی پولیس، ڈی ایس پی عبد الرحیم، ایس ایچ او، ڈرائیور اور ایک اے ایس آئی نوید عباسی تحصیل یزمان ضلع بہاولپور سے ساز باز کر کے ہمارے زیر قبضہ رقبہ پر 6- اگست 2017 بروز اتوار 12/11 بجے دن 20/15 مسلح افراد کی مدد سے قبضہ کی کوشش کی۔ عاطف مظہر نے اندراج مقدمہ کے لئے درخواست گزاری لیکن آج تک مقدمہ درج نہ ہوا بلکہ ہمیں مہر رب نواز ایس پی نے انوسٹی گیشن میں الجھا رکھا ہے۔ متذکرہ زمین کا کیس سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ حکومت پنجاب نے خود اپیل کی ہوئی ہے۔ اس رقبہ کا موجودہ status، state land کا ہے۔ ہائی کورٹ لاہور نے (بہاولپور رینج) نواب فیملی کے خلاف stay order جاری کیا ہوا ہے کہ یہ کسی قسم کی مداخلت نہ کریں۔ ڈی ایس پی یزمان کے پاس میری درخواست گئی میں نے کہا کہ مقدمہ درج کیا جائے تو اس نے نہایت حقارت سے کہا میں یہ مقدمہ درج نہیں کروں گا اور مجھے کہا کہ تم نے جو کچھ کرنا ہے کر لو۔ میں ڈی پی او بہاولپور ڈاکٹر ظفر عباس کے پاس گیا انہوں نے فیصلہ کیا کہ اگر آپ کی گندم کی کاشت ثابت ہو گئی تو آپ کا مقدمہ درج کریں گے لیکن آج تک مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ مسلح لوگوں کی مدد سے بھوری میاں عباسی قبضہ کر رہا ہے۔ قتل و غارت کا خطرہ ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور / قانون و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک استحقاق کو next week تک کے لئے pending فرما دیں تا کہ ہم اس تحریک استحقاق کا جواب منگوا سکیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اس تحریک استحقاق کو جواب کے لئے next week تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق نمبر 9/2017 قاضی احمد سعید کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک استحقاق کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق نمبر 11 میاں طاہر کی ہے۔ جی، میاں صاحب!

تھانہ بٹالہ کالونی فیصل آباد کے ایس ایچ او کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ ہتک آمیز روّیہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت (میاں طاہر): جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں نے مورخہ 15۔جون 2017 کو تھانہ بٹالہ کالونی فیصل آباد کے ایس ایچ او انسپکٹر عاصم کو اپنے حلقہ کے میاں وقار نامی شہری کا کام کرنے کے لئے فون کیا تو انہوں نے متعدد دفعہ میرے فون کرنے کے باوجود فون attend نہ کیا۔ آخر کار میں نے میاں وقار نامی معزز شہری جو کہ میرے حلقہ کا رہائشی ہے کو تھانہ میں بھجوایا اور اسے کہا کہ وہ اپنے فون سے میری بات ایس ایچ او بٹالہ کالونی سے کروا دے۔ جب وہ اس تھانہ میں گیا تو اس معزز شہری نے میرے ساتھ انسپکٹر عاصم سے اپنے موبائل پر بات کروانے کی کوشش کی تو ایس ایچ او عاصم، اس کے ساتھ موجود اے ایس آئی رضوان اور امتیاز نامی کانسٹیبل نے اس کو مارنا شروع کر دیا اور مجھے بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا اور میرے ووٹر معزز شہری میاں وقار کو گالیاں دیں کیونکہ موبائل hold پر تھا اور میں نے یہ تمام گفتگو اپنے کانوں سے سُنی ہے۔ اس سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور / قانون و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک استحقاق کو next week تک کے لئے pending فرمادیں تاکہ ہم اس تحریک استحقاق کا جواب منگوا سکیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اس تحریک استحقاق کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 630 محترمہ باسمہ چودھری، ڈاکٹر محمد افضل اور محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔ تینوں میں سے کوئی معزز ممبر اس وقت موجود نہیں ہے تو اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 633 میاں محمود الرشید کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لیکن وہ بتا کر گئے ہیں تو ان کی تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 634/17 خواجہ محمد نظام المحمود کی ہے۔۔۔ موجود

نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 637 ڈاکٹر محمد افضل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار 638 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے وہ اس وقت موجود نہیں ہیں۔ اگر محترمہ لابی میں بیٹھی ہیں تو اندر تشریف لے آئیں۔ چونکہ محترمہ خدیجہ عمر موجود نہیں ہیں تو ان کی تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 639 ڈاکٹر مراد راس کی ہے۔ وہ تشریف فرما نہیں ہیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! وہ کل ریلی میں مصروف رہے ہیں اور تھکاوٹ کی وجہ سے بیمار ہو گئے ہیں تو ان کی تحریک التوائے کار کو pending کر دیں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر مراد راس صاحب کی طرف سے مجھے ایسی کوئی اطلاع نہیں دی گئی لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار 642 جناب احمد خان بھچر کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 644 بھی ڈاکٹر مراد راس کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 645 محترمہ شُنیلا رُوت کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 647 ملک تیمور مسعود کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 650 محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کی ہے۔ جی، محترمہ!

پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں
جعلی دستاویزات کے ذریعے فراڈ کا انکشاف

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" کی اشاعت مورخہ 4۔جولائی 2017 کی خبر کے مطابق پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں سرکاری ملازمین کے نام پر الاٹمنٹ کی جعلی دستاویزات تیار کر کے پلاٹ کسی اور

کے نام کر دیئے گئے، کروڑوں روپے کا مبینہ فراڈ منظر عام پر آ گیا، پلاٹ ایک ضلع سے دوسرے ضلع کی ہاؤسنگ سوسائٹی میں تبدیل کرانے اور ترجیحی بنیادوں پر الاٹ کرانے کے لئے لاکھوں روپے لئے جاتے رہے۔ ایسے ملازمین جن کے نام پر نمبر الاٹ ہوئے لیکن انہیں معلوم نہیں، ان کے جعلی کاغذات تیار کر کے افسر و ملازمین کروڑوں روپے کماتے رہے۔ اس کام میں بعض پراپرٹی ڈیلرز بھی ملوث ہیں۔ بعض سرکاری ملازمین نے آواز اٹھائی لیکن کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، ملتان، ڈی جی خان، بہاولپور، سیالکوٹ، خانیوال اور ساہیوال میں پنجاب حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمین کو اقساط پر سستے پلاٹ دینے کا پراجیکٹ شروع کیا گیا۔ 2005 میں ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں ملازمین کو نمبر الاٹ کرنے کا سلسلہ بند کر دیا گیا۔ حکومت کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ تمام ملازمین کو قرعہ اندازی کے ذریعے پلاٹ الاٹ کئے جائیں گے۔ اس خبر سے تمام سرکاری ملازمین جو پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی مد میں اپنی تنخواہ سے کٹوتی کروا رہے ہیں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ مذکورہ سکیم کو شفاف بنایا جائے، حقداران کو ان کا حق دلوایا جائے اور ملازمین کا استحصال بند کیا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو جواب کے لئے next week تک pending کیا جاتا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

اکاؤنٹنٹ جنرل آف پنجاب آفس میں اسمبلی سے متعلقہ آفیسر کو تعینات کرنے کا مطالبہ

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنی چاہتا ہوں کہ Accountant General of Punjab ہمارے کافی معزز ممبران کے چیک رُکے ہوئے ہیں۔

نے ہمارے متعلقہ آفیسر کو تبدیل کر دیا ہے۔میں یہ گزارش کروں گا کہ آپ سوموار کو Accountant General of Punjabکو طلب کریں۔اُن سے سیکرٹری پنجاب اسمبلی نے بارہا مرتبہ بات کی ہے لیکن ابھی تک اس جگہ پر کوئی نیا آفیسر تعینات نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے معزز ممبران اسمبلی کے چیک رُکے ہوئے ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ Accountant General of Punjabکا یہ روّیہ غیر مناسب ہے۔آپ مہربانی فرما کر اس کا noticeلیں اور Mondayکو Accountant General of Punjabکو اپنے پاس طلب کر کے ان سے اس بابت بات کی جائے۔

جناب سپیکر: سوموار کو 11بج کر 20 منٹ پر Accountant General of Punjab یہاں میرے چیمبر میں تشریف لائیں۔Sharp at 11:20پر وہ یہاں تشریف لائیں۔اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

کورم کی نشاندہی

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر!سرکاری کارروائی شروع کرنے سے پہلے کورم پورا کرا لیں۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے adjourn کی جاتی ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 18۔ ستمبر 2017 دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

question REGARDING-

-Details about changing cadre of Naib Qasid to Security Guard *(Question No. 1709)* 403

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.

questions REGARDING-

-Details about construction of rooms in Government Girls Elementary School Ratta Bajwa *(Question No. 1754)* 405

-Details about construction of rooms in Government Girls High School Satellite Town Gujranwala *(Question No. 1755)* 406

-Details about private schools in Johar Town Lahore *(Question No. 1758)* 407

ABDUL RAZZAQ DHILLON, CH.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Question No. 3620 asked by Dr. Muhammad Afzal, MPA (PP-276) 311

-Starred Question No. 3158 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369) 311

ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

questions REGARDING-

-Details about posting of Science teachers in schools of PP-133, Narowal *(Question No. 8962*)* 381

-Sanctioned posts of teachers in schools of PP-133, Narowal *(Question No. 8963*)* 382

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Corruption of millions of rupees in Motor Registration Authority 317

-Delay in construction of Surgical Tower in Mayo Hospital Lahore by Communication & Works Department 314

-Delay in implementation of project of provision of Hepatitis medicines to patients at doorstep 158

-Delay of water supply scheme in Salamatpura Lahore 156

-Deprivation of Lahore and all other districts from trauma centres of international level 233

-Disclosure of cancellation of policy of centralized admission in private medical colleges 159

-Disclosure of fraud through fake documents in Punjab Government

	PAGE NO.
Servants Housing Foundation	425
-Failure in providing required temperature to blood banks of several private hospitals in Lahore and other cities	157
-Increase in demises in Bahawalpur and surroundings due to use of black stone	316
-Openly sale of insalubrious ghee and cooking oil in Nankana Sahib	315
-Out of course question paper in examination of MCAT	85
-Restoration of supply of water to over 75 canals of Gujranwala division	155
-Undue increase in prices of fruits and vegetables in Sunday Bazars and Model Bazars of Lahore	232
-WASA failed in provision of clean drinking water despite of spending huge amount	233
AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-	
-11th September, 2017	3
-12th September, 2017	91
-13th September, 2017	165
-14th September, 2017	253
-15th September, 2017	327
AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.	
questions REGARDING-	
-Details about classes rooms in Government Boys High School No. 1, Dera Ghazi Khan *(Question No. 1811)*	414
-Details about schools in PPs-243 & 244 Dera Ghazi Khan *(Question No. 1621)*	396
-Details about schools of City District Government in Lahore *(Question No. 1688)*	400
-Details about trees in Government High School No.1, Centre of Exigency Dera Ghazi Khan *(Question No. 1812)*	415
AHMED KHAN BHACHER. MR	
ADJOURNMENT MOTION regarding-	
-Delay in implementation of project of provision of Hepatitis medicines to patients at doorstep	158
question REGARDING-	
-Details about iron manufacturing from ore of Sindh River *(Question No. 7736*)*	100
AHMED SAEED, QAZI	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-	
-Starred Questions No. 2338 and 7599 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113)	146
Privilege motion REGARDING-	150

PAGE NO.

-Insulting behaviour of Superintendent Project Highway Central Zone Lahore with honorable MPA 417

question REGARDING-

-Details about vacant posts and upgradation of Government Elementary School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 1825)*

AKHTAR ALI, BAO

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Question No. 7124 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 144

-Starred Question No. 7122 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357) 144

-Starred Questions No. 7108 and 7109 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 144

AMANAT ULLAH KHAN SHADI KHEL, MR. *(Minister for Irrigation)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Restoration of supply of water to over 75 canals of Gujranwala division 155

AMJAD ALI JAVAID, MR. *(Parliamentary Secretary for Population Welfare)*

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Adjournment Motion No. 618 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 138

-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA, Leader of Opposition on a point of order regarding allegation of corruption/irregularities in procurement of medical/surgical items 138

-Starred Question No. 3559 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 138

-Starred Question No. 7148 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357) 138

-Starred Question No. 3020 asked by Ms Nighat Sheikh, MPA (W-347) 138

-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014) moved by Ch Shahbaz Ahmed, MPA (PP-143) 138

-Zero Hour Notice No. 176 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 138

point of order REGARDING-

-Demand for abolishment of Entry Test for Admission in medical and engineering Universities 76

ASIF MEHMOOD, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Zero Hour Notice No. 175 moved by Mian Muhammad Kazim Ali Pirzada, MPA (PP-273) 143

QUESTIONS regarding-

-Action taken against factories causing environment pollution in Rawalpindi *(Question No. 8906*)* 297

-Details about schools and students in Rawalpindi *(Question No. 8907*)* 376

-Details about schools and teachers in Jhelum *(Question No. 8722*)* 370

PAGE NO.

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 13th September, 2017 234, 246
ASIF SAEED MANAIS, MR. (*Minister for Livestock & Dairy Development)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about distribution of cattle under Chief Minister Scheme in Taxila Rawalpindi *(Question No. 1831)* 57
-Details about facilities provided in veterinary hospitals and dispensaries of Sahiwal *(Question No. 8638*)* 17
-Details about "Katta Bachao Scheme" *(Question No. 9214*)* 52
-Details about medicines and staff in veterinary hospitals of Dina and Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 8951*)* 50
-Details about veterinary centres in district Rawalpindi *(Question No. 8775*)* 48

-Details about veterinary hospitals and employees in district Gujrat *(Question No. 9001*)* 51
-Details about veterinary Research Institute Zarar Shaheed Road Lahore *(Question No. 8713*)* 46
-Number of offices of Livestock Department in Chiniot *(Question No. 1817)* 56
AUTHORITIES-
-Of the House 5
AZRA SABIR KHAN, MRS.
-Leave of absence 153

B

BAHADAR KHAN MAIKAN, SARDAR

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Resolution No. 238 moved by Ch Aamar Sultan Cheema, MPA (PP-32) 62
-Starred Question No. 7862 asked by Dr. Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 62
BILLS *(Introduced in the House)*-
-The Punjab Ehtram-e-Ramzan (Amendment) Bill 2017 243
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2017 244
-The Punjab Environmental Protection (Amendment) Bill 2017 244

C

CABINET-

PAGE NO.

-Of the Punjab 5

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB

-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-

-Control over air pollution in district Faisalabad *(Question No. 8982*)* 277

-Details about buses purchased for Metro Lahore and subsidy granted thereon *(Question No. 8351*)* 208

-Details about employees and budget of Social Welfare in Faisalabad *(Question No. 8629*)* 209

-Details about government and private schools in district Faisalabad *(Question No. 8630*)* 369

-Details about Maduana drain Samundri Faisalabad *(Question No. 1767)* 301

-Details about recruitment of teachers in Government Primary School Pran, Okara *(Question No. 8735*)* 371

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 15th September, 2017 427

EJAZ HUSSAIN BUKHARI, MR.

Privilege motion REGARDING- 231

-IMPROPER BEHAVIOUR OF ACCOUNTANT SUI GAS ATTOCK WITH HONOURABLE MPA

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against factories causing environment pollution in Rawalpindi *(Question No. 8906*)* 297

-Action taken against factory releasing poisonous smoke at Band Road Lahore *(Question No. 9081*)* 288

-Action taken against persons throwing poisonous water into Satluj river *(Question No. 9009*)* 282

-Air pollution in district Lahore *(Question No. 8587*)* 293

-Air pollution in Gujranwala, Gujrat, Kharian and Lala Musa *(Question No. 8483*)* 292

-Air pollution in Jhelum *(Question No. 8943*)* 271

-Control over air pollution in district Faisalabad *(Question No. 8982*)* 277

-Details about Maduana drain Samundri Faisalabad *(Question No. 1767)* 301

-Employees of Environment Protection Department and position 258

PAGE NO.

of environmental pollution in Rawalpindi *(Question No. 8694*)* 262
-Employees working on deputation in Environment Protection Department in Sahiwal *(Question No. 8864*)* 300
-Environment pollution in Gujrat *(Question No. 1718)* 263
-Expenditures incurred upon offices and employees of Environment Protection Department Sahiwal *(Question No. 8865*)* 296
-Offices of Environment Protection Department in Bahawalpur and position of pollution *(Question No. 8798*)* 299
-Project of control of air pollution in Kasur *(Question No. 1715)* 274
-Water and air pollution in district Jhelum *(Question No. 8944*)*

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Collection of property tax in 2015-16 in district Lahore *(Question No. 8778*)* 180
-Details about employees, offices and tax collection in district Gujrat *(Question No. 8868*)* 186
-Details about offices and employees in Excise & Taxation Department in Sargodha division *(Question No. 9073*)* 215
-Offices and employees of Excise & Taxation Department in Sahiwal *(Question No. 8752*)* 199
-Tax collection expenditures and offices of Excise & Taxation in Multan *(Question No. 9315*)* 194

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Adjournment Motions No. 618 and 1093 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 63, 138
-Financial Statement of Government of the Punjab for the year 2008-09 and Project Audit Report on dualization of Faisalabad Samundary Road Section, Communication and Works Department Government of the Punjab for the year 2012-13 226
-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA, Leader of Opposition on a point of order regarding allegation of corruption/irregularities in procurement of medical/surgical items 138
-Privilege Motions No. 12 of 2013, 20 of 2014, 5,14,18,20 of 2015, 20,35, 38,39 of 2016, 2, 3, 6 of 2017 61
-Starred Question No. 3620 asked by Dr. Muhammad Afzal, MPA (PP-276) 311
-Starred Question No. 7681 asked by Haji Imran Zafar, MPA (PP-111) 63
-Starred Question No. 7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148) 224
-Starred Question No. 7169 asked by Mr Abdul Majeed Khan Niazi, MPA (PP-262) 64
Starred Question No. 8383 asked by Mr. Asif Mehmood, MPA (PP-9) 145
-Starred Question No. 8025 asked by Mr Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58) 225
-Starred Question No. 8058 asked by Mr Muhammad Arif Abbasi,

	PAGE NO.
MPA (PP-13)	225
-Starred Question No. 3020 asked by Ms Nighat Sheikh, MPA (W-347)	138
-Starred Questions No. 2588 & 7124 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356)	63, 144
-Starred Questions No. 7350 and 8872 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271)	141
-Starred Questions No. 7677, 7108, 7109, 2338 , 7599 & 8303 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113)	63, 144, 146,222
-Starred Questions No. 4980 and 3158 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369)	64, 311
-Starred Questions No. 7148, 7183 & 7122 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357)	138,140, 144
-Starred Questions No. 3539 , 8288 and 3559 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222)	63, 65,138
-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30) of 2016 moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353)	225
-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 5 of 2016) moved by Dr. Nausheen Hamid, MPA (W-356)	313
-The Punjab Education Standards Development Authority Bill 2017 (Bill No. 18 of 2017)	63
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014) moved by Ch Shahbaz Ahmed, MPA (PP-143)	138
-The Punjab Tabacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299)	140
-Zero Hour Notice No. 175 moved by Mian Muhammad Kazim Ali Pirzada, MPA (PP-273)	143
-Zero Hour Notice No. 176 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113)	138

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

Questions REGARDING-

-Details about provision of grant to Government High School Gandapur Okara *(Question No. 8912*)* 378

-Tax collection expenditures and offices of Excise & Taxation in Multan *(Question No. 9315*)* 194

FARZANA BUTT, MRS.

-Leave of absence 152

QUESTIONS regarding-

-Environment pollution in Gujrat *(Question No. 1718)* 300

-Project of control of air pollution in Kasur *(Question No. 1715)* 299

PAGE NO.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-***

-For Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, Jalal-ud-Din Dhakku ex-MPA, mother of Malik Nadeem Kamran and father of Mian Tahir, MPA 16

G

GULNAZ SHAHZADI , MRS.

questions REGARDING-

-Details about furniture provided to schools in district Sialkot *(Question No. 9192*)* 389

-Details about ranking of district Sialkot in respect of monitoring and implement action of UMT Programme *(Question No. 9193*)* 389

h

HASEENA BEGUM, MRS.

-Leave of absence 151

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Openly sale of insalubrious ghee and cooking oil in Nankana Sahib 315

questions REGARDING-

-Details about buses starting from Railway Station Lahore *(Question No. 8827*)* 212

-Details about institutions of special education in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9151*)* 54

-Details about "Katta Bachao Scheme" *(Question No. 9214*)* 52

-Details about non salary budget of schools in district Lahore *(Question No. 8828*)* 374

-Details about offices and expenditures of Social Welfare in Lahore *(Question No. 9218*)* 214

-Details about vehicles and expenses of School Education Department in district Sargodha *(Question No. 1813)* 415

I

IMRAN ZAFAR, HAJI

question REGARDING-

-Details about budget spent on development of sports in district Gujrat *(Question No. 8716*)* 128

PAGE NO.

IRAM HASSAN BAJWA, MRS.

question REGARDING- 368
-Steps taken for peace and brotherhood *(Question No. 8542*)*

J

JAHANGIR KHANZADA, MR. *(Minister for Youth Affairs & Sports)*

Answers to the questions REGARDING- 121
-Budget allocated for sports in Bahawalnagar during 2012-16 *(Question No. 7629*)* 128
-Details about budget spent on development of sports in district Gujrat *(Question No. 8716*)* 136
-Details about development of sports in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 1806*)* 134
-Details about funds spent on sports in 2015-16 *(Question No. 9240*)* 105
-Details about players and members of District Sports Committee Sahiwal *(Question No. 8766*)* 96
-Details about sports fund *(Question No. 8689*)* 124
-Details about sports grounds in district Chiniot and funds allocated for the same *(Question No. 8464*)* 119
-Details about squash complex in district Lahore *(Question No. 8883*)* 114
-Establishment of District Sports Committee Rawalpindi *(Question No. 8816*)* 132
-Sports facilities in district Chiniot *(Question No. 8937*)*

JAMIL HASSAN KHAN, MR.

point of order REGARDING-
-Demand for not shifting Baba Guro Nanak International University Nankana Sahib to Muridke 304

K

KANJI RAM, MR.

point of order REGARDING- 79
-Demand for granting grace marks on having religious education

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Delay in construction of Surgical Tower in Mayo Hospital Lahore by Communication & Works Department 314
-Disclosure of cancellation of policy of centralized admission in private medical colleges 159

question REGARDING- 220

PAGE NO.

-Details about Orange Line Train *(Question No. 1423)*

KHALID MAHMOOD WARAN, SARDAR

question REGARDING-

-Details about government schools in PP-269, Bahawalpur *(Question No. 1631)* 397

PAGE NO.

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)*** 85

ADJOURNMENT MOTION regarding-
243

-OUT OF COURSE QUESTION PAPER IN EXAMINATION OF MCAT 244
244

BILLS *(Introduced in the House)***-**
-The Punjab Ehtram-e-Ramzan (Amendment) Bill 2017
235
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability
83, 245, 318
(Amendment) Bill 2017
-The Punjab Environmental Protection (Amendment) Bill 2017
237, 240

MOTIONS regarding-
236, 240

-EXTENSION OF AN ORDINANCE
238, 241
243

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF RESOLUTIONS 242
242

ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)-*
-The Dera Ghazi Khan Development Authority (Repeal) Ordinance 2017
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Ordinance 2017 73, 77
-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions & Powers) 229
(Amendment) Ordinance 2017
-The Punjab Education Initiatives Management Authority Ordinance 2017 68
-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2017
422

-THE PUNJAB MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER (AMENDMENT) ORDINANCE 2017
318

points of order REGARDING- 84
-Demand for abolishment of Entry Test for Admission in medical
and engineering Universities 246
-Traffic jam due to arrival of International Cricket Players in Lahore
-Utilization of State Ministers officers and resources before
by-election of NA-120

Privilege motion REGARDING-

-INSULTING BEHAVIOUR OF DSP YAZMAN AND DPO BAHAWALPUR WITH MPA

Resolutions REGARDING-
-Admiration of services of Dr. Ruth Pfau founder of National Leprosy

PAGE NO.

Control Programme in Pakistan
-Condemnation over statement of American President about Pakistan
-Tribute to Mian Muhammad Nawaz Sharif for launching projects of development and prosperity

KHURAM SHAHZAD, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Starred Question No. No. 8288 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 65

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

questions REGARDING-
-Details about students and institutions of Special Education in district Okara *(Question No. 9032*)* 53
-Reasons for closing Masjid Maktab Schools in district Okara *(Question No. 8991*)* 383

L

LEADER OF OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian
LEAVE OF ABSENCE OF-
-Azra Sabir Khan, Mrs. 153
-Farzana Butt, Mrs. 152
-Haseena Begum, Mrs. 151
-Muhammad Asif Bajwa, Advocate, Mr. 154
-Muhammad Ilyas Chinioti, Al Haj 152
-Muhammad Saqib Khurshid, Mr. 153
-Muhammad Shawez Khan, Mr. 154
-Najma Afzal Khan, Dr. 154
-Raheela Anwar, Mrs. 152
-Shabeena Zikria Butt, Mrs. 153
LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Details about distribution of cattle under Chief Minister Scheme in Taxila Rawalpindi *(Question No. 1831)* 57
-Details about facilities provided in veterinary hospitals and dispensaries of Sahiwal *(Question No. 8638*)* 17
-Details about "Katta Bachao Scheme" *(Question No. 9214*)* 52

PAGE NO.

-Details about medicines and staff in veterinary hospitals of Dina and Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 8951*)* 49
-Details about veterinary centres in district Rawalpindi *(Question No. 8775*)* 48
-Details about veterinary hospitals and employees in district Gujrat *(Question No. 9001*)* 51
-Details about veterinary Research Institute Zarar Shaheed Road Lahore *(Question No. 8713*)* 46
-Number of offices of Livestock Department in Chiniot *(Question No. 1817)* 56

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING-

-Details about private schools in PPs-11 & 12, Rawalpindi *(Question No. 1696)* 402
-Details about staff and teachers in MC Girls Primary School Dhok, PP-11 Rawalpindi *(Question No. 1824)* 416
-Details about schools of special children in Rawalpindi *(Question No. 8772*)* 48
-Details about veterinary centres in district Rawalpindi *(Question No. 8775*)* 48

M

MADIHA RANA, MRS.
QUESTIONS regarding-

-Details about Headmasters of high schools in Faisalabad *(Question No. 1583)* 391
-Provision of furniture to schools of PP-70, Faisalabad *(Question No. 1582)* 391

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for School Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Change in Urdu and Arabic subjects in syllabus of schools *(Question No. 5497*)* 364
-Construction of buildings of shelterless schools in PP-113, Gujrat *(Question No. 8429*)* 367
-Details about abolition of post of AEO (Physical) in each district *(Question No. 8877*)* 376
-Details about buildings of schools in PP-113, Gujrat *(Question No. 8428*)* 366
-Details about buildings of schools in PP-222, Sahiwal *(Question No. 1752)* 405
-Details about change in syllabus of Islamiat of 6th and 7th classes *(Question No. 5498*)* 365
-Details about changing cadre of Naib Qasid to Security Guard 403

PAGE NO.

(Question No. 1709)
-Details about classes rooms in Government Boys High School No. 1, Dera Ghazi Khan *(Question No. 1811)* 414
-Details about Computer and Science Labs in schools of Toba Tek Singh *(Question No. 9070*)* 385
-Details about construction of rooms in Government Girls Elementary School Ratta Bajwa *(Question No. 1754)* 406
-Details about construction of rooms in Government Girls High School Satellite Town Gujranwala *(Question No. 1755)* 407
-Details about dangerous school buildings in PP-200, Multan *(Question No. 1802)* 413
-Details about deputation of teachers *(Question No. 9089*)* 385
-Details about Elementary Teachers Training College Bahawalpur *(Question No. 8228*)* 345
-Details about extra curriculum activities of Government teachers *(Question No. 8931*)* 380
-Details about funds granted to schools in Lahore *(Question No. 1829)* 418
-Details about furniture provided to schools in district Sialkot *(Question No. 9192*)* 389
-Details about Girls and Boys High Schools in PP-147, Lahore *(Question No. 1646)* 399
-Details about girls and boys Schools in PP-153, Lahore *(Question No. 8976*)* 383
-Details about government and private schools in district Faisalabad *(Question No. 8630*)* 370
-Details about Government Boys High School Daska Klan *(Question No. 1598)* 395
-Details about Government Christian Higher Secondary School Raja Bazar Rawalpindi *(Question No. 1778)* 410
-Details about government schools in PP-269, Bahawalpur *(Question No. 1631)* 398
-Details about Headmasters of high schools in Faisalabad *(Question No. 1583)* 392
-Details about increasing of Science Teaching Allowance *(Question No. 1685)* 399
-Details about Masjid Maktab Schools in PP-130, Daska *(Question No. 1595)* 393
-Details about merging of boys and girls schools in district Lahore *(Question No. 3042*)* 333
-Details about minorities quota in School Education Department *(Question No. 8800*)* 373
-Details about non salary budget of schools in district Lahore *(Question No. 8828*)* 374
-Details about posting of Science teachers in schools of PP-133, 381

PAGE NO.

Narowal *(Question No. 8962*)* 408
-Details about posts of EDO and DEO in Gujrat *(Question No. 1763)* 407
-Details about private schools in Johar Town Lahore *(Question No. 1758)*
-Details about private schools in PPs-11 & 12, Rawalpindi *(Question No. 1696)* 402
-Details about privatization of government schools in PP-130, Daska *(Question No. 1594)* 393
-Details about privatization of schools *(Question No. 7283*)* 387
-Details about provision of grant to Government High School Gandapur Okara *(Question No. 8912*)* 378
-Details about ranking of district Sialkot in respect of monitoring and implement action of UMT Programme *(Question No. 9193*)* 389
-Details about recruitment of teachers in Government Primary School Pran, Okara *(Question No. 8735*)* 372
-Details about schools and students in Rawalpindi *(Question No. 8907*)* 377
-Details about schools and teachers in Jhelum *(Question No. 8722*)* 371
-Details about schools given under administrative control of Punjab Education Foundation *(Question No. 8229*)* 349
-Details about schools in PPs-243 & 244 Dera Ghazi Khan *(Question No. 1621)* 396
-Details about schools in PP-271, Bahawalpur *(Question No. 1609)* 396
-Details about schools in PP-200, Multan *(Question No. 1800)* 412
-Details about schools in tehsil Taxila *(Question No. 1694)* 402
-Details about schools of City District Government in Lahore *(Question No. 1688)* 400
-Details about schools working under control of Punjab Education Foundation *(Question No. 1725)* 404
-Details about staff and teachers in MC Girls Primary School Dhok, PP-11 Rawalpindi *(Question No. 1824)* 416
-Details about teachers recruited against minorities quota *(Question No. 9137*)* 387
-Details about trees in Government High School No.1, Centre of Exigency Dera Ghazi Khan *(Question No. 1812)* 415
-Details about upgradation of schools in PP-130, Daska *(Question No. 1596)* 394
-Details about vacancies of class IV in Primary Schools *(Question No. 8524*)* 355
-Details about vacant posts and upgradation of Government Elementary School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 1825)* 417
-Details about vehicles and expenses of School Education Department in district Sargodha *(Question No. 1813)* 415
-Establishment of Education Complex in Sahiwal *(Question No. 8525*)* 361
-Establishment of Higher Secondary School in Daska *(Question No. 1597)* 395
-Establishment of school in Amreekpura, Sambrial *(Question No. 1766)* 409
-Funds provided to schools in PPs-144 & 145 Lahore *(Question No. 1797)* 411
-Number of girls and boys schools in Sialkot and missing 388

PAGE NO.

facilities therein *(Question No. 9143*)* 413
-Number of schools in Dera Ghazi Khan City *(Question No. 1804)* 391
-Provision of furniture to schools of PP-70, Faisalabad *(Question No. 1582)*
-Reasons for closing Masjid Maktab Schools in district Okara 384
(Question No. 8991)* 382
-Sanctioned posts of teachers in schools of PP-133, Narowal *(Question No. 8963*)* 368
-Steps taken for peace and brotherhood *(Question No. 8542*)*

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Corruption of millions of rupees in Motor Registration Authority 317
-Undue increase in prices of fruits and vegetables in Sunday Bazars and Model Bazars of Lahore 232

MOTION regarding- 81

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF RESOLUTIONS 302

points of order REGARDING-

-Anxiety amongst residents of Mustafa Town, Wahdat Road and Allama Iqbal Town Lahore due to establishment of Asphalt plant 304 227
-Demand for not shifting Baba Guro Nanak International University Nankana Sahib to Muridke 66
-Traffic jam due to arrival of International Cricket Players in Lahore
-Utilization of State Ministers officers and resources before by-election of NA-120 81

Resolution REGARDING-

-Condemnation of brutality of Mianmar Army and State upon Muslims of Rohangia

MINES & MINERALS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about contracts and quantity of minerals in district Mianwali *(Question No. 8782*)* 131
-Details about contracts of minerals in Taxila district Rawalpindi *(Question No. 8614*)* 127
-Details about income from lime stone and sand stone *(Question No. 1638)* 134
-Details about iron manufacturing from ore of Sindh River *(Question No. 7736*)* 100
-Details about machinery for search of Natural Reservoirs in district Chiniot *(Question No. 9037*)* 109 126
-Details about reservoirs of minerals *(Question No. 8612*)* 122

PAGE NO.

-Natural reservoirs in district Chiniot *(Question No. 8611*)*

MINISTER FOR EXCISE & TAXATION

-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-SEE UNDER KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

MINISTER FOR IRRIGATION

-See under Amanat Ullah Khan Shadi Khel, Mr.

MINISTER FOR LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT

-See under Asif Saeed Manais, Mr.

MINISTER FOR MINES & MINERALS ADDITIONAL CHARGE OF TRANSPORT

-See under Sher Ali Khan, Mr.

MINISTER FOR POPULATION WELFARE ADDITIONAL CHARGE OF ENVIRONMENT PROTECTION

-See under Zakia Shahnawaz Khan, Mrs.

MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION

-See under Mashhood Ahmad Khan, rana

MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION

-See under Muhammad Shafique, Ch.

MINISTER FOR YOUTH AFFAIRS & SPORTS

-See under Jahangir Khanzada, Mr.

MOEEN NAWAZ WARRAICH, MAJOR (RETD)

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Question No. 8025 asked by Mr Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58) 225

-Starred Question No. 8058 asked by Mr Muhammad Arif Abbasi, MPA (PP-13) 225

-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30) of 2016 moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353) 225

MOTIONS regarding-

-Extension of an Ordinance 235

-Suspension of rules for presentation of resolutions 81,83, 245,318

MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Questions No. 7350 and 8872 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 141

-The Punjab Tabacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299) 140

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF

PAGE NO.

REPORTS regarding-
-Adjournment Motions No. 1093 & 618 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 63, 138
-Starred Question No. 2588 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 63
-Starred Question No. 7169 asked by Mr Abdul Majeed Khan Niazi, MPA (PP-262) 64
-Starred Question No. 7681 asked by Haji Imran Zafar, MPA (PP-111) 63
-Starred Question No. 7677 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 63
-Starred Question No. 4980 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369) 64
-Starred Questions No. 3539 and 3559 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 63, 138
-The Punjab Education Standards Development Authority Bill 2017 (Bill No. 18 of 2017) 63

question REGARDING-
-Number of girls and boys schools in Sialkot and missing facilities therein *(Question No. 9143*)* 388

MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Starred Question No. 7183 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357) 140

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.
QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-13th September, 2017 240
-14th September, 2017 323

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Special Assistant to C.M)*

point of order REGARDING-
-Demand for posting of officer dealing with Assembly business in office of Accountant General of Punjab 426

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Starred Question No. 7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148) 224

questions REGARDING-
-Details about buildings of schools in PP-222, Sahiwal *(Question No. 1752)* 405
-Details about facilities provided in veterinary hospitals and dispensaries of Sahiwal *(Question No. 8638*)* 17
-Details about players and members of District Sports Committee 104

PAGE NO.

Sahiwal *(Question No. 8766*)*

-Details about syllabus for blind students and opening of new schools in district Sahiwal *(Question No. 8659*)* 26

-Details about vehicles and employees in Transport Department Sahiwal *(Question No. 8754*)* 203

-Details about vacancies of class IV in Primary Schools *(Question No. 8524*)* 354

-Employees working on deputation in Environment Protection Department in Sahiwal *(Question No. 8864*)* 262

-Establishment of Education Complex in Sahiwal *(Question No. 8525*)* 361

-Expenditures incurred upon offices and employees of Environment Protection Department Sahiwal *(Question No. 8865*)* 263

-Offices and employees of Excise & Taxation Department in Sahiwal *(Question No. 8752*)* 199

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

-Leave of absence 154

questions REGARDING- 395

-Details about Government Boys High School Daska Klan *(Question No. 1598)* 393

-Details about Masjid Maktab Schools in PP-130, Daska *(Question No. 1595)* 392

-Details about privatization of government schools in PP-130, Daska *(Question No. 1594)* 393

-Details about upgradation of schools in PP-130, Daska *(Question No. 1596)* 394

-Establishment of Higher Secondary School in Daska *(Question No. 1597)*

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

point of order REGARDING-

-Demand for abolishment of Entry Test for Admission in medical and engineering Universities 70

MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about expenses and budget of Bait-ul-Maal for the year 2016-17 *(Question No. 9025*)* 178

-Details about offices and expenditures of Social Welfare Department in district Jhelum *(Question No. 9367*)* 189

-Details about Shelter Homes and employees therein district Lahore *(Question No. 9026*)* 182

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

-LEAVE OF ABSENCE 152

PAGE NO.

380

questions REGARDING-

-Details about extra curriculum activities of Government teachers *(Question No. 8931*)* 219

-Details about launching bus service for Chiniot to Faisalabad *(Question No. 966)* 213

-Details about sanctioned bus stands in district Chiniot *(Question No. 8936*)* 123

-Details about sports grounds in district Chiniot and funds allocated for the same *(Question No. 8464*)* 56

-Number of offices of Livestock Department in Chiniot *(Question No. 1817)* 132

-Sports facilities in district Chiniot *(Question No. 8937*)*

MUHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Privilege Motions No. 12 of 2013, 20 of 2014, 5,14,18,20 of 2015, 20,35, 38,39 of 2016, 2, 3, 6 of 2017 61

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

60

-PRIVILEGE MOTIONS NO. 31OF 2014, 19 OF 2015, 18,32 AND 33 OF 2016, 4 AND 5 OF 2017

MUHAMMAD KAZIM ALI PIRZADA, MIAN

question REGARDING-

-Action taken against persons throwing poisonous water into Satluj river *(Question No. 9009*)* 282

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

question REGARDING-

-Budget allocated for sports in Bahawalnagar during 2012-16 *(Question No. 7629*)* 121

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR. *(Parliamentary Seceretary for Transport)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about issuance of Fitness Certificates of vehicles in Bahawalpur *(Question No. 8339*)* 171

-Details about vehicles and employees in Transport Department Sahiwal *(Question No. 8754*)* 203

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

PAGE NO.

question REGARDING-
-Details about Computer and Science Labs in schools of Toba Tek Singh *(Question No. 9070*)* 384
MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.
-Leave of absence 153

question REGARDING- 385
-Details about deputation of teachers *(Question No. 9089*)*
MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. (*Minister for Special Education)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about institution of special education in district Sialkot *(Question No. 9028*)* 38
-Details about institutions for training of teachers of mentally retarded students *(Question No. 9058*)* 41
-Details about institutions of special education in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9151*)* 55
-Details about institutions of special education in tehsil Taxila *(Question No. 9027*)* 33
-Details about schools of special children in Rawalpindi *(Question No. 8772*)* 49
-Details about students and institutions of Special Education in district Okara *(Question No. 9032*)* 54
-Details about survey regarding special/disable Children in Bahawalpur *(Question No. 8656*)* 22
-Details about syllabus for blind students and opening of new schools in district Sahiwal *(Question No. 8659*)* 27
-Number of institutions for mentally retarded students in Lahore division and budget allocated for the same *(Question No. 9059*)* 44
MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about dispensaries of Social Welfare in district Nankana *(Question No. 1798)* 221
-Details about employees and budget of Social Welfare in Faisalabad *(Question No. 8629*)* 210
-Details about offices and expenditures of Social Welfare in Lahore *(Question No. 9218*)* 214
MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.
-Leave of absence 154
MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

PAGE NO.

-Deprivation of Lahore and all other districts from trauma centres of international level 233
-Failure in providing required temperature to blood banks of several private hospitals in Lahore and other cities 157

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.

QUESTIONS regarding-

-Action taken against factory releasing poisonous smoke at Band Road Lahore *(Question No. 9081*)* 288
-Details about routes of newly launched buses service in Lahore *(Question No. 9080*)* 218

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN (*Minister for Excise & Taxation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Collection of property tax in 2015-16 in district Lahore *(Question No. 8778*)* 180
-Details about employees, offices and tax collection in district Gujrat *(Question No. 8868*)* 187
-Details about offices and employees in Excise & Taxation Department in Sargodha division *(Question No. 9073*)* 216
-Offices and employees of Excise & Taxation Department in Sahiwal *(Question No. 8752*)* 199
-Tax collection expenditures and offices of Excise & Taxation in Multan *(Question No. 9315*)* 194

MUNAWAR HUSSAIN, RANA ALIAS MUNAWAR GHOUS KHAN, RANA

QUESTION regarding-

-Details about income from lime stone and sand stone *(Question No. 1638)* 134

MURAD RAAS, DR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 8383 asked by Mr. Asif Mehmood, MPA (PP-9) 145

point of order REGARDING- 230

-Traffic jam due to arrival of International Cricket Players in Lahore

QUESTION regarding-

-Details about veterinary Research Institute Zarar Shaheed Road Lahore *(Question No. 8713*)* 46

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 12th September, 2017 161

PAGE NO.

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
- -11th September, 2017 14
- -12th September, 2017 94
- -13th September, 2017 170
- -14th September, 2017 256
- -15th September, 2017 330

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
- -Disclosure of fraud through fake documents in Punjab Government Servants Housing Foundation 425

NAJMA AFZAL KHAN, DR.
- -Leave of absence 154

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
- -The Faisalabad Medical University Bill 2017 (Bill No. 13 of 2017) 60
- -The Nishtar Medical University Bill 2017 (Bill No. 14 of 2017) 60
- -The Rawalpindi Medical University Bill 2017 (Bill No. 12 of 2017) 60

NAJMA BEGUM, MRS.

question REGARDING-
- -Number of schools in Dera Ghazi Khan City *(Question No. 1804)* 413

NASEER AHMAD, MIAN.

questions REGARDING-
- -Details about reservoirs of minerals *(Question No. 8612*)* 126
- -Natural reservoirs in district Chiniot *(Question No. 8611*)* 122

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-
- -Collection of property tax in 2015-16 in district Lahore *(Question No. 8778*)* 180
- -Details about funds granted to schools in Lahore *(Question No. 1829)* 418
- -Details about merging of boys and girls schools in district Lahore *(Question No. 3042*)* 332
- -Details about privatization of schools *(Question No. 7283*)* 336
- -Details about schools working under control of Punjab Education Foundation *(Question No. 1725)* 403
- -Details about sports fund *(Question No. 8689*)* 95
- -Funds provided to schools in PPs-144 & 145 Lahore *(Question No. 1797)* 410

PAGE NO.

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING- 293

-Air pollution in district Lahore *(Question No. 8587*)*

-Change in Urdu and Arabic subjects in syllabus of schools *(Question No. 5497*)* 364

-Details about change in syllabus of Islamiat of 6th and 7th classes *(Question No. 5498*)* 365

-Details about Girls and Boys High Schools in PP-147, Lahore *(Question No. 1646)* 399

-Details about machinery for search of Natural Reservoirs in district Chiniot *(Question No. 9037*)* 109

-Details about squash complex in district Lahore *(Question No. 8883*)* 118

NOTIFICATION of-

-Summoning of 31st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th September, 2017 1

O

OFFICERS-

-Of the House 11

ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)*-

-The Dera Ghazi Khan Development Authority (Repeal) Ordinance 2017 237, 240

-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Ordinance 2017 236, 240

-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions & Powers) (Amendment) Ordinance 2017 238, 241

-The Punjab Education Initiatives Management Authority Ordinance 2017 243

-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2017 242

-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Ordinance 2017 242

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 31st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th September, 2017 15

Parliamentary Secretaries- 9

-Of the Punjab

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji

PAGE

NO.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR TOURISM
-See under Tahir, Mian
PARLIAMENTARY SECERETARY FOR TRANSPORT
-See under Muhammad Nawaz Chohan, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR POPULATION WELFARE

-SEE UNDER AMJAD ALI JAVAID, MR.

	PAGE NO.
points of order REGARDING-	
-Anxiety amongst farmers due to change in schedule of supply of water in canals in PP-180 Kasur	309
-Anxiety amongst residents of Mustafa Town, Wahdat Road and Allama Iqbal Town Lahore due to establishment of Asphalt plant	302
-Demand for abolishment of Entry Test for Admission in medical and engineering Universities	70 79
-Demand for granting grace marks on having religious education	
-Demand for not shifting Baba Guro Nanak International University Nankana Sahib to Muridke	304
-Demand for posting of officer dealing with Assembly business in office of Accountant General of Punjab	426
-Demand to extend the route of pick and drop for special children in Kasur	419 422
-Demand to take action against undue increase in price of onion	
-Demises of patients in Nashtar Medical University Multan due to out of order ventilators	307 227
-Traffic jam due to arrival of International Cricket Players in Lahore	
-Utilization of State Ministers officers and resources before by election of NA-120	66
Privilege motions REGARDING-	231 422
-IMPROPER BEHAVIOUR OF ACCOUNTANT SUI GAS ATTOCK WITH HONOURABLE MPA	423
-INSULTING BEHAVIOUR OF DSP YAZMAN AND DPO BAHAWALPUR WITH MPA	150
-INSULTING BEHAVIOUR OF SHO BATALA COLONY FAISALABAD WITH MPA	
-Insulting behaviour of Superintendent Project Highway Central Zone Lahore with honorable MPA	

Q

questions REGARDING-	
ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-	
-Action taken against factories causing environment pollution in Rawalpindi *(Question No. 8906*)*	297
-Action taken against factory releasing poisonous smoke at Band Road Lahore *(Question No. 9081*)*	288

PAGE NO.

-Action taken against persons throwing poisonous water 282
into Satluj river *(Question No. 9009*)* 293
-Air pollution in district Lahore *(Question No. 8587*)*
-Air pollution in Gujranwala, Gujrat, Kharian and Lala Musa 292
(Question No. 8483)* 271
-Air pollution in Jhelum *(Question No. 8943*)* 277
-Control over air pollution in district Faisalabad *(Question No. 8982*)* 301
-Details about Maduana drain Samundri Faisalabad *(Question No. 1767)*
-Employees of Environment Protection Department and position 258
of environmental pollution in Rawalpindi *(Question No. 8694*)*
-Employees working on deputation in Environment Protection 262
Department in Sahiwal *(Question No. 8864*)* 300
-Environment pollution in Gujrat *(Question No. 1718)*
-Expenditures incurred upon offices and employees of Environment 263
Protection Department Sahiwal *(Question No. 8865*)*
-Offices of Environment Protection Department in Bahawalpur 296
and position of pollution *(Question No. 8798*)* 299
-Project of control of air pollution in Kasur *(Question No. 1715)* 274
-Water and air pollution in district Jhelum *(Question No. 8944*)*

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-

-Collection of property tax in 2015-16 in district Lahore 180
(Question No. 8778)*
-Details about employees, offices and tax collection in 186
district Gujrat *(Question No. 8868*)*
-Details about offices and employees in Excise & Taxation Department 215
in Sargodha division *(Question No. 9073*)*
-Offices and employees of Excise & Taxation Department in 199
Sahiwal *(Question No. 8752*)*
-Tax collection expenditures and offices of Excise & Taxation 194
in Multan *(Question No. 9315*)*

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Details about distribution of cattle under Chief Minister Scheme in 57
Taxila Rawalpindi *(Question No. 1831)*
-Details about facilities provided in veterinary hospitals and 17
dispensaries of Sahiwal *(Question No. 8638*)* 52
-Details about "Katta Bachao Scheme" *(Question No. 9214*)*
-Details about medicines and staff in veterinary hospitals of 49
Dina and Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 8951*)*
-Details about veterinary centres in district Rawalpindi 48
(Question No. 8775)*
-Details about veterinary hospitals and employees in district 51
Gujrat *(Question No. 9001*)*
-Details about veterinary Research Institute Zarar Shaheed Road 46
Lahore *(Question No. 8713*)*

PAGE NO.

-Number of offices of Livestock Department in Chiniot 56
(Question No. 1817)

MINES & MINERALS DEPARTMENT-

-Details about contracts and quantity of minerals in district Mianwali 131
(Question No. 8782)*
-Details about contracts of minerals in Taxila district Rawalpindi 127
(Question No. 8614)*
-Details about income from lime stone and sand stone 134
(Question No. 1638)
-Details about iron manufacturing from ore of Sindh River 100
(Question No. 7736)*
-Details about machinery for search of Natural Reservoirs 109
in district Chiniot *(Question No. 9037*)* 126
-Details about reservoirs of minerals *(Question No. 8612*)* 122
-Natural reservoirs in district Chiniot *(Question No. 8611*)*

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-

-Change in Urdu and Arabic subjects in syllabus of schools 364
(Question No. 5497)*
-Construction of buildings of shelterless schools in PP-113, 367
Gujrat *(Question No. 8429*)*
-Details about abolition of post of AEO (Physical) in each district 375
(Question No. 8877)* 366
-Details about buildings of schools in PP-113, Gujrat *(Question No. 8428*)* 405
-Details about buildings of schools in PP-222, Sahiwal *(Question No. 1752)*
-Details about change in syllabus of Islamiat of 6th and 7th classes 365
(Question No. 5498)*
-Details about changing cadre of Naib Qasid to Security Guard 403
(Question No. 1709)
-Details about classes rooms in Government Boys High School No. 1, 414
Dera Ghazi Khan *(Question No. 1811)*
-Details about Computer and Science Labs in schools of Toba Tek Singh 384
(Question No. 9070)*
-Details about construction of rooms in Government Girls Elementary 405
School Ratta Bajwa *(Question No. 1754)*
-Details about construction of rooms in Government Girls High 406
School Satellite Town Gujranwala *(Question No. 1755)*
-Details about dangerous school buildings in PP-200, Multan 412
(Question No. 1802) 386
-Details about deputation of teachers *(Question No. 9089*)*
-Details about Elementary Teachers Training College Bahawalpur 344
(Question No. 8228)*
-Details about extra curriculum activities of Government teachers 380
(Question No. 8931)* 418
-Details about funds granted to schools in Lahore *(Question No. 1829)*

PAGE NO.

-Details about furniture provided to schools in district Sialkot *(Question No. 9192*)* 389
-Details about Girls and Boys High Schools in PP-147, Lahore *(Question No. 1646)* 399
-Details about girls and boys Schools in PP-153, Lahore *(Question No. 8976*)* 383
-Details about government and private schools in district Faisalabad *(Question No. 8630*)* 369
-Details about Government Boys High School Daska Klan *(Question No. 1598)* 395
-Details about Government Christian Higher Secondary School Raja Bazar Rawalpindi *(Question No. 1778)* 409
-Details about government schools in PP-269, Bahawalpur *(Question No. 1631)* 397
-Details about Headmasters of high schools in Faisalabad *(Question No. 1583)* 391
-Details about increasing of Science Teaching Allowance *(Question No. 1685)* 400
-Details about Masjid Maktab Schools in PP-130, Daska *(Question No. 1595)* 393
-Details about merging of boys and girls schools in district Lahore *(Question No. 3042*)* 332
-Details about minorities quota in School Education Department *(Question No. 8800*)* 372
-Details about non salary budget of schools in district Lahore *(Question No. 8828*)* 374
-Details about posting of Science teachers in schools of PP-133, Narowal *(Question No. 8962*)* 381
-Details about posts of EDO and DEO in Gujrat *(Question No. 1763)* 408
-Details about private schools in Johar Town Lahore *(Question No. 1758)* 407
-Details about private schools in PPs-11 & 12, Rawalpindi *(Question No. 1696)* 402
-Details about privatization of government schools in PP-130, Daska *(Question No. 1594)* 392
-Details about privatization of schools *(Question No. 7283*)* 336
-Details about provision of grant to Government High School Gandapur Okara *(Question No. 8912*)* 378
-Details about ranking of district Sialkot in respect of monitoring and implement action of UMT Programme *(Question No. 9193*)* 389
-Details about recruitment of teachers in Government Primary School Pran, Okara *(Question No. 8735*)* 371
-Details about schools and students in Rawalpindi *(Question No. 8907*)* 376
-Details about schools and teachers in Jhelum *(Question No. 8722*)* 370
-Details about schools given under administrative control of Punjab 349

PAGE NO.

Education Foundation *(Question No. 8229*)*
-Details about schools in PPs-243 & 244 Dera Ghazi Khan 396
(Question No. 1621) 395
-Details about schools in PP-271, Bahawalpur *(Question No. 1609)* 411
-Details about schools in PP-200, Multan *(Question No. 1800)* 401
-Details about schools in tehsil Taxila *(Question No. 1694)*
-Details about schools of City District Government in Lahore 400
(Question No. 1688)
-Details about schools working under control of Punjab Education 403
Foundation *(Question No. 1725)*
-Details about staff and teachers in MC Girls Primary 416
School Dhok, PP-11 Rawalpindi *(Question No. 1824)*
-Details about teachers recruited against minorities quota 386
(Question No. 9137)*
-Details about trees in Government High School No.1, Centre of 415
Exigency Dera Ghazi Khan *(Question No. 1812)*
-Details about upgradation of schools in PP-130, Daska 393
(Question No. 1596) 354
-Details about vacancies of class IV in Primary Schools *(Question No. 8524*)*
-Details about vacant posts and upgradation of Government Elementary 417
School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 1825)*
-Details about vehicles and expenses of School Education Department 415
in district Sargodha *(Question No. 1813)* 361
-Establishment of Education Complex in Sahiwal *(Question No. 8525*)* 394
-Establishment of Higher Secondary School in Daska *(Question No. 1597)* 409
-Establishment of school in Amreekpura, Sambrial *(Question No. 1766)* 410
-Funds provided to schools in PPs-144 & 145 Lahore *(Question No. 1797)*
-Number of girls and boys schools in Sialkot and missing 388
facilities therein *(Question No. 9143*)* 413
-Number of schools in Dera Ghazi Khan City *(Question No. 1804)* 391
-Provision of furniture to schools of PP-70, Faisalabad *(Question No. 1582)*
-Reasons for closing Masjid Maktab Schools in district Okara 383
(Question No. 8991)*
-Sanctioned posts of teachers in schools of PP-133, Narowal 382
(Question No. 8963)* 368
-Steps taken for peace and brotherhood *(Question No. 8542*)*

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

-Details about dispensaries of Social Welfare in district 220
Nankana *(Question No. 1798)*
-Details about employees and budget of Social Welfare in 209
Faisalabad *(Question No. 8629*)*
-Details about expenses and budget of Bait-ul-Maal for the 178
year 2016-17 *(Question No. 9025*)*
-Details about offices and expenditures of Social Welfare Department 189

PAGE NO.

in district Jhelum *(Question No. 9367*)*
-Details about offices and expenditures of Social Welfare in Lahore *(Question No. 9218*)* 214
-Details about Shelter Homes and employees therein district Lahore *(Question No. 9026*)* 182

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-
-Details about institution of special education in district Sialkot *(Question No. 9028*)* 38
-Details about institutions for training of teachers of mentally retarded students *(Question No. 9058*)* 40
-Details about institutions of special education in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9151*)* 54
-Details about institutions of special education in tehsil Taxila *(Question No. 9027*)* 33
-Details about schools of special children in Rawalpindi *(Question No. 8772*)* 48
-Details about students and institutions of Special Education in district Okara *(Question No. 9032*)* 53
-Details about survey regarding special/disable Children in Bahawalpur *(Question No. 8656*)* 22
-Details about syllabus for blind students and opening of new schools in district Sahiwal *(Question No. 8659*)* 26
-Number of institutions for mentally retarded students in Lahore division and budget allocated for the same *(Question No. 9059*)* 44

TRANSPORT DEPARTMENT-
-Details about buses purchased for Metro Lahore and subsidy granted thereon *(Question No. 8351*)* 208
-Details about buses starting from Railway Station Lahore *(Question No. 8827*)* 212
-Details about issuance of Fitness Certificates of vehicles in Bahawalpur *(Question No. 8339*)* 171
-Details about launching bus service for Chiniot to Faisalabad *(Question No. 966)* 218
220
-Details about Orange Line Train *(Question No. 1423)* 220
-Details about route of Lahore to Narang of LTC *(Question No. 1768)*
-Details about routes of newly launched buses service in Lahore *(Question No. 9080*)* 218
-Details about sanctioned bus stands in district Chiniot *(Question No. 8936*)* 213
-Details about vehicles and employees in Transport Department Sahiwal *(Question No. 8754*)* 203

YOUTH AFFAIRS & SPORTS DEPARTMENT-
-Budget allocated for sports in Bahawalnagar during 2012-16 *(Question No. 7629*)* 121

PAGE NO.

-Details about budget spent on development of sports in district Gujrat *(Question No. 8716*)* 128
-Details about development of sports in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 1806*)* 136
-Details about funds spent on sports in 2015-16 *(Question No. 9240*)* 133
-Details about players and members of District Sports Committee Sahiwal *(Question No. 8766*)* 104
-Details about sports fund *(Question No. 8689*)* 95

-Details about sports grounds in district Chiniot and funds allocated for the same *(Question No. 8464*)* 123
-Details about squash complex in district Lahore *(Question No. 8883*)* 118
-Establishment of District Sports Committee Rawalpindi *(Question No. 8816*)* 113
-**SPORTS FACILITIES IN DISTRICT CHINIOT *(QUESTION NO. 8937*)*** 132

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-11th September, 2017 86
-12th September, 2017 161
-13th September, 2017 234,246
-14th September, 2017 323
-15th September, 2017 427

R

RAHEELA ANWAR, MRS.
-Leave of absence 152

questions REGARDING-
-Air pollution in Jhelum *(Question No. 8943*)* 271
-Details about abolition of post of AEO (Physical) in each district *(Question No. 8877*)* 375
-Details about increasing of Science Teaching Allowance *(Question No. 1685)* 399
-Details about medicines and staff in veterinary hospitals of Dina and Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 8951*)* 49
-Details about offices and expenditures of Social Welfare Department in district Jhelum *(Question No. 9367*)* 189
-Water and air pollution in district Jhelum *(Question No. 8944*)* 274

RASHID HAFEEZ, RAJA
QUORUM-

PAGE NO.

-Indication of quorum of the House during sitting held on 11 th September, 2017 86

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13
-11th September, 2017 93
-12th September, 2017 169
-13th September, 2017 255
-14th September, 2017 329
-15th September, 2017

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
60
-PRIVILEGE MOTIONS NO. 31OF 2014, 19 OF 2015, 18,32 AND 33 OF 2016, 4 AND 5 OF 2017 62
62
-Resolution No. 238 moved by Ch Aamar Sultan Cheema, MPA (PP-32) 60
-Starred Question No. 7862 asked by Dr. Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 60
59
-The Faisalabad Medical University Bill 2017 (Bill No. 13 of 2017)
-The Nishtar Medical University Bill 2017 (Bill No. 14 of 2017) 59
60
-THE POLICE ORDER (AMENDMENT) BILL 2017 (BILL NO. 15 OF 2017)
-The Punjab Destitute and Neglected Children (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 17 of 2017)
-The Rawalpindi Medical University Bill 2017 (Bill No. 12 of 2017)

Resolutions REGARDING-
-Admiration of services of Dr. Ruth Pfau founder of National Leprosy Control Programme in Pakistan 318
84
-Condemnation over statement of American President about Pakistan
-Condemnation of brutality of Mianmar Army and State upon Muslims of Rohangia 81
-Tribute to Mian Muhammad Nawaz Sharif for launching projects of development and prosperity 246

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-WASA failed in provision of clean drinking water despite of spending huge amount 233
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF

PAGE NO.

REPORT regarding-
-Starred Question No. 8303 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 222

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

questions REGARDING-
-Details about contracts and quantity of minerals in district Mianwali *(Question No. 8782*)* 131
-Details about offices and employees in Excise & Taxation Department in Sargodha division *(Question No. 9073*)* 215

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Change in Urdu and Arabic subjects in syllabus of schools *(Question No. 5497*)* 364
-Construction of buildings of shelterless schools in PP-113, Gujrat *(Question No. 8429*)* 367
-Details about abolition of post of AEO (Physical) in each district *(Question No. 8877*)* 375
-Details about buildings of schools in PP-113, Gujrat *(Question No. 8428*)* 366
-Details about buildings of schools in PP-222, Sahiwal *(Question No. 1752)* 405
-Details about change in syllabus of Islamiat of 6th and 7th classes *(Question No. 5498*)* 365
-Details about changing cadre of Naib Qasid to Security Guard *(Question No. 1709)* 403
-Details about classes rooms in Government Boys High School No. 1, Dera Ghazi Khan *(Question No. 1811)* 414
-Details about Computer and Science Labs in schools of Toba Tek Singh *(Question No. 9070*)* 384
-Details about construction of rooms in Government Girls Elementary School Ratta Bajwa *(Question No. 1754)* 405
-Details about construction of rooms in Government Girls High School Satellite Town Gujranwala *(Question No. 1755)* 406
-Details about dangerous school buildings in PP-200, Multan *(Question No. 1802)* 412
-Details about deputation of teachers *(Question No. 9089*)* 385
-Details about Elementary Teachers Training College Bahawalpur *(Question No. 8228*)* 344
-Details about extra curriculum activities of Government teachers *(Question No. 8931*)* 380
-Details about funds granted to schools in Lahore *(Question No. 1829)* 418
-Details about furniture provided to schools in district Sialkot *(Question No. 9192*)* 389

PAGE NO.

-Details about Girls and Boys High Schools in PP-147, Lahore *(Question No. 1646)* 399
-Details about girls and boys Schools in PP-153, Lahore *(Question No. 8976*)* 383
-Details about government and private schools in district Faisalabad *(Question No. 8630*)* 369
-Details about Government Boys High School Daska Klan *(Question No. 1598)* 395
-Details about Government Christian Higher Secondary School Raja Bazar Rawalpindi *(Question No. 1778)* 409
-Details about government schools in PP-269, Bahawalpur *(Question No. 1631)* 397
-Details about Headmasters of high schools in Faisalabad *(Question No. 1583)* 391
-Details about increasing of Science Teaching Allowance *(Question No. 1685)* 399
-Details about Masjid Maktab Schools in PP-130, Daska *(Question No. 1595)* 393
-Details about merging of boys and girls schools in district Lahore *(Question No. 3042*)* 332
-Details about minorities quota in School Education Department *(Question No. 8800*)* 372
-Details about non salary budget of schools in district Lahore *(Question No. 8828*)* 374
-Details about posting of Science teachers in schools of PP-133, Narowal *(Question No. 8962*)* 381
-Details about posts of EDO and DEO in Gujrat *(Question No. 1763)* 408
-Details about private schools in Johar Town Lahore *(Question No. 1758)* 407
-Details about private schools in PPs-11 & 12, Rawalpindi *(Question No. 1696)* 402
-Details about privatization of government schools in PP-130, Daska *(Question No. 1594)* 392
-Details about privatization of schools *(Question No. 7283*)* 336
-Details about provision of grant to Government High School Gandapur Okara *(Question No. 8912*)* 378
-Details about ranking of district Sialkot in respect of monitoring and implement action of UMT Programme *(Question No. 9193*)* 389
-Details about recruitment of teachers in Government Primary School Pran, Okara *(Question No. 8735*)* 371
-Details about schools and students in Rawalpindi *(Question No. 8907*)* 376
-Details about schools and teachers in Jhelum *(Question No. 8722*)* 370
-Details about schools given under administrative control of Punjab Education Foundation *(Question No. 8229*)* 349
-Details about schools in PPs-243 & 244 Dera Ghazi Khan 396

PAGE NO.

(Question No. 1621) 395
-Details about schools in PP-271, Bahawalpur *(Question No. 1609)* 411
-Details about schools in PP-200, Multan *(Question No. 1800)* 401
-Details about schools in tehsil Taxila *(Question No. 1694)*
-Details about schools of City District Government in Lahore *(Question No. 1688)* 400
-Details about schools working under control of Punjab Education Foundation *(Question No. 1725)* 403
-Details about staff and teachers in MC Girls Primary School Dhok, PP-11 Rawalpindi *(Question No. 1824)* 416
-Details about teachers recruited against minorities quota *(Question No. 9137*)* 386
-Details about trees in Government High School No.1, Centre of Exigency Dera Ghazi Khan *(Question No. 1812)* 415
-Details about upgradation of schools in PP-130, Daska *(Question No. 1596)* 393
354
-Details about vacancies of class IV in Primary Schools *(Question No. 8524*)*
-Details about vacant posts and upgradation of Government Elementary School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 1825)* 417
-Details about vehicles and expenses of School Education Department in district Sargodha *(Question No. 1813)* 415
361
-Establishment of Education Complex in Sahiwal *(Question No. 8525*)* 394
-Establishment of Higher Secondary School in Daska *(Question No. 1597)* 409
-Establishment of school in Amreekpura, Sambrial *(Question No. 1766)* 410
-Funds provided to schools in PPs-144 & 145 Lahore *(Question No. 1797)*
-Number of girls and boys schools in Sialkot and missing facilities therein *(Question No. 9143*)* 388
413
-Number of schools in Dera Ghazi Khan City *(Question No. 1804)* 391
-Provision of furniture to schools of PP-70, Faisalabad *(Question No. 1582)*

-Reasons for closing Masjid Maktab Schools in district Okara *(Question No. 8991*)* 383
-Sanctioned posts of teachers in schools of PP-133, Narowal *(Question No. 8963*)* 382
368
-Steps taken for peace and brotherhood *(Question No. 8542*)*

SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.
-Leave of absence 153

question REGARDING-
-Details about institution of special education in district Sialkot *(Question No. 9028*)* 38
409
-Establishment of school in Amreekpura, Sambrial *(Question No. 1766)*

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR
ADJOURNMENT MOTION regarding-

PAGE NO.

-OUT OF COURSE QUESTION PAPER IN EXAMINATION OF MCAT 85

points of order REGARDING-

-Demand for abolishment of Entry Test for Admission in medical and engineering Universities 76

-Demises of patients in Nashtar Medical University Multan due to out of order ventilators 307

-Utilization of State Ministers officers and resources before by-election of NA-120 68

SHAHZAD MUNSHI, MR.

question REGARDING-

-Details about minorities quota in School Education Department *(Question No. 8800*)* 372

SHAUKAT HAYYAT KHAN BOSAN, MR.

questions REGARDING-

-Details about dangerous school buildings in PP-200, Multan *(Question No. 1802)* 412

-Details about schools in PP-200, Multan *(Question No. 1800)* 411

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Mines & Minerals Additional Charge of Transport)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about buses purchased for Metro Lahore and subsidy granted thereon *(Question No. 8351*)* 208

-Details about buses starting from Railway Station Lahore *(Question No. 8827*)* 213

-Details about contracts and quantity of minerals in district Mianwali *(Question No. 8782*)* 131

-Details about contracts of minerals in Taxila district Rawalpindi *(Question No. 8614*)* 127

-Details about income from lime stone and sand stone *(Question No. 1638)* 134

-Details about iron manufacturing from ore of Sindh River *(Question No. 7736*)* 101

-Details about launching bus service for Chiniot to Faisalabad *(Question No. 966)* 218

-Details about Orange Line Train *(Question No. 1423)* 220

-Details about machinery for search of Natural Reservoirs 109

PAGE NO.

in district Chiniot *(Question No. 9037*)* 126
-Details about reservoirs of minerals *(Question No. 8612*)* 220
-Details about route of Lahore to Narang of LTC *(Question No. 1768)*
-Details about routes of newly launched buses service in 218
Lahore *(Question No. 9080*)* 213
-Details about sanctioned bus stands in district Chiniot *(Question No. 8936*)* 122
-Natural reservoirs in district Chiniot *(Question No. 8611*)*

SHUNILA RUTH, MS.

questions REGARDING-

-Details about expenses and budget of Bait-ul-Maal for the 178
year 2016-17 *(Question No. 9025*)* 133
-Details about funds spent on sports in 2015-16 *(Question No. 9240*)*
-Details about girls and boys Schools in PP-153, Lahore 383
(Question No. 8976)*
-Details about institutions for training of teachers of mentally 40
retarded students *(Question No. 9058*)*
-Details about Shelter Homes and employees therein district Lahore 182
(Question No. 9026)*
-Details about teachers recruited against minorities quota 386
(Question No. 9137)*
-Number of institutions for mentally retarded students in Lahore 44
division and budget allocated for the same *(Question No. 9059*)*

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about dispensaries of Social Welfare in district 220
Nankana *(Question No. 1798)*
-Details about employees and budget of Social Welfare in 209
Faisalabad *(Question No. 8629*)*
-Details about expenses and budget of Bait-ul-Maal for the 178
year 2016-17 *(Question No. 9025*)*
-Details about offices and expenditures of Social Welfare Department 189
in district Jhelum *(Question No. 9367*)*
-Details about offices and expenditures of Social Welfare in Lahore 214
(Question No. 9218)*
-Details about Shelter Homes and employees therein district Lahore 182
(Question No. 9026)*

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about institution of special education in district Sialkot 38
(Question No. 9028)*
40

PAGE NO.

-Details about institutions for training of teachers of mentally retarded students *(Question No. 9058*)* 54
-Details about institutions of special education in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9151*)* 33
-Details about institutions of special education in tehsil Taxila *(Question No. 9027*)* 48
-Details about schools of special children in Rawalpindi *(Question No. 8772*)* 53
-Details about students and institutions of Special Education in district Okara *(Question No. 9032*)* 22
-Details about survey regarding special/disable Children in Bahawalpur *(Question No. 8656*)* 26
-Details about syllabus for blind students and opening of new schools in district Sahiwal *(Question No. 8659*)* 44
-Number of institutions for mentally retarded students in Lahore division and budget allocated for the same *(Question No. 9059*)*

SUMMONING-

-Notification of summoning of 31st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th September, 2017 1

T

TAHIR, MIAN *(Parliamentary Secretary for Tourism)*

Privilege motion REGARDING- 423

-INSULTING BEHAVIOUR OF SHO BATALA COLONY FAISALABAD WITH MPA

TARIQ MEHMOOD, MIAN

questions REGARDING-

-Air pollution in Gujranwala, Gujrat, Kharian and Lala Musa *(Question No. 8483*)* 292
-Construction of buildings of shelterless schools in PP-113, Gujrat *(Question No. 8429*)* 367
-Details about buildings of schools in PP-113, Gujrat *(Question No. 8428*)* 366
-Details about employees, offices and tax collection in district Gujrat *(Question No. 8868*)* 186
-Details about posts of EDO and DEO in Gujrat *(Question No. 1763)* 408
-Details about veterinary hospitals and employees in district Gujrat *(Question No. 9001*)* 51

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

question REGARDING-

PAGE NO.

-Details about dispensaries of Social Welfare in district Nankana *(Question No. 1798)* 220

TEHSEEN FAWAD, MRS.

questions REGARDING-

-Details about Government Christian Higher Secondary School Raja Bazar Rawalpindi *(Question No. 1778)* 409

-Employees of Environment Protection Department and position of environmental pollution in Rawalpindi *(Question No. 8694*)* 258

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about buses purchased for Metro Lahore and subsidy granted thereon *(Question No. 8351*)* 208

-Details about buses starting from Railway Station Lahore *(Question No. 8827*)* 212

-Details about issuance of Fitness Certificates of vehicles in Bahawalpur *(Question No. 8339*)* 171

-Details about launching bus service for Chiniot to Faisalabad *(Question No. 966)* 218

-Details about Orange Line Train *(Question No. 1423)* 220

-Details about route of Lahore to Narang of LTC *(Question No. 1768)* 220

-Details about routes of newly launched buses service in Lahore *(Question No. 9080*)* 218

-Details about sanctioned bus stands in district Chiniot *(Question No. 8936*)* 213

-Details about vehicles and employees in Transport Department Sahiwal *(Question No. 8754*)* 203

U

UMAR FAROOQ, MALIK, HAJI

questions REGARDING-

-Details about contracts of minerals in Taxila district Rawalpindi *(Question No. 8614*)* 127

-Details about development of sports in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 1806*)* 136

-Details about distribution of cattle under Chief Minister Scheme in Taxila Rawalpindi *(Question No. 1831)* 57

-Details about institutions of special education in tehsil Taxila *(Question No. 9027*)* 33

-Details about schools in tehsil Taxila *(Question No. 1694)* 401

-Establishment of District Sports Committee Rawalpindi *(Question No. 8816*)* 113

PAGE NO.

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-THE POLICE ORDER (AMENDMENT) BILL 2017 (BILL NO. 15 OF 2017) 59

-The Punjab Destitute and Neglected Children (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 17 of 2017) 59

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

points of order REGARDING-

-Anxiety amongst farmers due to change in schedule of supply of water in canals in PP-180 Kasur 309

-Demand to extend the route of pick and drop for special children in Kasur 419

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Delay of water supply scheme in Salamatpura Lahore 156

-Increase in demises in Bahawalpur and surroundings due to use of black stone 316

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Financial Statement of Government of the Punjab for the year 2008-09 and Project Audit Report on dualization of Faisalabad Samundary Road Section, Communication and Works Department Government of the Punjab for the year 2012-13 226

points of order REGARDING-

-Demand to take action against undue increase in price of onion 422

-Traffic jam due to arrival of International Cricket Players in Lahore 229

questions REGARDING-

-Details about Elementary Teachers Training College Bahawalpur *(Question No. 8228*)* 344

-Details about issuance of Fitness Certificates of vehicles in Bahawalpur *(Question No. 8339*)* 171

-Details about route of Lahore to Narang of LTC *(Question No. 1768)* 220

-Details about schools given under administrative control of Punjab Education Foundation *(Question No. 8229*)* 349

-Details about schools in PP-271, Bahawalpur *(Question No. 1609)* 395

22

PAGE NO.

-Details about survey regarding special/disable Children in Bahawalpur *(Question No. 8656*)* 296
-Offices of Environment Protection Department in Bahawalpur and position of pollution *(Question No. 8798*)*

Y

YOUTH AFFAIRS & SPORTS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Budget allocated for sports in Bahawalnagar during 2012-16 *(Question No. 7629*)* 121
-Details about budget spent on development of sports in district Gujrat *(Question No. 8716*)* 128
-Details about development of sports in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 1806*)* 136
-Details about funds spent on sports in 2015-16 *(Question No. 9240*)* 133
-Details about players and members of District Sports Committee Sahiwal *(Question No. 8766*)* 104
-Details about sports fund *(Question No. 8689*)* 95

-Details about sports grounds in district Chiniot and funds allocated for the same *(Question No. 8464*)* 123
-Details about squash complex in district Lahore *(Question No. 8883*)* 118
-Establishment of District Sports Committee Rawalpindi *(Question No. 8816*)* 113
-Sports facilities in district Chiniot *(Question No. 8937*)* 132

Z

ZAFAR IQBAL, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 5 of 2016) moved by Dr. Nausheen Hamid, MPA (W-356) 313

ZAKIA SHAHNAWAZ KHAN, MRS. *(Minister for Population Welfare Additional Charge of Environment Protection)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action taken against factories causing environment pollution in Rawalpindi *(Question No. 8906*)* 297
-Action taken against factory releasing poisonous smoke at Band Road Lahore *(Question No. 9081*)* 289
-Action taken against persons throwing poisonous water 282
294

PAGE NO.

into Satluj river *(Question No. 9009*)*
-Air pollution in district Lahore *(Question No. 8587*)* 292
-Air pollution in Gujranwala, Gujrat, Kharian and Lala Musa 272
(Question No. 8483)* 277
-Air pollution in Jhelum *(Question No. 8943*)* 301
-Control over air pollution in district Faisalabad *(Question No. 8982*)*
-Details about Maduana drain Samundri Faisalabad *(Question No. 1767)* 259
-Employees of Environment Protection Department and position
of environmental pollution in Rawalpindi *(Question No. 8694*)* 263
-Employees working on deputation in Environment Protection 300
Department in Sahiwal *(Question No. 8864*)*
-Environment pollution in Gujrat *(Question No. 1718)* 264
-Expenditures incurred upon offices and employees of Environment
Protection Department Sahiwal *(Question No. 8865*)* 296
-Offices of Environment Protection Department in Bahawalpur 299
and position of pollution *(Question No. 8798*)* 275
-Project of control of air pollution in Kasur *(Question No. 1715)*
-Water and air pollution in district Jhelum *(Question No. 8944*)*